اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

3 ترقیاتی منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات کی ترجیحات کے مطابق رکھنا چاہیے

7 نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے دو ون ڈے میچوں کے لیے بنگلہ دیش کی 15 رکنی ٹیم کا اعلان

8 مقدس مقامات پر غیر انسانی اور بے معنی تشدد تیزی سے پھیل رہا ہے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Sunday 12 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

12 اپریل 2026، بمطابق 23 شوال 1447ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 88 صفحات 8، قیمتی 3 روپے

لیفٹیننٹ گورنر کا منشیات فروشوں کیخلاف سخت ترین اقدامات کا اعلان

”پاسپورٹ، آدھار کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کردیئے جائیں گے“

”منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کی ضبطی اور بینک کھاتے منجمد ہوں گے“

لیفٹیننٹ گورنر نے ایم اے اسٹیڈیم جموں سے ”ڈرگ فری جے اینڈ کے“ کیلئے تاریخی عوامی تحریک کا آغاز کیا

جموں/۱۱ اپریل/ (ڈی آئی پی آر/ ایجنسیز) نشہ کی لعنت کے خلاف فیصلہ کن جنگ کی قیادت کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ہفتہ کے روز ایم اے سٹیڈیم جموں سے ”ڈرگ فری جموں وکشمیر“ کی تاریخی عوامی تحریک کا آغاز کیا۔ اس موقعے پر ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے نشہ کی لعنت سے جموں وکشمیر کو پاک کرنے کی پُر زور اپیل کی۔ انہوں نے کہا ”ہم نے ایک ایسا عزم کیا ہے جس کی آواز یونین ٹیریٹری کے ہر گاؤں، ہر قصبے، ہر شہر، ہر گھر اور ہر دھڑکن تک پہنچے گی اور ہم ڈرگ فری خطے کا وعدہ پورا کریں گے۔“ انہوں نے کہا کہ آئندہ تین ماہ انتہائی اہم ہیں جن میں مہم چھ واضح مراحل، بیداری کے ڈرائیوز، نوجوانوں پر توجہ مرکوز کرنے والے ایونٹس، کمیونٹی انگیجمنٹ، سخت نفاذ قانون، بحالی (ری ہیبلی ٹیشن) اور جائیزہ (ایویلیویشن) میں آگے بڑھے گی۔ ہم حکومت (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے مورل مشروم کی تحقیق میں پیش رفت پر سکاسٹ کشمیر کو مبارکباد دی

”یہ کوشش دیہی علاقوں میں ذریعہ معاش کو بڑھانے کے بے پناہ امکانات رکھتی ہے“

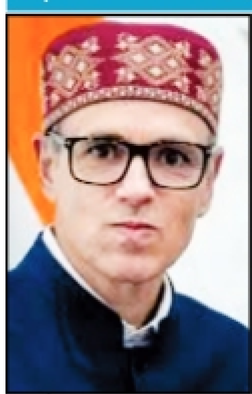

سرینگر/۱۱ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (سکاسٹ۔کے) کو مورل (گچھی) کھمبیوں کی تحقیق اور ترقی میں ایک اہم سائنسی پیش رفت حاصل کرنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ وزیر اعلیٰ، جو یونیورسٹی کے پرو چانسلر بھی ہیں، نے یونیورسٹی کے شاندار کارنامے کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ پیش رفت سکاسٹ۔کشمیر کی سائنسی مہارت اور اعلیٰ قیمت کے قدرتی وسائل کے فروغ کیلئے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ تحقیق کے وسیع اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ترقی خاص طور پر پہاڑی اور دیہی علاقوں میں ذریعہ معاش کو بڑھانے کے بے پناہ امکانات رکھتی ہے جہاں مورل کھمبیاں ایک اقتصادی اثاثہ اور روائتی ورثے کا لازمی حصہ ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی کی کوششیں پائیدار کاشت، قدر میں اضافے اور آمدنی میں اضافے کیلئے نئی راہیں کھولنے کیلئے تیار ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس تحقیق میں شامل سائنسدانوں کی سرشار کاوشوں کو بھی ریکارڈ میں رکھا۔ اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ سکاسٹ کشمیر کا پورا برادری بشمول اس کے سائنسدانوں اور محققین، مستقبل کی کوششوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے زرعی اختراعات اور دیہی خوشحالی میں بامعنی کردار ادا کرتے رہیں گے۔

امریکا-ایران کے درمیان کشیدگی کے بعد مذاکرات کا آغاز

دنیا کی نظریں ان اہم مذاکرات کے نتائج پر مرکوز ہیں

اسلام آباد/۱۱ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی کے بعد پہلی مرتبہ پاکستان کی میزبانی میں اسلام آباد میں مذاکرات ہو رہے ہیں جہاں دونوں فریقین کشیدگی کے بعد پہلی بار براہ راست ایک میز پر بیٹھے ہیں۔ خبر رساں ایجنسیز کے مطابق اسلام آباد میں ایران اور امریکا کے درمیان تاریخ ساز امن مذاکرات کا آغاز ہو گیا ہے جہاں دونوں فریقین کشیدگی کے بعد پہلی بار براہ راست ایک میز پر بیٹھے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ سفارت کاری اور عالمی قیادت کے مثبت بیانات نے جنگ بندی اور خطے میں پائیدار امن کی امید کو مزید تقویت دی ہے جبکہ دنیا کی نظریں ان اہم مذاکرات کے نتائج پر مرکوز ہیں۔ مذاکرات میں امریکی وفد کی سربراہی نائب صدر جے ڈی وینس کر رہے ہیں، جس میں ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر اور مشرق وسطیٰ کے لیے نمائندے اسٹیو وٹکوف شامل ہیں۔ ایرانی وفد پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کی سربراہی میں وزیر خارجہ عباس عراقچی اور دیگر رہنماؤں پر مشتمل ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران اور امریکا کی معاشی، سیاسی اور قانونی ٹیکنیکل کمیٹیاں بھی ملاقاتیں کر رہی ہیں اور مذاکرات میں دونوں (بقیہ ۶ پر)

نشا مکت ابھیان کے تحت جموں میں لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت میں پد یاترا

ہزاروں لوگوں کی شرکت، منشیات کیخلاف مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کا اعادہ

جموں/۱۱ اپریل (آفاق نیوز) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو یہاں مولانا آزاد اسٹیڈیم میں نشہ مکت جموں وکشمیر کی 100 روزہ مہم کو ہری جھنڈی دکھانے کیلئے نشا مکت ابھیان کے تحت ہزاروں افراد کی ایک پد یاترا کی قیادت کرتے ہوئے کہا کہ پوری حکومت کا نقطہ نظر مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ کو آگے بڑھا دے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ ایک مربوط اور پائیدار مہم کے لیے پُرعزم ہے، اور تمام محکموں اور اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کر کے سماجی برائی سے موثر طریقے سے نمٹنے اور یونین ٹیریٹری کے نوجوانوں کی حفاظت کیلئے متحرک کیا گیا ہے۔ منشیات کیخلاف پد یاترا جموں کے قلب میں مولانا آزاد اسٹیڈیم سے شروع ہوئی اور ڈوگرہ چوک، وویکانند چوک، رگھوناتھ بازار اور سٹی چوک سے ہوتی ہوئی پریڈ گراونڈ میں اختتام پذیر ہوئی، تقریباً 2 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا، شرکاء نے ترنگا اٹھا رکھا تھا اور (بقیہ ۶ پر)

موسم پھر کروٹ بدل گیا، میدانی علاقوں میں بارشوں اور پہاڑوں پر تازہ برفباری

چوبیس گھنٹوں کے دوران وادی کے بیشتر علاقوں میں مزید بارشیں متوقع

سرینگر/۱۱ اپریل (ایجنسیز) وادی کشمیر میں موسم نے ایک بار پھر اچانک کروٹ بدل لی ہے۔ جمعرات کی رات شروع ہونے والی بارشوں نے پورے میدانی علاقوں کو گھیر لیا، جبکہ اوپری پہاڑی مقامات پر تازہ برفباری نے موسم سرما کی یاد تازہ کردی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ بارشوں اور برفباری کا یہ سلسلہ اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران بھی جاری رہنے کا امکان ہے، جس سے سردی میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ وادی کے بیشتر میدانی علاقوں جن میں سرینگر، بڈگام، پلوامہ، اننت ناگ اور بارہمولہ شامل ہیں میں وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشیں ہوئیں، جس کے سبب سڑکوں پر پھسلن اور ٹریفک کی رفتار میں کمی دیکھنے کو ملی۔ شہری علاقوں میں درجہ حرارت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، اور لوگ گرمی کے آلات ایک بار پھر استعمال کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ادھر بالائی علاقوں میں گلمرگ، (بقیہ ۶ پر)

بین ریاستی فعال جاسوسی نیٹ ورک بے نقاب

نیٹ ورک میں دسویں پاس سے ماسٹرس کی ڈگری رکھنے والے نوجوان شامل، تحقیقات جاری: حکام

کٹھوعہ، پنجاب اور ہریانہ میں سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے فوج کی نقل و حرکت کی نگرانی

سری نگر/۱۱ اپریل (ایجنسیز) پاکستان سے براہ راست روابط رکھنے والے ایک جاسوسی نیٹ ورک کا پتہ لگایا گیا ہے، جس سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کس طرح سرحد کے اس پار ہینڈلرز اسٹریٹجک طور پر حساس مقامات پر نصب شمسی توانائی سے چلنے والے سی سی ٹی وی کیمروں کے خفیہ گرڈ کے ذریعے ہندوستانی فوج کے اہلکاروں کی نقل وحرکت کی دور دراز سے نگرانی کر رہے تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق نئی دہلی میں حکام نے بتایا کہ جاسوسی نگرانی کے نیٹ ورک نے پنجاب میں کپورتھلہ، جالندھر، پٹھان کوٹ، پٹیالہ اور موگا سمیت اہم شہروں میں پھیلا ہوا ہے، ہریانہ میں امبالا، جموں و کشمیر میں کٹھوعہ، اور راجستھان میں بیکانیر اور الور۔ یہ سبھی فوج کی چھاؤنیوں کی موجودگی، بین الاقوامی سرحد سے قربت اور اہم فوجی دستوں کی نقل وحرکت کے طور پر ان کے کردار کی وجہ سے اہم ہیں۔ دہلی پولیس کے مطابق، کیمروں کو جان بوجھ کر (بقیہ ۶ پر)

ڈل جھیل کی بحالی میں بڑی پیش رفت

5 مربع کلومیٹر رقبہ بحال، 1.31 لاکھ ویلو درخت ہٹائے گئے

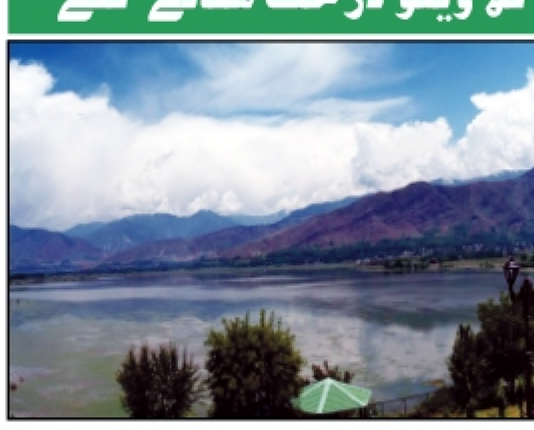

سرینگر/۱۱ اپریل (یو پی آئی) شمالی کشمیر میں واقع ایشیا کی اہم میٹھے پانی کی جھیل ولر کی بحالی کے لیے جاری اقدامات کے تحت تقریباً پانچ مربع کلومیٹر سلٹ زدہ رقبہ بحال کر لیا گیا ہے، جبکہ ماحولیاتی توازن کی بحالی کے لیے 1.31 لاکھ ویلو درختوں کو مرحلہ وار ہٹایا گیا ہے۔ حکام نے ہفتہ کے روز یہ جانکاری دی۔ وُلار کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق جھیل سے اب تک 78.43 لاکھ کیوبک میٹر سلٹ نکالی جا چکی ہے، جس سے اس کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی جھیل کے اطراف تقریباً 15 کلومیٹر طویل کمزور بندوں کو مضبوط کیا گیا ہے تاکہ سیلابی خطرات سے نمٹا جا سکے اور تجاوزات کو روکا جا سکے۔ حکام کے مطابق جھیل کی حدود کی نشاندہی کا عمل بھی مکمل کر لیا گیا ہے اور جدید جی پی ایس و ریموٹ سینسنگ ٹیکنالوجی کی مدد سے 1,159 جیو ریفرنسڈ آر سی سی ستون نصب کیے گئے ہیں۔ جھیل کا کل (بقیہ ۶ پر)

سائبر فراڈ کیسز میں تین ماہ کے دوران 22 لاکھ روپے برآمد: کرائم برانچ کشمیر

سرینگر/۱۱ اپریل (یو این آئی) کرائم برانچ کشمیر کے 'سائبر کرائم انویسٹی گیشن سینٹر فار ایکسیلینس ' (سی آئی سی ای) نے گزشتہ تین ماہ کے دوران سائبر فراڈ کے مختلف معاملات میں 22 لاکھ روپے سے زائد کی رقم برآمد کی ہے۔ سی آئی سی ای کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، عاشق حسین ملک نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی آن لائن گھپلوں کی بڑھتی ہوئی شرح اور ان کے خلاف کی جانے والی کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دھوکہ دہی سے نکلوائی گئی رقم کی ایک بڑی مقدار کو کامیابی کے ساتھ 'ہولڈ' (منجمد) کر دیا گیا ہے اور اسے متاثرین کو واپس کرنے کا عمل (بقیہ ۶ پر)

مرکزی حکومت نے ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی اور سیس میں فوری اضافے کا اعلان کیا

اس کی نظر ثانی شدہ شرح 36 روپے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے

نئی دہلی/۱۱ اپریل (یو این آئی) وزارت خزانہ نے ہفتہ کے روز ہائی اسپیڈ ڈیزل پر ڈیوٹیز اور سیس میں کئی ترامیم کا اعلان کیا ہے، جس کے لیے متعدد نوٹیفکیشنز جاری کیے گئے ہیں جو فوری طور پر نافذ العمل ہو گئے ہیں۔ 11 اپریل 2026 کے سرکاری نوٹیفکیشنز کے مطابق، حکومت نے فنانس ایکٹ 2002 کی دفعات کے تحت ہائی اسپیڈ ڈیزل پر خصوصی اضافی ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ کر دیا ہے۔ نئی شرح 24 روپے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے، جو کہ آٹھویں شیڈول میں سابقہ اندراج کی جگہ لے گی۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا کیونکہ مرکز کو "اطمینان تھا کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی وجہ سے فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا تھا"۔ ایک متوازی اقدام میں، حکومت نے فنانس ایکٹ 2018 کے تحت ڈیزل پر روڈ اینڈ انفراسٹرکچر سیس میں بھی اضافہ کیا ہے۔ اس کی نظر ثانی شدہ شرح 36 روپے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے، جس کے لیے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں بھی موجودہ حالات کے پیش نظر فوری کارروائی کی ضرورت کا حوالہ دیا گیا ہے۔ مزید برآں، 26 مارچ 2026 کو جاری کردہ سابقہ نوٹیفکیشنز میں بھی ترامیم کی گئی ہیں، جن کے ذریعے متعدد شیڈولز میں ڈیوٹی سے متعلق اندراجات کو بدلا گیا ہے۔ ان تبدیلیوں میں موجودہ ایکسائز (بقیہ ۶ پر)

جامعۃ الاخلاص ترال کی جانب سے عازمین حج کے لئے خصوصی تربیتی پروگرام

پروگرام میں مختلف علاقوں سے وابستہ عازمین کی دشریک

سری نگر/۱۱ اپریل (نامہ نگار) جامعۃ الاخلاص ترال (زیر انتظام اخلاص ٹرسٹ ترال) کے اہتمام سے آج یعنی 11 اپریل 2026ء بروز سنیچر کو ایک منفرد حج تربیتی پروگرام کا انعقاد اخلاص بلڈنگ کے صدیقی ہال میں صبح ساڑھے 9 بجے سے کیا گیا۔ پروگرام میں کثیر تعداد میں عازمین حج خصوصاً ترال اور اونتی پورہ علاقوں سے وابستہ عازمین نے شرکت کی۔ پروگرام (بقیہ ۶ پر)

لداخ کو آخر کار آدھار میں علیحدہ شناخت مل گئی

’ریاست‘ کے خانے میں جموں و کشمیر کی جگہ لے لی

لیہہ/۱۰ اپریل (یو این آئی) لداخ کو آدھار ریکارڈز میں باضابطہ طور پر ایک علیحدہ شناخت دے دی گئی ہے، جہاں اب 'ریاست ' کے خانے میں "جموں وکشمیر" کی جگہ "لداخ" درج کیا گیا ہے۔ اگرچہ 2019 میں جموں وکشمیر سے الگ ہو کر لداخ کو ایک مرکز کے زیر انتظام علاقہ (یونین ٹیریٹری) بنایا گیا تھا، لیکن اس کے باوجود لداخ کے لوگوں کے آدھار ریکارڈز میں پرانا نام یعنی "جموں وکشمیر" ہی درج تھا، جس کی وجہ سے لوگوں کو کافی مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر، ونے کمار سکسینہ نے اس طویل عرصے سے زیر التوا مسئلے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ اسے جلد از جلد حل کیا جائے۔ یو ٹی کے ایک ترجمان کے مطابق اس کے بعد انتظامیہ نے اس معاملے کو اعلیٰ سطح پر یونیک آئیڈنٹیفکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی) کے ساتھ اٹھایا۔ ترجمان نے کہا کہ "یہ طویل عرصے سے منتظر اصلاح اب کامیابی کے ساتھ نافذ کر دی گئی ہے، جس سے لداخ کی الگ علاقائی شناخت کو آدھار میں درست طور پر ظاہر کیا جا سکے گا۔ "یو ٹی انتظامیہ نے یو آئی ڈی اے آئی کے ساتھ مل کر ایک نیا طریقہ کار تیار کیا، جس کے تحت ہر فرد کو آدھار سینٹر جا کر تبدیلی کروانے کی ضرورت نہیں پڑی۔ (بقیہ ۶ پر)

منشیات سمگلروں کے خلاف پولیس کی مہم تیزی سے جاری

مزید آٹھ اسمگلر گرفتار، بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد ضبط

سرینگر/۱۱ اپریل (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف اپنی مسلسل مہم کے تحت آج اننت ناگ، بارہمولہ اور بڈگام میں الگ الگ کارروائیوں کے دوران آٹھ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں ممنوعہ نشہ آور مواد برآمد کیا ہے۔ شنگس میں پی شیخ پورہ کے رہائشی ریاض احمد شیخ کے گھر پر چھاپے کے دوران ریاض شیخ اور عادل لطیف (ساکن دودھ پورہ براہ) کو گرفتار کیا گیا اور 5.75 کلوگرام (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے رفیع آباد میں آبپاشی کی سہولیات اور جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

نہروں کی فوری مرمت اور ڈی سلٹنگ پر زور

بارہمولہ/ ۱۱ اپریل / (ڈی آئی پی آر) محکمہ زراعت، دیہی ترقی و پنچایتی راج، کواپریٹو اور الیکشن کے وزیر مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج رفیع آباد میں ڈاک بنگلو میں ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں علاقے میں آبپاشی کی سہولیات اور جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران وزیر نے آئندہ آبپاشی کے موسم سے پہلے کسانوں کو مناسب آبپاشی کی سہولیات یقینی بنانے کیلئے نہروں کی فوری مرمت اور ڈی سلٹنگ پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ زرعی پیداوار میں اضافے اور کسانوں کے مفادات کے تحفظ کیلئے موثر پانی کا انتظام اور آبپاشی کے ڈھانچے کی بروقت مرمت و نگہداشت (بقیہ ۶ پر)

نوجوانوں کے تحفظ کیلئے نشہ مخالف بیداری پروگراموں کا انعقاد

پلوامہ اور شوپیان اور رام بن کے علاوہ دیگر اضلاع میں بھی تقاریب منعقد

سری نگر ۱۱ اپریل ((ایجنسیز) مرکزی زیر انتظام جموں و کشمیر کے شوپیان، پلوامہ اور رام بن اضلاع کے علاوہ دیگر اضلاع میں بھی انتظامیہ کی جانب ’’نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان‘‘ کے تحت 100 روزہ مہم کا باضابطہ آغاز کیا گیا ہے۔ ان تقریب میں ضلع ترقیاتی کمشنروں، ایس ایس پیز اور دیگر سیول اور پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران اور سکولی بچوں اور دیگر نوجوانوں نے شرکت کی ہے۔ جنوبی کشمیر کے ضلع میں سرکٹ ہاوس کے مقام پر ایک تقریب منعقد ہوئی جہاں ضلع ترقیاتی کمشنر ڈاکٹر بشارت قیوم نے مہم کا باضابطہ طور آغاز کیا ہے۔ اس موقعے پر ضلع ترقیاتی کمشنر نے تمام محکموں سے ایک جائزہ لیا تاکہ اس 100 روزہ مہم کو زمینی سطح پر کامیاب بنایا جا سکے۔ اس موقعے پر اسی ایس پی پلوامہ اور شوپیان نے بھی شرکت کی ہے۔ ادھر شوپیاں میں منشیات پر قابو پانے کے لیے ضلع انتظامیہ نے اپنی مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے بوائز ہائر سیکنڈری اسکول شوپیاں میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا، جس میں طلباء، اساتذہ اور متعلقہ حکام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ یہ پروگرام نشہ مکت آئی ای سی 100 روزہ مہم کے تحت منعقد کیا گیا، جس کا مقصد نوجوان نسل کو منشیات کے (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ کا آتشزدہ مدرسہ اشرف العلوم

حیدر پورہ کا دورہ، طلبہ کی سلامتی پر اللہ کا شکر ادا کیا

سرینگر ۱۱ اپریل/ ایک بیان کے مطابق میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے آج حیدر پورہ سری نگر میں مدرسہ اشرف العلوم کا دورہ کیا جہاں کل آگ لگنے کی بھیانک واردات نے مدرسہ کی دو بالائی منزلوں اور ملحقہ مسجد شریف کے کچھ حصوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ اس بھاری نقصان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے میر واعظ نے اس سانحہ کو حد درجہ (بقیہ ۶ پر)

سنتھن ٹاپ پر برف صاف کرنے کی مہم تیز،

اہم شاہراہ کی بحالی کے لیے مشینری رات دن مصروفِ عمل

سرینگر ۱۱ اپریل (آفاق نیوز) وادی کشمیر میں گزشتہ کئی دنوں سے جاری بارشوں اور بالائی علاقوں میں تازہ برفباری کے بعد جہاں روزمرہ زندگی متاثر رہی، وہیں کئی اہم سڑکوں پر آمد و رفت بھی معطل ہوگئی تھی۔ انہی میں سنتھن ٹاپ کا اہم پہاڑی راستہ بھی شامل ہے، جسے شدید برفباری کے باعث احتیاطی طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ تاہم موسم میں بہتری آتے ہی انتظامیہ نے شاہراہ کی بحالی کے لیے بڑے پیمانے پر برف ہٹانے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے انتباہ کے بعد چند روز قبل اننت ناگ — کشتواڑ روڈ کو ٹریفک کے لیے بند رکھا گیا تھا، کیونکہ سنتھن ٹاپ پر برف کی موٹی تہہ جم گئی تھی جس سے سفر خطرناک ہو گیا تھا۔ لیکن جمعرات کی شام سے موسم کچھ حد تک بہتر ہونے کے ساتھ ہی نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ آئی ڈی سی ایل) نے مین پاور اور بھاری مشینری کو موقع پر تعینات کر دیا۔ محکمہ کے اہلکاروں کے مطابق سینکڑوں فٹ تک جمی برف ہٹانے کے لیے متعدد برف ہٹانے والی مشینیں، بلڈوزر اور لوڈرز مسلسل کام کر رہے ہیں۔ برف کی موٹائی کئی جگہوں پر تین سے چار فٹ تک ریکارڈ کی گئی ہے، جسے صاف کرنے میں بھاری مشقت درکار ہے۔ علاوہ ازیں، اسم بابا انفراسٹرکچر کی ٹیمیں بھی اس مہم میں (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ میں 100 روزہ انسداد منشیات مہم کے تحت نشا مکت عہد کا آغاز

پی ایس ترال میں مذہبی مبلغین کے ساتھ بیداری مہم کا اہتمام کیا

سرینگر ۱۱ اپریل/ (آفاق نیوز) لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا کی طرف سے شروع کی گئی 100 روزہ "نشا مکت جموں و کشمیر" مہم کے سلسلے میں، کپواڑہ میں پولیس نے آج کنن پوش پورہ تریہگام میں "نشا مکت عہد" کی انتظامیہ کے ساتھ اس پہل کا باقاعدہ آغاز کیا۔ اس تقریب میں پولیس اہلکاروں، سول انتظامیہ، آرمی افسران اور کمیونٹی کے ارکان کی شرکت دیکھی گئی جنہوں نے اجتماعی طور پر منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے عزم کا اعادہ کیا۔ پروگرام کی نظامت ڈی سی کپوارہ (بقیہ ۶ پر)

فنکار کلچرل آرگنائزیشن سرینگر نے "یوم عبدالاحد آزاد "

آزاد کلچرل مرکز کشمیر کے اشتراک سے منعقد کیا

سرینگر/ ۱۱ اپریل/ ایک بیان کے مطابق آج یہاں ٹیگور ہال سرینگر میں فنکار کلچرل آرگنائزیشن سرینگر اور آزاد کلچرل مرکز کشمیر کے باہمی اشتراک سے تاریخ ساز ادیب، شاعر، معلم اور ادبی مورخ عبدالاحد آزاد کی ستترویں برسی کے موقعے پر ایک پُر وقار ادبی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں آزاد کے علمی ادبی اور تحقیقی کاموں کے حوالے سے کشمیری زبان کے سرکردہ ادیبوں اور قلمکاروں نے شرکت کر کے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب پر سی پی اے ایم کے لیڈر اور ایم ایل اے کولگام محمد یوسف تاریگامی مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ پروفیسر گلشن مجید نے صدارت کے فرائض انجام دیئے جبکہ فنکار کلچرل آرگنائزیشن کے سرپرست اعلیٰ حسرت گڈھا مہمان ذی وقار کی حیثیت سے ایوان میں موجود تھے۔ ایوان میں غلام حسین نقشبندی اور منگل سنگھ جگنو بھی موجود تھے۔ استقبالیہ خطبہ معروف ادیب، شاعر اور براڈ کاسٹر گلشن بدرنی نے پیش کیا۔ سید بشیر کوثر، شاہنواز احمد بٹ اور نذیر احمد ریشی نے آزاد کی زندگی اور کارناموں پر مقالے پیش کیے۔ محی الدین مشتاق، ڈاکٹر شیدا حسین، لطیف نیازی اور اقبال شہید نے آزاد صاحب کو منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کے دوران مختلف سکالروں اور دانشوروں نے آزاد کے آفاقی پیغام کے حوالے سے بات کی۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر نثار ندیم نے انجام دیئے۔ آزاد کو یاد کرتے ہوئے دیگر مقررین نیا آزاد کی وطن پرستی، انسان دوستی اور ادب نوازی کا ذکر کرتے ہو ئے انہیں ایک لاثانی ادبی مجاہد قرار (بقیہ ۶ پر)

جاوید احمد رانا نے مینڈھر میں ٹریفک مینجمنٹ کو بہتر بنانے کیلئے میٹنگ کی صدارت کی

شرکاء نے ایک سائنسی اور منظّم ٹریفک نظام کی ضرورت پر زور دیا

مینڈھر/ ۱۱ اپریل/ ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے ہفتہ کے روز مینڈھر میں سب ڈویژنل انتظامیہ اور ٹرانسپورٹ یونین کے نمائندوں کے ساتھ ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی جس میں مینڈھر کیلئے ایک منظّم اور پائیدار ٹریفک مینجمنٹ پلان کو حتمی شکل دی گئی۔ شہری نقل و حرکت کی منصوبہ بندی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے مسٹر جاوید رانا نے کہا کہ حکومت مینڈھر میں ایک جامع اور موثر ٹریفک مینجمنٹ حکمت عملی نافذ کرنے کی وعدہ بند ہے۔ میٹنگ میں شہر میں گاڑیوں کی ٹریفک کی بھیڑ، مسافروں کی سہولت، پارکنگ اور عوامی ٹرانسپورٹ سے متعلق دیرینہ چیلنجوں سے نمٹنے کی ضرورت پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ گفتگو کا ایک اہم مرکز سڑک کنارے کی بھیڑ کے مستقل مسئلے کو حل کرنے کیلئے مخصوص پارکنگ سہولیات کی ترقی تھا۔ شرکاء نے ایک سائنسی اور منظّم ٹریفک نظام کی ضرورت پر زور دیا جس میں مناسب زوننگ، ریگولیٹڈ نقل و حرکت اور دستیاب سڑک کی جگہ کا موثر استعمال شامل ہو۔ میٹنگ کے دوران افسران نے بتایا کہ مینڈھر ٹاون کے اپ سٹریم اور ڈاون اسٹریم دونوں اطراف پر نئے بس اسٹینڈز کے قیام کیلئے موزوں زمین کے پارسلز پہلے ہی شناخت کر لئے گئے ہیں۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر جاوید رانا نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام پروسیجرل رسمیات کو تیز کیا جائے اور ان اہم انفراسٹرکچر پروجیکٹس پر کام جلد از جلد شروع کر دیا جائے۔ اس موقع پر یہ نوٹ کیا گیا کہ تجویز (بقیہ ۶ پر)

مردم شماری کی اہمیت اور افادیت سے لوگوں کو آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت: ساگر

ترقی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور درست منصوبہ بندی کے لئے نہایت اہم عمل

سرینگر/ ۱۱ اپریل (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر پارٹی لیڈران، کارکنان اور عوامی وفود سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس روزِ اول سے ہی جموں و کشمیر اور لداخ کے عوام کے حقوق، جان و مال کے تحفظ اور عوامی احساسات و امنگوں کی ترجمان جماعت رہی ہے اور اس جماعت نے ہر موڑ پر یہاں کے عوام کی صحیح رہنمائی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم اکثریتی ریاست ہونے کے باوجود پارٹی نے ہمیشہ ہر طبقہ اور ہر فرقے کے ساتھ مساوات اور برابری کی بنیاد پر سلوک کیا ہے، جس کا عملی مظاہرہ حکومت کے دوران بھی دیکھنے کو ملا، جہاں ہر طبقے کو مناسب نمائندگی دی گئی۔ ساگر نے کہا کہ مردم شماری کے ساتھ ساتھ پنچایتی و بلدیاتی انتخابات بھی منعقد ہونے جا رہے ہیں۔ انہوں نے موجودہ حالات کے تناظر میں مردم شماری کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مردم شماری کسی بھی خطے کی ترقی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور درست منصوبہ بندی کے لئے نہایت اہم عمل ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ مردم شماری کے دوران اپنے خاندان کے ہر فرد کا اندراج یقینی بنائیں اور اپنی زمینوں، زبان اور دیگر تفصیلات کو درست طریقے سے درج کروائیں تاکہ مستقبل میں کسی بھی حق سے محرومی کا (بقیہ ۶ پر)

سمن جاری کرنا محض رسمی کارروائی نہیں ہوسکتی: ہائی کورٹ نے

جموں و کشمیر بینک افسران کے خلاف نوٹس منسوخ کر دیئے

سرینگر/ ۱۱ اپریل (یو پی آئی) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے راجوری کی ایک عدالت کی جانب سے 2018 میں جموں و کشمیر بینک کے دو افسران کے خلاف جاری کیے گئے سمن کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کالعدم کر دیا ہے۔ عدالت نے اپنے تفصیلی فیصلے میں کہا کہ ٹرائل کورٹ نے سمن ’’محض روایتی اور رسمی انداز‘‘ میں جاری کیے تھے، جبکہ شکایت میں کئی بنیادی ابہامات اور اہم قانونی تقاضوں کو نظر انداز کیا گیا تھا۔ جسٹس رجنیش اسوال نے چھ صفحات پر مشتمل فیصلے میں واضح کیا کہ ٹرائل کورٹ نے شکایت کی سنجیدگی، اس کے ثبوت اور قانونی معیار کا باریک بینی سے جائزہ لیے بغیر ہی کارروائی آگے بڑھا دی۔ فیصلے میں درج ہے کہ ’’ریکارڈ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ سمن کسی مضبوط عدالتی غور و فکر کے نتیجے میں نہیں بلکہ ایک معمول کی کارروائی کے طور پر جاری کیے گئے۔‘‘ یہ معاملہ جے اینڈ کے بینک کے دو افسران جسمیت سنگھ اور محمد شفیع سلرو سے متعلق تھا، جن کے خلاف راجوری کے رہائشی شفیق احمد نے الزام لگایا تھا کہ جسمیت سنگھ نے سلرو کی ہدایت پر اسے نوکری دلوانے کے نام پر 2 لاکھ 50 ہزار روپے لیے اور بعد میں مبینہ دھمکیاں بھی دیں۔ تاہم ہائی کورٹ نے شکایت کو ’’بنیادی طور پر ناقص‘‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں کسی بھی طرح کی (بقیہ ۶ پر)

شہر خاص کے عالی کدل میں واقع بیت المیراث کشمیری تہذیب و ہنر کا روشن مرکز

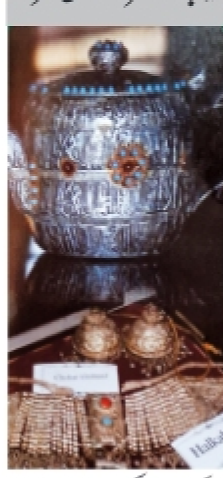

سرینگر ۱۱ اپریل/ (نامہ نگار) قدیم شہر عالی کدل میں واقع بیت المیراث کشمیری تہذیب، ثقافت اور روایتی فنون کا ایک نمایاں مرکز بن کر ابھرا ہے۔ اس ادارے کو ہیلپ فاؤنڈیشن کی بانی و چیئرپرسن محترمہ نگہت شفیع پنڈت نے عوام، خصوصاً فنونِ لطیفہ سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے وقف کیا ہے۔ مرکز میں موجود بیشتر نادر نوادرات نگہت شفیع پنڈت کے ذاتی ذخیرے سے جبکہ کچھ اشیاء کشمیری فن کے شیدائی مبشر احمد کے نجی مجموعے سے حاصل کی گئی ہیں۔ یہ نوادرات کشمیری ثقافت کی عکاسی کرتے ہوئے ماضی کی جھلک پیش کرتے ہیں۔ بیت المیراث نہ صرف ایک ورثہ گھر ہے بلکہ یہاں روایتی دستکاریوں جیسے آری، سوزنی، پشمینہ اور قالین بافی کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ ساتھ ہی ایک عوامی کتب خانہ اور جدید کمپیوٹر لیب بھی قائم ہے، جہاں نوجوانوں (بقیہ ۶ پر)

کنن پوشپورہ میں گرین مہم اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عظیم ریلی کا انعقاد

ویمن امپاورمنٹ سینٹرز کو 10 پیکو مشینیں فراہم کی گئیں

سری نگر/ ۱۱ اپریل (یو این آئی) شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے ایک گاؤں کنن پوشپورہ میں ہفتہ کے روز ایک بڑی ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس نے اتحاد، اصلاح اور کمیونٹی کی قیادت میں تبدیلی کے بڑھتے ہوئے جذبے کی عکاسی کی۔ اس تقریب میں سینئر سول اور پولیس افسران، بشمول ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی کپواڑہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر ماحولیاتی تحفظ، خواتین کو بااختیار بنانے اور سماجی اصلاحات سے متعلق کئی اقدامات پیش کیے گئے۔ دفاعی ترجمان کے مطابق اس ریلی کا مقصد واضح اور مضبوط تھا۔ اس کا ایک بڑا نمایاں پہلو شجرکاری مہم کا آغاز تھا، جس کے تحت تین لاکھ درخت لگانے کا ہدف رکھا گیا، تاکہ مقامی ماحولیات کی بحالی اور ایک سرسبز مستقبل کو فروغ دیا جا سکے۔ معاشی خودمختاری کے فروغ کے لیے ایک اور اہم قدم کے طور پر ویمن امپاورمنٹ سینٹرز کو 10 پیکو مشینیں فراہم کی گئیں، تاکہ ’فلیگ ویمن آف کپواڑہ‘ (FLOWK) اقدام کے تحت قومی پرچم تیار کیے جا سکیں، جس سے مقامی خواتین کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ اس تقریب میں سماجی شعور کو بھی اجاگر کیا گیا، جہاں خواتین اور بچیوں میں حیض سے متعلق صفائی اور وقار کو فروغ دینے کے لیے اسکولوں اور اداروں میں 10 سینیٹری پیڈ ڈسپنسنگ مشینیں تقسیم کی (بقیہ ۶ پر)

سینئر سٹیزنز کونسل کشمیر کی سالانہ کانفرنس کا انعقاد

بزرگ شہریوں کو درپیش مسائل پر غور و خوض، فلاح و بہبود پر زور،

سرینگر ۱۱ اپریل/ ایک بیان کے مطابق سینئر سٹیزنز کونسل کشمیر کی سالانہ کانفرنس آج احاطہ وقار چھانہ پورہ میں منعقد ہوئی، جس میں کشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے ضلع صدور اور معزز اراکین نے شرکت کی۔ کانفرنس کے دوران بزرگ شہریوں کو درپیش مختلف مسائل، خصوصاً صحت، سماجی تحفظ، پنشن، اور تنہائی جیسے موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ معاشرے میں بزرگ افراد کو عزت، تحفظ اور بہتر سہولیات فراہم کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ بزرگ شہریوں کے لیے جاری فلاحی اسکیموں کو مزید موثر بنایا جائے اور ان تک آسان رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر مختلف تجاویز بھی پیش کی گئیں جن میں بزرگوں کے لیے خصوصی ہیلتھ کیئر مراکز، تفریحی سرگرمیوں کے مواقع، اور سماجی (بقیہ ۶ پر)

ایم ایل اے ریاسی اور ریڈیو شاردا کے بانی کی لفٹینینٹ گورنر سے ملاقات

جموں ۱۱ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) آج بھی کئی عوامی وفود اور شخصیات نے لیفٹیننٹ گورنر کیساتھ ملاقات کی۔ ریاسی سے قانون ساز اسمبلی کے رکن مسٹر کلدیپ راج دوبے کی قیادت میں ایک وفد نے لفٹینینٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی اور مقدس شیو کھوڑی میں یاتریوں پر مرکوز سہولتوں کو بڑھانے سے متعلق مختلف مسائل پر روشنی ڈالی۔ ریڈیو شاردا کے بانی اور مینجنگ ڈائریکٹر مسٹر رمیش ہانگلو نے آج لفٹینینٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ (بقیہ ۶ پر)

وادی میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف کاروائی جاری

پلوامہ اور شوپیان میں 9 گاڑیاں ضبط ، تفتیش جاری

سرینگر/ ۱۱ اپریل/ (آفاق نیوز) وادی میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی کاروائی جاری رکھتے ہوئے پلوامہ اور شوپیان پولیس نے نو گاڑیوں کو ضبط کر کے اس سلسلے میں کیس درج کیا۔ پلوامہ پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی کی۔ ڈمپر ضبط پلوامہ پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے نیوا کراسنگ پرناکے کی چیکنگ کے دوران ایک ڈمپر کو ضبط کیا جو غیر قانونی طور پر نکالی گئی ریت سے لدا ہوا پایا گیا۔ اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 51/2026 بھارتی نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 303 (ii) اور پبلک پراپرٹی ڈیمیج ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت پولیس اسٹیشن پلوامہ میں درج کی گئی ہے۔ ڈمپر کو قبضے میں لے کر مزید تفتیش جاری ہے۔ اسی دوران شوپیان میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، شوپیاں پولیس نے ضلع کے مختلف علاقوں میں معدنیات کی غیر قانونی طور پر نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث چار ٹریکٹر، دو ٹپر اور دو جے سی بی ضبط کی ہیں۔ معمول کی گشت کے دوران، پولیس چوکی واچی سے ایک پولیس پارٹی نے بغیر مطلوبہ اجازت کے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں مصروف ٹریکٹر کو روکا۔ اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 50/2026 پولیس (بقیہ ۶ پر)

بخاری نے 100 روزہ 'نشہ مکت ' مہم کی حمایت کی،

جموں و کشمیر میں عوامی تعاون کی اپیل

سری نگر/ ۱۱ اپریل (یو این آئی) اپنی پارٹی کے صدر الطاف بخاری نے ہفتہ کے روز لوگوں سے اپیل کی کہ وہ جموں و کشمیر میں 100 روزہ 'نشہ مکت ' (منشیات سے پاک) مہم کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے اجتماعی طور پر اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے اس اعلان کی بھی حمایت کی جس میں کہا گیا تھا کہ منشیات کے اسمگلروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے جموں میں 'نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان ' کے تحت 100 روزہ مہم کے آغاز کے موقع پر پد یاترا (پیدل مارچ) کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور عوامی نمائندوں، سینئر افسران اور ہزاروں شہریوں کے ساتھ واکاتھون میں شرکت کی۔ مائیکرو بلاگنگ سائٹ 'ایکس ' پر اپنی پارٹی کے صدر نے لکھا کہ "یہ ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ آج شروع کی گئی 100 روزہ 'نشہ مکت ' مہم کی کامیابی میں فعال کردار ادا کرے۔ ایسے وقت میں جب ہمارے نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد پہلے ہی منشیات کی لعنت کا شکار ہو چکی ہے اور مزید کئی اس کے خطرے سے دوچار ہیں، یہ اقدام نہایت بروقت اور ضروری ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ "میں معزز لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی جانب سے سخت سزاؤں کے اعلان، جن میں پاسپورٹ اور آدھار کارڈ کی منسوخی اور منشیات فروشوں کی جائیدادوں کی ضبطی شامل ہے، کی تعریف اور حمایت کرتا ہوں۔ ایسے (بقیہ ۶ پر)

آرالیس پورہ میں بارش اور ژالہ باری کی تباہ کاریاں؛

سینکڑوں کنال فصلیں برباد، کسان مالی بحران سے دوچار

سرینگر/ ۱۱ اپریل (یو پی آئی) جموں کے آر ایس پورہ اور اس سے متصل دیہات میں گزشتہ دو روز سے جاری موسلا دھار بارش اور اچانک ہوئی ژالہ باری نے کسانوں کی محنت پر پانی پھیر دیا ہے۔ متعدد دیہات میں کھڑی فصلیں بری طرح متاثر ہوئی ہیں اور کسان شدید مالی پریشانی سے گزر رہے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں آر ایس پورہ، بگہ مرہ، ٹانڈہ اور ٹریوا شامل ہیں جہاں وسیع زرعی رقبہ شدید نقصان کا شکار ہوا۔ دیہی علاقوں سے موصولہ اطلاعات کے مطابق گندم کی تیار فصل کے ساتھ سبزیوں میں پالک، گوبھی، پھول گوبھی، بند گوبھی، بینگن اور لہسن کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ ژالہ باری کے بڑے اور سخت اولوں نے چند منٹوں میں کھیتوں کو سفید چادر میں بدل دیا، جس کے نتیجے میں فصلیں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔ بگہ مرہ کے کسان چیچ شرما نے اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ’’اس بار ژالہ باری طوفان کی طرح آئی، ہم سنبھل بھی نہ پائے کہ پوری فصل زمین پر آ گری۔ گندم کی تیار فصل بالکل ختم ہو چکی ہے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ کسانوں نے بیج، کھاد اور مزدوری پر اپنی ساری جمع پونجی لگا دی تھی، مگر اب ان کے ہاتھ کچھ بھی نہیں بچا۔ شرما نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ فوری طور پر نقصان کا جائزہ لیا جائے اور متاثرہ کسانوں کیلئے معاوضہ فراہم کیا (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں چوری کا معاملہ حل؛ ملزم گرفتار، تمام مسروقہ سامان برآمد

سرینگر/ ۱۱ اپریل (آفاق نیوز) بارہمولہ پولیس نے ایک تیز رفتار اور مؤثر کارروائی انجام دیتے ہوئے ہانجی ویرہ میں پیش آئے چوری کے ایک معاملے کو نہ صرف حل کیا بلکہ اس میں ملوث ملزم کو گرفتار کر کے مسروقہ اشیاء بھی بازیاب کر لیں۔ تفصیلات کے مطابق 10 اپریل 2026 کو تھانہ پٹن کو خور شیر آباد کے ایک شہری کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی جس میں بتایا گیا کہ 5 اور 6 اپریل کی درمیانی شب نامعلوم چور اس کے ہانجی ویرہ قومی شاہراہ پر قائم دکان کی پچھلی کھڑکی توڑ کر اندر گھسے اور اشیائے خوردنی، ایک گیس سلنڈر اور دیگر قیمتی سامان لے کر فرار ہو گئے۔ شکایت پر متعلقہ دفعات کے (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں سکوٹی حادثہ: شہری جاں بحق، دوسرا زخمی

بڈگام کے باغ میں شہری پُر اسرار طور پر مردہ پایا گیا

سرینگر/ ۱۱ اپریل/ (ایجنسیز) جنوبی ضلع اننت ناگ کے دیلگام علاقے میں سکوٹی حادثے کی شکار ہونے کے بعد ایک شہری جاں بحق ہو گیا جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ ادھر بڈگام کے شیخ پورہ سرسید آباد باغات سے ایک شہری کی نعش پُر اسرار طور پر برآمد ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق اننت ناگ کے دیلگام علاقے میں سڑک کا ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ دیلگام علاقے میں اسکوٹی حادثے کی شکار ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ایک سکوٹی زیر نمبر JK03H-0912 جمعہ کی شام دیر گئے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی جس سے دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں جن کی شناخت ارشد حسین بٹ ولد غلام محمد بٹ عمر 33 سال اور محمد رفیق بٹ ولد عبدالعزیز بٹ عمر 40 سال ساکنہ تکیہ ماگام کو کرناگ کے طور ہوئی کو علاج کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا، جہاں پہنچتے ہی ارشد حسین بٹ کو ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔ حکام نے بتایا کہ دوسرا زخمی شخص اسپتال میں زیر علاج ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں شہریوں کا پیشہ مزدوری تھا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر بڈگام کے شیخ پورہ سرسید آباد کے باغات میں ایک شہری پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ صبح کے اوقات میں ایک شہری جس کی شناخت فیاض احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ ہمہامہ کے طور پر ہوئی ہے، موقع پر مردہ پایا گیا۔ (بقیہ ۶ پر)

گوئل نے سعودی عرب کے وزیر تجارت سے بات کی،
سپلائی چین برقرار رکھنے پر زور

نئی دہلی، 11 اپریل (ایجنسیز) وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے سعودی عرب کے وزیر تجارت ماجد بن عبداللہ القاسبی سے ورچوئل طور پر بات چیت کی اور مغربی ایشیا کے بحران کے دوران سپلائی چین کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزارت تجارت وصنعت نے ہفتہ کو بتایا کہ دونوں فریقوں نے تنازع کی وجہ

سے علاقائی سپلائی چینز پر پڑنے والے دباؤ کو تسلیم کیا اور تجارت کے ہموار بہاؤ کو یقینی بنانے کے لیے مشترکہ کوششوں اور جلد بہتری کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر گوئل نے سعودی عرب اور خلیجی خطے میں برآمدات کی حمایت کے لیے ہندوستان کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کا بھی ذکر کیا۔ دونوں وزراء نے دوطرفہ تجارت کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا اور ہندوستان-جی سی سی آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) پر جاری مذاکرات میں جلد پیش رفت کی امید ظاہر کی۔ مسٹر گوئل نے امید ظاہر کی کہ حال ہی میں اعلان کردہ جنگ بندی خطے میں مستقل امن اور سلامتی کی راہ ہموار کرے گی۔ انہوں نے حالیہ تنازع کے دوران سعودی عرب میں ہونے والے حملوں کی مذمت کی اور وہاں موجود ہندوستانی برادری کی حفاظت کے لیے سعودی حکومت کی کوششوں کو سراہا۔ اس ملاقات میں ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان اقتصادی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے مشترکہ عزم پر بھی زور دیا گیا۔ اس سے قبل مسٹر گوئل نے خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے سیکریٹری جنرل اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای)، کویت اور بحرین کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ بھی الگ الگ ورچوئل ملاقاتیں کی تھیں۔ ان تمام ملاقاتوں میں انہوں نے مغربی ایشیا میں جلد مستقل امن کے قیام کی خواہش ظاہر کی، سپلائی چین میں درپیش رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے تعاون کا یقین دلایا اور تجارت کو جلد از جلد معمول پر لانے کی ضرورت پر زور دیا۔

ہندوستانی پرچم بردار بحری جہاز 'جگ وکرم' 20,400 میٹرک ٹن
ایل پی جی کے ساتھ آبنائے ہرمز سے بحفاظت گزر گیا

نئی دہلی، 11 اپریل (یو این آئی) حکومتِ ہند نے ہفتہ کے روز کہا ہے کہ وہ مغربی ایشیا کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ایندھن کی فراہمی، جہاز رانی کی کارروائیاں اور ہندوستانی شہریوں کے تحفظ جیسے اہم شعبے مستحکم اور بہتر طور پر منظم رہیں۔ ایک سرکاری اپ ڈیٹ میں حکومت نے شہریوں کو یقین دلایا کہ ملک میں ایل پی جی کی سپلائی بلا تعطل جاری ہے۔ 10 اپریل کو ملک بھر میں 51.5 لاکھ سے زیادہ ایل پی جی سلنڈر فراہم کیے گئے اور ڈسٹری بیوٹرز کے پاس قلت کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ حکام نے زور دیا کہ فیول آؤٹ لیٹس معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ پیٹرول، ڈیزل یا کوکنگ گیس کی گھبراہٹ میں خریداری سے گریز کریں۔ وزارتِ پیٹرولیم اور قدرتی گیس نے واضح کیا کہ آن لائن ایل پی جی بکنگ تقریباً 98 فیصد تک پہنچ گئی ہے، جبکہ ہیرا پھیری کو روکنے کے لیے ڈیلیوری کی تصدیق کے نظام کو بڑے پیمانے پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ شہریوں کو پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) اور الیکٹرک کوکنگ جیسے متبادل اور صاف ستھرے ایندھن کی طرف راغب کیا جا رہا ہے۔ ایک قابل ذکر رجحان کے تحت اب تک 26,000 سے زائد صارفین 'ایم وائی پی این جی ڈی' پلیٹ فارم کے ذریعے اپنے ایل پی جی کنکشن واپس کر چکے ہیں۔ ایل پی جی کی مانگ پر دباؤ کم کرنے کے لیے حکومت نے سپلائی بڑھانے کے اقدامات کیے ہیں، جن میں ریفائنری کی پیداوار میں اضافہ اور مٹی کے تیل وکوئلے جیسے متبادل ایندھن کی دستیابی شامل ہے۔

ہندوستان اور امریکہ نے 2026 کے لیے دوطرفہ ایجنڈا،
اعلیٰ سطحی مصروفیات کا جائزہ لیا

واشنگٹن ڈی سی/ 11 اپریل (ایم این این) سکریٹری خارجہ وکرم مصری نے جمعہ کو (مقامی وقت کے مطابق) امریکہ کے نائب وزیر خارجہ کرسٹوفر لنڈاو کے ساتھ آنے والی اعلیٰ سطحی ہندوستان-امریکہ مصروفیات پر بات چیت کی۔ وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ مصری اور لنڈاو نے آنے والے سال کے مکمل دو طرفہ ایجنڈے کا جائزہ لیا۔ امریکی انڈر سیکرٹری آف اسٹیٹ برائے اقتصادی امور جیکب ہیلبرگ نے مصری کے ساتھ اپنی ملاقات پر خوشی کا اظہار کیا، تجارت، توانائی کے تعاون اور مصنوعی ذہانت میں جدت کی حامی پالیسیوں کو آگے بڑھانے پر بات چیت کو اجاگر کیا۔ دریں اثنا، مصری، جو واشنگٹن کے تین روزہ دورے پر تھے، نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو

کے ساتھ نتیجہ خیز "ملاقات کی، جو اگلے مہینے ہندوستان کا دورہ کرنے والے تھے۔ قبل ازیں، مصری نے ریاستہائے متحدہ کے سینئر حکام کے ساتھ اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کی ایک سیریز میں مصروف، مغربی ایشیا اور ہند-بحرالکاہل کے خطے کے غیر مستحکم حالات پر توجہ مرکوز کی، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی اور تجارتی تعلقات کے اہم پہلوؤں کا بھی جائزہ لیا۔ سیکرٹری خارجہ کے سفر نامے میں انڈر سیکرٹری برائے جنگ برائے پالیسی ایلبرج کولبی کے ساتھ پینٹاگون میں اہم بات چیت شامل تھی۔ یہ انکاؤنٹر دوطرفہ دفاعی شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے کولبی کے گزشتہ ماہ ہندوستان کے دورے کے بعد، انڈیا-امریکی دفاعی پالیسی گروپ کی میٹنگ کے دوران نئی دہلی میں ان کی حالیہ بات چیت کے بعد ہوا۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا دورہ بھارت متوقع
تجارت اور کواڈ تعاون پر توجہ مرکوز ہوگی

واشنگٹن ڈی سی/ نئی دہلی/ (ایجنسیز) امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو جلد بھارت کا دورہ کریں گے، جہاں دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے، تجارت اور کواڈ اتحاد پر اہم بات چیت متوقع ہے۔ رپورٹس کے مطابق، یہ دورہ مئی 2026 میں متوقع ہے اور یہ روبیو کا عہدہ سنبھالنے کے بعد بھارت کا پہلا دورہ ہوگا۔ اس پیش رفت کا اعلان اُس وقت سامنے آیا جب بھارتی خارجہ سیکریٹری وکرم مصری نے واشنگٹن میں ان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے تجارت، دفاع، اہم معدنیات اور اسٹریٹجک تعاون سمیت کئی شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا۔ خاص طور پر کواڈ اتحاد، جس میں بھارت، امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا شامل ہیں، کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق، روبیو کا دورہ ممکنہ طور پر کواڈ وزرائے خارجہ اجلاس کے ساتھ منسلک ہوگا، جو خطے میں اسٹریٹجک ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے اہم سمجھا جا رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دونوں ممالک تجارتی اختلافات کے بعد تعلقات کو ری سیٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور نئی تجارتی مفاہمتوں پر بھی پیش رفت جاری ہے۔ ماہرین کے مطابق، اس دورے سے نہ صرف بھارت-امریکہ تعلقات میں نئی رفتار آئے گی بلکہ انڈو پیسفک خطے میں مشترکہ اسٹریٹجک مفادات کو بھی مزید تقویت ملے گی۔

این ایس ای نے کرنسی، کموڈٹی، کیش اور ایکویٹی
ڈیریویٹوز سیگمنٹس میں نینو سیکنڈ آرڈر کی تصدیق کا آغاز کیا

نئی دہلی، 11 اپریل (ایجنسیز) دنیا کے سب سے بڑے فیوچر ٹریڈنگ ایکسچینج نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) نے ہفتے سے کرنسی مشتقات، کموڈٹی مشتقات، کیش (کیپٹل مارکیٹ) اور ایکویٹی مشتقات حصوں میں اپنی فوری تصدیق' خصوصیت متعارف کرائی ہے۔ ""اس کے ساتھ ہی اب نینو سیکنڈ (ایک سیکنڈ کے اربویں حصے) میں آرڈرز کی تصدیق کی جا رہی ہے جو ایک سیکنڈ کے پہلے 10 ہزارویں حصے سے کہیں زیادہ تیز ہے۔ یہ کامیابی این ایس ای کے تجارتی نظام میں ایک بڑی اور اہم بہتری کی نشاندہی کرتی ہے، جو عالمی تبادلے کی ٹیکنالوجی میں ملک کی پوزیشن کو مزید مضبوط کرتی ہے۔ ساتھ ہی، یہ ایک شفاف، تیز اور عالمی معیار کے کیپٹل مارکیٹ میکانزم کی تعمیر کے لیے ایکسچینج کے عزم کو بھی تقویت دیتا ہے۔ ایک پریس ریلیز میں این ایس ای نے کہا کہ نئے اور بہتر عمل کے تحت این ایس ای کے تجارتی نظام کو بھیجے گئے ہر آرڈر کی تصدیق اب نینو سیکنڈ میں فوری طور پر کی جا رہی ہے۔ آرڈر کی وصولی کی فوری تصدیق کے بعد عام طریقہ کار کے مطابق قبولیت یا مسترد ہونے کا پیغام آتا ہے۔ اس سے بازار میں کام کرنے والے لوگ اپنے آرڈر کی معلومات کو فوری طور پر ٹریک کر سکتے ہیں اور پہلے سے کہیں زیادہ اعتماد اور شفافیت کے ساتھ کام کر سکتے ہیں۔ فی الحال، دنیا میں کوئی اور تبادلہ نہیں ہے جو نینو سیکنڈ میں جواب دینے کا دعویٰ کرتا ہو۔ این ایس ای کا کہنا ہے کہ اس سے کام میں شفافیت اور اعتماد میں اضافہ ہوگا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ این ایس ای ایک ایسی ٹیکنالوجی پر کام کر رہا ہے جو نہ صرف دنیا کے بڑے تبادلے کے برابر ہے بلکہ ان سے بھی آگے ہے۔

بھارتی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کی ابوظہبی آمد
بھارت۔یو اے ای شراکت داری مزید مضبوط بنانے پر زور

ابوظہبی/ 11 اپریل (ایم این این) بھارت کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سرکاری دورے پر متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی پہنچ گئے ہیں، جہاں وہ اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں کریں گے۔ رپورٹس کے مطابق، یہ دورہ 11 سے 12 اپریل تک جاری رہے گا جس کے دوران دونوں ممالک کے درمیان جاری تعاون کا جائزہ لیا جائے گا اور جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر بات چیت ہوگی۔ ذرائع کے مطابق، ملاقاتوں میں تجارت، توانائی، اور علاقائی صورتحال سمیت اہم امور زیر غور آئیں گے،

خاص طور پر ایسے وقت میں جب مغربی ایشیا میں بدلتی ہوئی صورتحال عالمی سطح پر اثر ڈال رہی ہے۔ بھارت اور یو اے ای کے درمیان اقتصادی تعلقات میں بھی نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے، جہاں دونوں ممالک نے 2032 تک دوطرفہ تجارت کو 200 ارب ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق، یہ دورہ نہ صرف دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی کوشش ہے بلکہ خطے میں بدلتی جغرافیائی و سیاسی صورتحال کے تناظر میں بھارت کی اسٹریٹجک ترجیحات کو بھی واضح کرتا ہے۔

بے قابو ٹرک آٹو رکشہ پر الٹ گیا، دلہا دلہن سمیت چار افراد ہلاک

شیوپوری، 11 اپریل (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے شیوپوری ضلع کے سرسود تھانہ علاقے میں ہفتہ دوپہر وداعی کے بعد آٹو رکشہ سے اپنے گھر واپس لوٹ رہے دلہا دلہن کے آٹو رکشہ پر ایک ٹرک الٹ گیا، جس کے نتیجے میں دلہا دلہن سمیت چار افراد کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق، مرنے والوں میں دلہا وریندر شاکیہ، ان کی نئی نویلی دلہن راجیشوری شاکیہ، دلہے کی والدہ انویش شاکیہ (50) اور دلہے کی بہن بھوریا (19) شامل ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ سب لوگ ضلع کے راج گڑھ گاؤں سے شیوپوری آئے تھے، جہاں ایک مندر میں وریندر کی شادی کے بعد واپس لوٹ رہے تھے۔ راستے میں سرسود تھانہ علاقے کے ٹوگرا روڈ پر کچھ دیر کے لیے آٹو روکا گیا، اسی دوران ایک ٹرک بے قابو ہو کر اس پر الٹ گیا، جس کے نیچے دب کر سبھی کی موت ہو گئی۔ خوش قسمتی سے آٹو رکشہ کا ڈرائیور اور دلہے کی بھابھی پہلے ہی آٹو سے اتر چکے تھے اس لیے دونوں محفوظ رہے۔

ارتھ گروپ منی لانڈرنگ کیس: ای ڈی نے 6.3 کروڑ روپے نقد
اور 7.5 کروڑ روپے کے زیورات ضبط کیے

نئی دہلی، 11 اپریل (ایجنسیز) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ہفتہ کو بتایا کہ اس نے حال ہی میں ارتھ انفراسٹرکچر لمیٹڈ (اے آئی ایل) اور اس کی گروپ کمپنیوں سے متعلق ایک کیس میں تلاشی کی کارروائیاں کی ہیں، جس کے نتیجے میں 6.3 کروڑ روپے کی نقدی، 7.5 کروڑ روپے مالیت کے زیورات، چاندی کی اینٹیں اور لگژری گھڑیاں ضبط کی گئی ہیں۔ ای ڈی کے ایک سینئر اہلکار کے مطابق یہ چھاپے گروگرام اور دہلی میں ارتھ گروپ کے ڈائریکٹرز، پروموٹرز اور متعلقہ اداروں سے وابستہ 10 مقامات پر مارے گئے۔ منی لانڈرنگ کی یہ تحقیقات دہلی پولیس کی اقتصادی جرائم کی روک تھام سے متعلق شاخ کی جانب سے ارتھ انفراسٹرکچر لمیٹڈ، اس کے ڈائریکٹرز اور متعلقہ اداروں کے خلاف دھوکہ دہی، مجرمانہ خیانت اور سازش کے تحت درج کی گئی پانچ ایف آئی آرز پر مبنی ہیں۔ اس کے علاوہ، سیریس فراڈ انویسٹی گیشن آفس نے بھی ارتھ گروپ کے پروموٹرز اور ڈائریکٹرز کے خلاف کمپنیز ایکٹ کے تحت مجرمانہ شکایت درج کر رکھی ہے۔ ای ڈی کی تحقیقات سے انکشاف ہوا کہ ارتھ گروپ نے دہلی-این سی آر، گروگرام، گریٹر نوئیڈا اور لکھنؤ میں ارتھ "برانڈ کے تحت متعدد ریئل اسٹیٹ پروجیکٹس شروع کیے تھے۔ تحقیقات میں مزید بتایا گیا کہ ملزم کمپنیوں نے 19,425 سے زائد گھر خریداروں اور سرمایہ کاروں سے رہائشی اور تجارتی یونٹس کی بروقت فراہمی اور یقینی منافع کے وعدے پر تقریباً 2,024.45 کروڑ روپے جمع کیے تھے۔ تاہم، خریداروں سے بھاری ایڈوانس وصول کرنے کے باوجود پروجیکٹس یا تو مکمل نہیں ہوئے یا سرمایہ کاروں کو قبضہ نہیں دیا گیا۔ مبینہ طور پر رقوم کا استعمال گروگرام، دہلی اور راجستھان میں گروپ کمپنیوں اور خاندان کے افراد کے نام پر زمینوں کی خریداری، شیل کمپنیوں کے ذریعے فنڈز کی منتقلی، ذاتی زمین کے سودوں، غیر متعلقہ اداروں کو ایڈوانس کی ادائیگی، اور خاندان کے ارکان کو بغیر کسی کاروباری کردار کے تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے کیا گیا۔

بھارتی۔امریکی فضائیہ کے سربراہان نے انڈو پیسیفک تعاون پر تبادلہ خیال کیا

واشنگٹن/ 11 اپریل (ایم این این) ایک میڈیا ریلیز میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور ہندوستان نے اپنی فضائیہ کے سربراہوں کے درمیان اعلیٰ سطحی بات چیت کے دوران اپنی اسٹریٹجک دفاعی شراکت داری کا اعادہ کیا، جس میں انڈو پیسیفک میں انٹر آپریبلٹی، ٹریننگ اور علاقائی ڈیٹرنس پر توجہ مرکوز کی گئی۔ امریکی فضائیہ کے چیف آف اسٹاف جنرل کینتھ ولسباچ نے 8 اپریل کو ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ کی میزبانی کی۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق اے پی سنگھ کو جوائنٹ بیس اناکوسٹیا-بولنگ پہنچنے پر مکمل اعزاز حاصل ہوا اور بعد میں پینٹاگون میں ایئر فورس کے سکریٹری ٹرائے مینک اور ولسباخ کے ساتھ ملاقاتیں کیں۔ بات چیت کے دوران، امریکی فضائیہ کے سینئر لیڈروں نے بھارت کے ساتھ اپنی دفاعی شراکت داری پر واشنگٹن کی اہمیت پر زور دیا، اور اسے آزاد، کھلا، پرامن اور خوشحال ہند-بحرالکاہل خطہ " کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی قرار دیا۔ ولس باک نے کہا، اس اہم ہم منصب کے دورے کے لیے ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ کی میزبانی کرنا اعزاز کی بات ہے۔ پینٹاگون میں اپنے پورے دن میں، ہم نے جدید کاری کی کوششوں، مستقبل کے تربیتی مواقع اور آزاد، کھلے اور خوشحال ہند-بحرالکاہل کے لیے ہماری مشترکہ وابستگی پر بڑی بات چیت کی۔ بات چیت میں ہندوستان کی طرف سے MQ-9B اسکائی گارڈین طیاروں کی خریداری کا بھی احاطہ کیا گیا، جس میں امریکی فضائیہ نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنی وابستگی کو اجاگر کیا کہ ہندوستانی مسلح افواج فراہم کرنے پر پلیٹ فارم کو بغیر کسی رکاوٹ اور موثر طریقے سے استعمال کر سکتی ہیں ولس باک نے گہرے دفاعی صنعتی تعاون کے باہمی فوائد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، ہندوستانی فضائیہ کی جدید کاری کی کوششوں کی حمایت کے لیے امریکی فضائیہ کی تیاری پر مزید زور دیا۔

نئے ہائی وے پروجیکٹ کے ساتھ ہندوستان-نیپال تجارتی تعلقات کو فروغ ملے گا

نئی دہلی - 11 اپریل (ایم این این) سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت نے ہفتے کے روز کہا کہ قومی شاہراہ 927 کے بارہ بنکی-بہرائچ سیکشن کے 4 لین تک رسائی پر قابو پانے کے لیے مرکزی کابینہ کی منظوری ہندوستان اور نیپال کے درمیان تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے میں ایک تبدیلی کا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اس منصوبے سے سرحد پار تجارت کو فروغ دینے، علاقائی ذریعہ معاش کو سہارا دینے اور دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کو بڑھانے کی توقع ہے۔ "ہندوستان نیپال کا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے، جو نیپال کے کل تجارتی حجم کا 60% سے زیادہ ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان گہرے اقتصادی باہمی انحصار کی عکاسی کرتا ہے۔ روپیڈیہا-نیپالگونج راستہ اس تجارت میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے، جو بھارت سے نیپال کو برآمدات کی اکثریت کو سنبھالتا ہے۔ وزارت نے ایک پریس ریلیز میں کہا، نئے NH-927 سے تیز رفتار اور زیادہ قابل اعتماد کنیکٹیویٹی فراہم کی جا رہی ہے، اس راستے سے ہونے والی تجارت میں آنے والے سالوں میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ "ہائی وے پروجیکٹ سے بارہ بنکی اور بہرائچ کے درمیان سفر کے دورانیے کو تقریباً 150 منٹ سے کم کر کے 75 منٹ تک، جبکہ گاڑیوں کی رفتار کو 40 کلومیٹر فی گھنٹہ سے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ تک بڑھاتے ہوئے، نقل وحمل کے وقت میں تقریباً 50 فیصد کی نمایاں کمی کی توقع ہے۔ اس کا براہ راست اثر زرعی اور غذائی مصنوعات کی نقل وحرکت پر پڑے گا، بشمول چاول، گندم، سبزیاں، دودھ کی مصنوعات، اور مویشیوں کی خوراک، جو ہندوستانی منڈیوں سے باقاعدگی سے نیپال میں منتقل ہوتی ہیں۔ پریس ریلیز میں کہا گیا کہ تیز سفر سے خراب ہونے والی اشیا جیسے سبزیوں اور دودھ کی مصنوعات کی خرابی میں کمی آئے گی، جس سے سرحد کے دونوں طرف کے کسانوں اور تاجروں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ " بہتر روڈ نیٹ ورک روپیڈیہا میں لاجسٹک سہولیات کی ترقی کو بھی پورا کرے گا، جہاں روزانہ ٹرکوں کی نقل وحرکت میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔

اسلام آباد میں امریکہ-ایران مذاکرات کے آغاز پر
کانگریس کا مرکزی حکومت کی خارجہ پالیسی پر سوال

نئی دہلی، 11 اپریل (یو این آئی) اسلام آباد میں ہفتہ کے روز امریکہ اور ایران کے درمیان شروع ہونے والی بات چیت کے موقع پر کانگریس پارٹی نے قیام امن کے حوالے سے محتاط امید کا اظہار کیا ہے، تاہم ساتھ ہی مرکزی حکومت کی خارجہ پالیسی پر سخت تنقید کرتے ہوئے تیزی سے بدلتی ہوئی عالمی صورتحال میں ہندوستان کی اسٹریٹجک پوزیشننگ پر سنجیدہ سوالات "اٹھائے ہیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ایک بیان میں کہا کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان اس بات چیت کے تعلق سے عالمی سطح پر، بشمول ہندوستان، یہ امید پیدا ہوئی ہے کہ یہ پائیدار امن کے عمل کا آغاز " ثابت ہوسکتی ہے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ ایسی کوششوں کو پڑوس میں اسرائیل کی مسلسل جارحیت " کی وجہ سے پٹری سے نہیں اترنا چاہیے۔ رمیش نے اس موقع کا استعمال حکومت کے سفارتی نقطہ نظر میں تضادات اور ضائع شدہ مواقع پر سوال اٹھانے کے لیے کیا، اور وزیر اعظم نریندر مودی کی رسائی کی حکمت عملیوں کو نشانہ بنایا۔ وزیر اعظم کی ماضی کی ہائی پروفائل مصروفیات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے ریمارکس دیے کہ حالیہ پیش رفت کی روشنی میں خود ساختہ وشوگرو کی ہگلومیسی ' (گلے ملنے کی سفارت کاری) کے جوہر اور انداز پر سنجیدہ سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ کانگریس رہنما نے ان مذاکرات کی میزبانی میں پاکستان کے کردار پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا کہ اپریل 2025 کے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں مبینہ ملوث ہونے اور ہندوستان کی جانب سے اسے تنہا کرنے کی سفارتی کوششوں کے باوجود اسلام آباد اپنے لیے یہ نیا کردار "

حاصل کرنے میں کیسے کامیاب رہا؟ انہوں نے موجودہ صورتحال کا موازنہ 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے بعد کے دور سے کرتے ہوئے کہا کہ منموہن سنگھ کی قیادت میں اس وقت کی حکومت نے پاکستان کو انتہائی موثر طریقے سے تنہا کر دیا تھا۔ جے رام رمیش نے امریکہ کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات پر بھی سوال اٹھایا اور دلیل دی کہ عوامی سفارت کاری کی وسیع کوششوں-بشمول بڑے ایونٹس اور سیاسی پیغامات-کے باوجود حکومت اسٹریٹجک فائدہ حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہندوستان نے ایک واضح طور پر یکطرفہ تجارتی معاہدے " پر اتفاق کیا۔

انڈیا فارما 2026۔۔۔عالمی فارما انوویشن ہب کے طور پر ابھرنے
کے ہندوستان کے وژن کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ حکام

نئی دہلی، 11 اپریل (ایم این این) ایک عالمی فارما انوویشن ہب کے طور پر ابھرنے کے ہندوستان کے وژن کے ساتھ ہم آہنگ، انڈیا فارما 2026 کا مقصد اس شعبے کی حجم پر مبنی ماڈل سے قدر اور اختراع پر مبنی عالمی پاور ہاؤس میں منتقلی کو تیز کرنا ہے۔ دوا سازی کا محکمہ، کیمیکل اور کھاد کی وزارت، یہاں 13-14 اپریل کو فکی اور انڈین فارماسیوٹیکل الائنس کے اشتراک سے انڈیا فارما 2026 کے 9 ویں ایڈیشن کا اہتمام کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس تقریب کا افتتاح کیمیکل اور فرٹیلائزر کے وزیر جے پی نڈا اور مرکزی وزیر مملکت برائے کیمیکل اور فرٹیلائزر انوپریہ پٹیل کریں گی۔ وزارت کے مطابق، یہ کانفرنس شعبہ جاتی ترقی اور بین الاقوامی تعاون کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتی ہے، جس میں ہندوستان کی دوا سازی کی صلاحیتوں، تحقیق اور ترقی اور عالمی سپلائی چینز کی لچک پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ سستی، اعلیٰ معیاری ادویات کی عالمی فراہمی میں ہندوستان ایک اہم کردار ادا کرتا رہتا ہے۔ وزارت نے کہا کہ اس مضبوط بنیاد پر استوار کرتے ہوئے، انڈیا فارما 2026 کا مقصد حجم پر مبنی ماڈل سے قدر اور جدت کی قیادت والے عالمی پاور ہاؤس میں سیکٹر کی منتقلی کو تیز کرنا ہے۔ اس تقریب میں تمام فارماسیوٹیکل سیکٹر سے پالیسی سازوں، صنعت کے رہنماؤں، اور ڈومین ماہرین کی ایک ممتاز لائن اپ کی شرکت کا مشاہدہ کیا جائے گا۔

خارجہ سکریٹری وکرم مصری توانائی، تجارت اور دفاع بارے
بات چیت کے لیے پیرس اور برلن کا تین روزہ دورہ پر

نئی دہلی - 11 اپریل - ایم این این - سکریٹری خارجہ وکرم مصری اتوار سے پیرس اور برلن کا تین روزہ دورہ کر رہے ہیں جہاں توانائی، تجارت اور دفاعی شعبوں پر اعلیٰ سطحی بات چیت ہوگی جو کہ ٹوٹے ہوئے جغرافیائی سیاسی منظر نامے کے درمیان تیزی سے نازک ہوتے جا رہے ہیں۔ مصری کا فرانس اور جرمنی کا دورہ ان کے امریکہ کے دورے کے اختتام پر ہوا، جہاں انہوں نے سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو اور ٹرمپ انتظامیہ کے کئی دیگر سینئر عہدیداروں سے ملاقات کی۔ پیرس اور برلن میں بات چیت کرنے والوں کے ساتھ مصری کی بات چیت میں مغربی ایشیا کے بحران اور توانائی کی سلامتی پر اس کے اثرات کو نمایاں کرنے کی توقع ہے۔ وزارت خارجہ نے ہفتہ کو ایک بیان میں کہا کہ پیرس میں، خارجہ سکریٹری فرانس کی وزارت خارجہ کے سکریٹری جنرل

مارٹن برائنز کے ساتھ ہندوستان-فرانس فارن آفس مشاورت کی مشترکہ صدارت کریں گے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مصری اور برائنز دونوں مختلف امور پر تبادلہ خیال کریں گے، بشمول دفاع، سول نیوکلیئر توانائی، خلائی، سائبر اور ڈیجیٹل، مصنوعی ذہانت اور تازہ ترین عالمی اور علاقائی پیش رفت کے علاوہ لوگوں سے لوگوں کے تبادلے کو فروغ دینے والے اقدامات۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ برلن میں، خارجہ سکریٹری جرمن دفتر خارجہ کے ریاستی سکریٹری گیزا آندریاس وان گیئر کے ساتھ ہندوستان-جرمنی کے دفتر خارجہ کے مشاورتی اجلاس کی شریک صدارت کریں گے۔ اس نے کہا کہ بات چیت میں دوطرفہ تعاون کے متنوع ڈومینز کا احاطہ کیا جائے گا۔ مصری کی پیرس اور برلن دونوں میں دیگر معززین اور اعلیٰ سرکاری حکام سے بھی ملاقات متوقع ہے۔

ہندوستان کو توانائی کے شعبہ میں خود انحصار بنانے کی ضرورت۔ امیتابھ کانت

نئی دہلی/ 11 اپریل/ (ایم این این) نیتی آیوگ کے سابق سی ای او اور جی 20 شیرپا امیتابھ کانت نے کہا کہ ہندوستان میں قومی سلامتی کا بحران ہے، نہ صرف توانائی کا مسئلہ۔ ہندوستان درآمد شدہ خام تیل پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے، جو ان کے خیال میں صرف ایک بحران نہیں ہے۔ کانت نے سات اقدامات بھی درج کیے جو حکومت اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے اٹھا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا، "توانائی کی آزادی خود مختاری ہے۔ کانت نے کہا کہ حکومت مندرجہ ذیل کام کر سکتی ہے۔ 2030 تک قابل تجدید ذرائع کو 500 GW سے 1500 GW اسٹوریج بیٹریاں، پمپڈ ہائیڈرو، گرین ہائیڈروجن: ایک سبز ہائیڈروجن برآمدی معیشت بنائیں الیکٹرک گاڑیوں اور +30% ایتھنول ملاوٹ کے ذریعے خام انحصار کو کم کریں۔ ٹرانسمیشن، گرڈ اور انخلاء کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنائیں چینی درآمدات پر انحصار ختم کرنے کے لیے گھر پر صاف توانائی تیار کریں۔ 24/7 بیس لوڈ پاور کے لیے جوہری کو تیز کریں۔ بزنس اسٹینڈرڈ کے لیے لکھی گئی ایک تحریر میں کانت نے کہا کہ جنگ جتنی لمبی ہوگی، ہندوستان کا درآمدی بل اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہائیڈروکاربن درآمد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہندوستان معیشت کو ان خطوں سے منسلک کر رہا ہے جن پر اس کا بہت کم کنٹرول ہے۔ ایک ملک جو درآمد شدہ جیواشم ایندھن سے جڑا رہتا ہے وہ اپنے ساتھ جیو پولیٹیکل خطرے کو بھی درآمد کرتا رہے گا۔ ایک ملک جو گھریلو، صاف توانائی، مینوفیکچرنگ، ذخیرہ کرنے اور معدنی پروسیسنگ کی صلاحیت پیدا کرتا ہے وہ بیرونی جھٹکوں سے بچنے کے لیے بہتر طور پر رکھا جائے گا۔ دریں اثنا، امریکہ اور ایران کے درمیان دو ہفتے کی نازک جنگ بندی نے جمعہ کو تناؤ کے آثار دکھائے۔ واشنگٹن نے تہران پر آبنائے ہرمز کے حوالے سے اپنے وعدوں کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا جبکہ ایران نے کہا کہ اسرائیل نے لبنان پر حملہ کرنے کے بعد جنگ بندی کی خلاف ورزی کی۔ ایران نے آبنائے ہرمز کی تقریباً مکمل ناکہ بندی برقرار رکھی ہے جس کی وجہ سے عالمی توانائی کی سپلائی میں نمایاں رکاوٹ ہے۔ تہران نے لبنان پر اسرائیل کے مسلسل حملوں کی طرف اشارہ کیا، جس میں بدھ کے روز تنازع کے سب سے زیادہ حملے بھی شامل ہیں، جو کشیدگی کو کم کرنے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔

بھارت 2047 تک جوہری صلاحیت کو 100 گیگاواٹ تک لے جائے گا۔ رپورٹ

نئی دہلی/ 11 اپریل (ایجنسیز) ہندوستان نے اپنی آزادی کے سو سال کے موقع پر 2047 تک اپنی جوہری توانائی کی صلاحیت کو کم از کم 100 گیگاواٹ تک بڑھانے کا ایک بڑا ہدف مقرر کیا ہے، کیونکہ وہ طویل مدتی توانائی کی حفاظت کو مضبوط بنانے اور جیواشم ایندھن پر انحصار کو کم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ خلیج ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق، ملک اس وقت 8,780 میگاواٹ (میگاواٹ الیکٹرک) کی مشترکہ صلاحیت کے ساتھ 24 جوہری ری ایکٹر چلا رہا ہے، جب کہ 6,028 میگاواٹ کی صلاحیت کے آٹھ مزید ری ایکٹرز زیر تعمیر ہیں۔ حکومتی تخمینوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ 100 گیگاواٹ کے ہدف کو پورا کرنے کے لیے تیزی سے پھیلنے سے پہلے 2030 کی دہائی کے اوائل تک نصب جوہری صلاحیت تقریباً 22 گیگاواٹ تک بڑھ جائے گی۔ گیارہ گنا سے زیادہ اس اضافے کو حاصل کرنے کے لیے، ہندوستان ایک دو جہتی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے جس میں بڑے ری ایکٹرز کی ترقی شامل ہے۔ اس سفر میں ایک اہم سنگ میل 6 اپریل 2026 کو حاصل ہوا، جب تمل ناڈو کے کلپکم میں 500 میگاواٹ کے پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر نے کنٹرولڈ نیوکلیئر فشن چین ری ایکشن کے آغاز پر پہلی تنقید حاصل کی۔ اس ترقی کو ہندوستان کی مقامی جوہری ٹیکنالوجی کو آگے بڑھانے اور ایندھن کی طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے میں ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ہندوستان کا جوہری پروگرام تین مرحلوں پر مشتمل حکمت عملی کے ارد گرد بنایا گیا ہے جس کا مقصد تھوریم کے وسیع ذخائر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے محدود یورینیم کے وسائل کو زیادہ سے زیادہ کرنا ہے۔ پہلے مرحلے میں پلوٹونیم پیدا کرنے کے لیے قدرتی یورینیم سے چلنے والے PHWRs کا استعمال کیا جاتا ہے۔ دوسرے مرحلے میں فاسٹ بریڈر ری ایکٹر شامل ہیں جو پلوٹونیم کو ایندھن کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور ان کے استعمال سے زیادہ فاسائل مواد پیدا کرتے ہیں۔ آخری مرحلے کا مقصد تھوریم پر مبنی ری ایکٹروں کو استعمال کرنا ہے، جس سے یورینیم-233 پیدا ہو تاکہ طویل مدتی جوہری توانائی کی پیداوار کو برقرار رکھا جاسکے۔

امریکہ میں مہنگائی دو سال کی بلند ترین سطح تک پہنچ گئی

نیویارک، 11 اپریل (یو این آئی) امریکہ میں مہنگائی کی شرح گزشتہ ماہ بڑھ کر تقریباً دو سال کی بلند ترین سطح تک پہنچ گئی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ اس اضافے کی بڑی وجہ ایران سے متعلق کشیدگی کے باعث تیل کی قیمتوں میں اضافہ اور اس کے نتیجے میں معیشت پر پڑنے والے منفی اثرات ہیں۔ امریکہ کے محکمہ محنت کے اعداد و شمار کے مطابق مارچ میں مہنگائی کی سالانہ شرح بڑھ کر 3.3 فیصد ہو گئی جو فروری میں 2.4 فیصد تھی رپورٹس کے مطابق یہ 2022 کے بعد مہنگائی میں سب سے زیادہ ماہانہ اضافہ قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ماہ inflation میں اضافہ آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث ہوا جس کی وجہ سے تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے۔

ایران جنگ میں امریکی طیارہ نما ڈراون طیاروں کو وسیع پیمانے کا نقصان

واشنگٹن/۱۱اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) حالیہ رپورٹ کے مطابق مالی نقصان کا تخمینہ تقریباً 720 ملین ڈالر لگایا گیا ہے، کیونکہ ہر ریپر ڈرون کی قیمت ماڈل کے لحاظ سے 30 ملین ڈالر یا اس سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ سی بی ایس نیوز کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کو یکم اپریل سے مشرق وسطیٰ میں آٹھ MQ-9 ریپر ڈرونز کھونے پڑے ہیں، جس سے ایران جنگ میں تباہ ہونے والے امریکی ڈرونز کی مجموعی تعداد 24 تک پہنچ گئی۔ حالیہ رپورٹ کے مطابق مالی نقصان کا تخمینہ تقریباً 720 ملین ڈالر لگایا گیا ہے، کیونکہ ہر ریپر ڈرون کی قیمت ماڈل کے لحاظ سے 30 ملین ڈالر یا اس سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ MQ-9 ریپر، جسے جنرل اٹومکس ایروناٹیکل سسٹمز تیار کرتا ہے، یہ ایک بغیر پائلٹ کا طیارہ ہے جو اطلاعات جمع کرنے، نگرانی، کھوج اور عین نشانہ بازی کے مشن کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ سی بی ایس نیوز کے مرتب کردہ اعداد و شمار کے مطابق، امریکہ اور اسرائیل نے 28 فروری کو مشترکہ آپریشنز شروع کرنے کے بعد ایران بھر میں 13,000 سے زائد اہداف پر حملے کیے۔ اسی اعداد و شمار سے یہ بھی سامنے آیا ہے کہ دوران جنگ ایران نے خطے کے 12 ممالک میں اہداف کو نشانہ بنایا۔ اگرچہ منگل کو دو ہفتوں کے لیے جنگ بندی کا اعلان کیا گیا تھا، اسرائیل نے لبنان میں حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

سوالبارڈ: دنیا کا وہ مقام جہاں مرنا اور پیدا ہونا منع ہے، حیران کن انکشاف

اوسلو، 11 اپریل (یو این آئی) سوالبارڈ ناروے کا ایک خوبصورت جزیرہ نما خطہ ہے جو قطب شمالی کے قریب واقع ہے، اسے "پولر بیئرز کی سرزمین" کہا جاتا ہے جہاں ریچھوں کی تعداد انسانوں سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ دنیا کی واحد جگہ ہے جہاں رہنے یا کام کرنے کے لیے کسی بھی قومیت یا غیر ملکی کو ویزا لینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دنیا کے انتہائی شمال میں واقع برفانی خطے سوالبارڈ نے اپنی منفرد خصوصیات کے باعث ایک بار پھر عالمی توجہ حاصل کر لی ہے۔ یہ جزیرہ نما علاقہ ناروے کے زیر انتظام ہے اور آرکٹک سمندر میں تقریباً 800 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ سوالبارڈ دنیا کے ان چند مقامات میں سے ایک ہے جہاں کسی بھی ملک کا شہری بغیر ویزا رہائش اختیار کر سکتا ہے۔ یہ سہولت 1920 میں ہونے والے سوالبارڈ معاہدے کے تحت دی گئی تھی۔ تاہم یہاں قیام کے لیے ضروری ہے کہ فرد کے پاس رہائش اور برسر روزگار ہو۔ سوالبارڈ کے مرکزی شہر لانگ ایئربائن میں تقریباً 2400 افراد رہائش پذیر ہیں تاہم یہاں 50 سے زائد قومیتوں کے لوگ آباد ہیں۔ اس خطے کی سب سے حیران کن بات یہ ہے کہ یہاں (پولر بیئرز) ریچھوں کی تعداد انسانوں سے بہت زیادہ ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 2600 سے 3600 تک ریچھ اس علاقے میں موجود ہیں، اسی لیے شہر سے باہر نکلتے وقت اسلحہ ساتھ رکھنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ سوالبارڈ کا ایک اور حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ یہاں نہ تو بچوں کی پیدائش کی اجازت ہے۔

THE JAMMU & KASHMIR STATE BOARD SCHOOL EDUCATION
NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

The Candidate whose photograph is above reports that he / she has lost his / her qualification certificate/s having the following description:

Roll No. 132012053
Class: 10th,
Year & Session:Annual 2023.
Registration No. 2132010000590002
Name: Shabnam Zehra
Father's Name: Mohammad Hussain Nengroo
Mother's Name: Sakeena Akhter
Date of Birth: 29-05-2008.
Residence: Gangoo Pulwama

Now, the candidate has applied for issuance of Duplicate Qualification Certificate/s. Before the case will be proceed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he / she shall approach the of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the losted Qualification Certificate bearing Serial No. 23ARKAM-2042117 is / are be treated as "CANCELLED").

Sd/- Assistant Secretary Cerificates.

PUBLIC NOTICE

I, Sheikh Gulzar Ahmad R/o Penglina,Pulwama, do hereby declare that date of birth of my son Sheikh Ayaan Gulzar who is the bonified student of Government Higher Secondary School,Penglina, Pulwama,has been wrongly recorded as 09.9.2007 in his School Record which has been corrected as 09.06.2009 vide school bonified certificate No:HSSP/Adm/24/26 Dated: 08-04-2026.In Aadhaar Card and other Bank Account records it has been also corrected accordingly. Now if anybody has any objection to this correction, they may contact me or the concerned institution within 7 days from the date of publication of this notice. After the said period, no objection will be entertained.

Sheikh Gulzar Ahmad
Father of Sheikh Ayaan Gulzar,
R/O Penglina, Pulwama.
Date: 10 April 2026

PUBLIC NOTICE

I, Waheeda Akhter, W/o Jahangir Ahmad Wani, R/o Wahipora Astanpora Pulwama, inform the general public that the number plate of my Dumpher vehicle bearing Registration No. JK13J1146 was lost on 10-04-2026 on the Wahipora–Lassipora route. I have applied for a duplicate number plate at the ARTO Office Pulwama.If anyone has any objection, they may submit it to the ARTO Office Pulwama within one week from the date of publication. After that, no objection shall be entertained.

Waheeda Akhter
W/o Jahangir Ahmad Wani
R/o Wahipora Astanpora Pulwama

اطلاع عام

غلطی سے اسکول ریکارڈ میں میری بچی کی تاریخ پیدائش **17-06-2010** کے بجائے **05-03-2012** اندراج ہوئی ہے اب اس کی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو سات دنوں کے اندر اندر گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پنگلینہ پلوامہ میں پیش کریں۔ بعد گزرے معیاد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

المشتہر: فردوس احمد پنڈت والد آبروجان ساکن اُٹھورہ پلوامہ

اطلاع عام

عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میرے والد علی محمد حجام ولد صمد حجام ساکن بارگہ امام صاحب شوپیان ذہنی طور پر انتہائی کمزور ہیں اور کسی بھی قسم کے مالی یا قانونی معاملات انجام دینے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص ان کی اس کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ان سے کسی بھی قسم کا قرض، ادھار، لین دین یا مالی معاملہ کرتا ہے تو اس کا ذمہ دار وہ شخص خود ہوگا۔ بعد ازاں ہم اس سلسلے میں کسی بھی دعویٰ یا ذمہ داری کے پابند نہیں ہوں گے۔

اس اطلاع کو سنجیدگی سے لیا جائے۔

المشتہر: جاوید احمد حجام
ولد علی محمد حجام
ساکن بارگہ امام صاحب شوپیان
فون:۔ 8492862889,9596316082

از تحصیل آفس کوارھامہ

درخواست منجانب:۔ زاہد حسین گنائی و اطہر حسین گنائی پسران عاشق حسین گنائی ساکنان موضع چتلورہ تحصیل کوارہامہ بمراد حصول DOB سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائلان مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق زاہد احمد گنائی کی تاریخ پیدائش 07-07-2012 اندراج ریکارڈ ہے۔ و اطہر حسین گنائی کی تاریخ پیدائش 07-07-2013 ریکارڈ اندراج ہے۔ سائلان مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کوارہامہ

PUBLIC NOTICE

My D.O.B in my State Trade Certificate bearing Roll No. PB42-S/16-2057 issued in the name of Shamim Ahmad Mir S/o: GhulamQadir Mir R/o: Hardpora, Akingam in the trade of Plumber has been wrongly entered as (12-9-1993) instead of (15-9-1993) as per my school records. Now I want the same to be corrected accordingly.If anybody has any objection in this regard, he/she may file his/her objections in the office of the Directorate of Skill Development, J&K, State Council for Vocational Training / J&K Board of Technical Education, Srinagar/superintendent (Govt Women ITI Seer HamdanAnantnag within a period of seven days from the date of publication of this notice.

After that no objections will be entertained. JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the name on Bank Passbook Bearing Account No.1256040100003314 from Ab Rashid Gani S/O Gh Hassan Gani R/O Tailwani to Abdul Rasheed Ganie C/O Ghulam Hassan Ganie R/O TailwaniAchabalAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J&K Bank Branch AchabalAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Rasheed Ganie
C/O Ghulam Hassan Ganie
R/O TailwaniAchabalAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Name & Parentage in Aadhar Card has been wrongly entered as Hayan Raja S/O Kafeel while my Ward's correct Name & Parentage is HayaanQufeel S/O Qufeel Ahmad Bhat. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the General Manager Ranbir Government Press Jammu, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shahzada Akhter
M/O HayaanQufeel
R/O DubranaAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Mother's Name in School records has been wrongly entered as MEHREEN AKHTER while my Ward's correct Mother's Name is MAROOFA AKHTER. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Principal Blossom Public School NaiBastiAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Maroofa Akhter
M/O AnamtaAltaf
R/O MirgundKhanabalAnantnag JNA7780878931

آرٹیمس II کے خلا باز چاند کا کامیابی سے چکر لگا کر زمین پر بہ حفاظت واپس پہنچ گئے

واشنگٹن، 11 اپریل (ایجنسیز) آرٹیمس II کے خلا نورد چاند کے گرد تاریخی پرواز کے بعد بہ حفاظت زمین پر واپس آ گئے، زمین سے پہلے کسی بھی انسان کے مقابلے میں زیادہ فاصلے تک سفر کرنے کے بعد آرٹیمس II کے خلا بازوں نے جمعہ کی رات کامیابی کے ساتھ

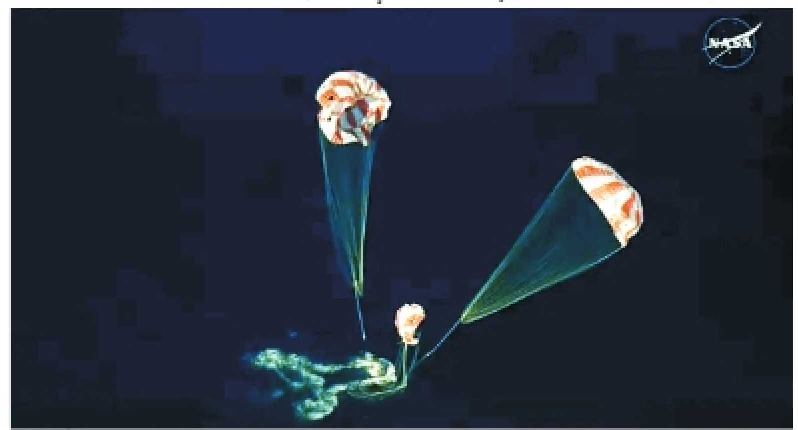

سمندر میں لینڈنگ کر لی۔ انسانی تاریخ کا سب سے طویل سفر جمعہ کی شام اس وقت اختتام پذیر ہوا جب ناسا کے آرٹیمس II کے خلا باز چاند کے گرد پرواز کے بعد زمین پر واپس آئے۔ عملے کا اوریون خلائی کیپسول، جس کا نام انٹیگریٹی تھا، بحرالکاہل میں سان ڈیاگو کے ساحل کے قریب مقامی وقت کے مطابق شام 5 بجے کے فوراً بعد سمندر میں اترا، جس کے ساتھ ہی 10 دن پر مشتمل اور 6 لاکھ 95,000 میل سے زائد فاصلے کا سفر مکمل ہوا، جو چاند کے دور دراز حصے سے آگے جا کر واپسی پر مشتمل تھا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے مشن کی کامیابی پر خلا بازوں کو مبارک باد دی۔ اپنے پیغام میں کہا آرٹیمس II کا پورا سفر شاندار تھا، لینڈنگ بالکل درست تھی، یہ کامیابی ہمارے لیے باعث فخر ہے، خلا بازوں سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کا منتظر ہوں، ہم دوبارہ ایسا مشن کریں گے اور اگلا قدم مریخ ہوگا۔ آرٹیمس II کے 4 رکنی عملے (کمانڈر ریڈ وائز مین، پائلٹ وکٹر گلوور، مشن اسپیشلسٹ کرسٹینا کوچ اور مشن اسپیشلسٹ جیریمی ہینسن (نے زمین سے پہلے کسی بھی انسان کے مقابلے میں زیادہ فاصلہ طے کیا اور ہمارے سیارے سے 252,756 میل دور تک پہنچے۔ آرٹیمس II نے اپولو 13 کا ریکارڈ توڑ دیا، چاند کے عقب میں انسان پہلی بار اتنی دور پہنچ گئے جب خلائی عملہ اپولو 13 کے دوران قائم کیے گئے 248,655 میل کے پچھلے ریکارڈ سے آگے نکلا تو کینیڈین خلا نورد ہینسن نے اس موقع پر کہا' ہم اس لمحے کو اس نسل اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک چیلنج کے طور پر چنتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ یہ ریکارڈ زیادہ دیر تک قائم نہ رہے۔'' انٹیگریٹی نے اپنی تیز رفتار واپسی کا آغاز اس وقت کیا جب خلائی جہاز تقریباً 24,000 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زمین کے ماحول میں داخل ہوا۔ اس دوران مواصلاتی رابطہ منقطع ہو گیا اور رگڑ کی وجہ سے رفتار کم ہونے لگی، جب کہ اس کی حرارت برداشت کرنے والی ڈھال (ہیٹ شیلڈ) کا درجہ حرارت تقریباً 3,000 ڈگری فارن ہائیٹ تک پہنچ گیا۔ منصوبے کے مطابق، تقریباً 22,000 فٹ کی بلندی پر 2 چھوٹے پیراشوٹ کھلتے تھے، جو رفتار کو کم کر کے تقریباً 200 میل فی گھنٹہ تک لے آتے، پھر تقریباً 6,000 فٹ پر مزید پیراشوٹ کھلتے، جس سے رفتار کم ہو کر تقریباً 20 میل فی گھنٹہ رہ جاتی اور آخرکار کیپسول سمندر میں اتر جاتا۔ آرٹیمس II کا آغاز یکم اپریل کو ہوا، جب عملہ فلوریڈا میں ناسا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے 322 فٹ بلند اسپیس لانچ سسٹم راکٹ کے ذریعے روانہ ہوا، جو انسانوں کو لے جانے والا اب تک کا سب سے طاقتور راکٹ ہے۔ متعدد بار انجن جلا کر بلندی بڑھانے اور خلائی جہاز کے دستی کنٹرولز کی جانچ کے بعد، مشن کے دوسرے دن عملے نے ایک خاص انجن فائرنگ (ٹرانس لونر انجیکشن) انجام دی، جس نے انہیں چاند کی جانب روانہ کر دیا۔ اگلے تین دنوں میں، عملے نے اوریون خلائی جہاز کے نظام کی جانچ کی، خلائی لباس پہننے کی مشق کی، راستے کی درستگی کے لیے مزید انجن جلائے، دوبارہ دستی طور پر کیپسول چلایا اور چاند کے دور والے حصے کے گرد پرواز کی تیاری کی۔ 6 اپریل کو مشرقی وقت کے مطابق رات 12:41 بجے، آرٹیمس II چاند کے دائرہ اثر میں داخل ہو گیا تھا، جہاں چاند کی کشش ثقل زمین کی کشش ثقل پر غالب آ جاتی ہے۔ اسی دن عملہ چاند کے سب سے قریب پہنچا، اور چاند کی سطح سے تقریباً 4,000 میل کی بلندی پر پرواز کی۔

زیرِ سمندر بارودی سرنگوں کا سراغ لگانے میں دشواری آبنائے ہرمز کھولنے میں تاخیر کا سبب

واشنگٹن، 11 اپریل (ایجنسیز) امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز کو بحری آمد و رفت کے لیے مکمل طور پر دوبارہ کھولنے میں اس لیے ناکام ہے کیونکہ اسے ان تمام بارودی بحری سرنگوں (مائنز) کا درست مقام معلوم نہیں۔ امریکی اخبار کے مطابق ایران کو بارودی بحری سرنگوں (مائنز) کا درست مقام معلوم نہ ہونے کے باعث انہیں ہٹانے میں ناکامی کا سامنا ہے، جس کی وجہ سے آبنائے ہرمز سے محفوظ گزرگاہ کی بحالی میں تاخیر ہو رہی ہے۔ امریکی حکام کے مطابق ایران نے گزشتہ ماہ امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ کشیدگی کے آغاز کے فوراً بعد چھوٹی کشتیوں کے ذریعے آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھا دی تھیں۔ ان سرنگوں اور ایرانی ڈرون و میزائل حملوں کے خدشے نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تیل بردار جہازوں اور دیگر بحری جہازوں کی تعداد میں نمایاں کمی کر دی، جس کے نتیجے میں عالمی توانائی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا اور ایران کو جنگ میں اہم سفارتی و اسٹریٹجک برتری حاصل ہوئی۔ ایران نے آبنائے ہرمز میں ایک محدود راستہ کھلا رکھا ہے، جس کے ذریعے وہ جہازوں کو ٹول کی ادائیگی کے بعد گزرنے کی اجازت دے رہا ہے۔ ایران کے پاسداران انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ بحری جہاز بارودی سرنگوں سے ٹکرا سکتے ہیں، جبکہ نیم سرکاری ذرائع ابلاغ نے محفوظ راستوں کے نقشے بھی شائع کیے ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق یہ محفوظ راستے محدود اس لیے ہیں کیونکہ ایران نے سرنگیں غیر منظم انداز میں بچھائیں، اس بات کی بھی تصدیق نہیں کہ ہر سرنگ کی درست جگہ ریکارڈ کی گئی تھی، مزید یہ کہ بعض سرنگیں ایسی جگہوں پر نصب کی گئیں جو پانی کی لہروں کے باعث اپنی جگہ سے سرک یا بہہ سکتی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق زمینی بارودی سرنگوں کی طرح بحری سرنگوں کو ہٹانا ان کی تنصیب سے زیادہ مشکل عمل ہے، حتیٰ کہ امریکی فوج بھی جدید ٹیکنالوجی کے باوجود سرنگوں کی صفائی کے لیے مخصوص جنگی جہازوں پر انحصار کرتی ہے، اسی طرح ایران بھی اپنی بچھائی گئی سرنگوں کو تیزی سے ہٹانے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ آبی گزرگاہ سے بحری سرنگوں کو جلد نہ ہٹانے کے باعث ایران کو امریکی صدر کی انتظامیہ کے مطالبے پر عمل درآمد میں مشکلات کا سامنا ہے، ٹرمپ انتظامیہ کا مطالبہ ہے کہ معمول کی بحری آمد و رفت کو فوری بحال کیا جائے۔ اس حوالے سے ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر بیان میں 2 ہفتہ کی جنگ بندی کو آبنائے ہرمز کی مکمل، فوری اور محفوظ بحالی سے مشروط قرار دیا ہے۔ دریں اثناء ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کو تکنیکی حدود کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کھولا جائے گا، جسے امریکی حکام کے مطابق بارودی سرنگوں کے مسئلے کا اعتراف سمجھا جا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق توقع ہے کہ یہ معاملہ آج اسلام آباد میں ہونے والے امن مذاکرات میں نمایاں حیثیت اختیار کرے گا، جہاں عباس عراقچی کی قیادت میں 70 رکنی ایرانی وفد امریکی نائب صدر جے ڈی وینس سے ملاقات کرے گا۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW (R&B) DIVISION ZAINPORA

e-mail:-randb-zainapora@jk.gov.in
NOTICEINVITINGTENDER
SINGLECOVERSYSTEM (up to Rs. 2.50 Crores)
NITNo: 04/ZNP/RnB/e-Tendering/2026-27 Dated: 09-04-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) areinvited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railwaysandother State/CentralGovernmentsforthefollowing works:-

S.No	Name of Work	MajorHead Of Account	Advertised cost (inLacs)	Earnest Money Deposit (Rs.)	Classof Contractor	Time of Completion	CostofT/Doc (Rs.)	Technical sanction No. & Date
1	Restoration of ShirmalZainapora road BWO Construction of Crate work/RCC Wall.	UT Capex Budget (Road Sector) 2025-26 (Flood Damaged Works)	Advertised Cost excl. GST: 16.78 Advertised Cost incl. GST: 19.80	39600/-	BEE/ CEE	65 Days	800/-	04/TS/UT Capex(Flood) of 2026-27 Dated: 07-04-2026

Positionoffunds: -Committed
Project Authority: PW(R&B) Department Kashmir
AAA No. Date: 270-SE/PS of 2026 Dated: -04-03-2026
The Payment shall be made strictly as per the release of funds by the Competent authority.

1. TheBiddingdocumentsconsistingofqualifyinginformation,eligibilitycriteria,specifications,Drawings,billofquantities(B.O.Q), Setoftermsandconditionsofcontract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.inasperscheduleofdatesgivenbelow•-

1	DateofIssueofTenderNotice	09-04-2026	
2	DocumentdownloadingStartDate.	09-04-2026	From6.00P.M
3	DocumentDownloadingEndDate.	30-04-2026	up to6:00P.M
4	BidsubmissionStartDate.	09-04-2026	From6.00P.M
5	BidSubmissionEndDate.	30-04-2026	Up to 6:00P.M
6	Date&timeofopeningofBids(Online)	02-05-2026	at01.00P.M

1. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 PWD in the name of Executive Engineer R&B Division Zainpora (tender inviting authority) as the cost of the tender document.

Note:- The Date of Treasury Challan must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

1.1 At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Zainpora. The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the Bid Cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period beyond 60 Days.

1.2 Unbalanced Bid:
The successful bidder L1 shall have to deposit an additional performance security in the shape of CDR / FDR/ B.G before award of contract in case the bid of the successful bidder is found to be unbalanced and the following scale shall apply there to: -

1.21 Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/security percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

1.22 Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee Percentage shall be applied on the bid price.

1.23 The additional performance guarantee percentage shall be rounded off to the next lower percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is below 0.5% or next higher percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is 0.5% or more.

1.24 The additional performance security shall be treated as part of the performance security. Additional performance security shall be taken only after approval of next higher authority.

2 BiddersareadvisedtoquoteRateswithoutGST.GST@18%shallbeaddedatthetimeofallotmentbyallottingauthority
3 Thebidsfortheworkshallremainvalidforaperiodof120daysfromthedateofopeningofTechnicalbids.
4 Theearnestmoneyshallbeforfeitedif: -
a) Anybidder/tendererwithdrawshisbid/tenderduringthe periodofbidvalidityormakesanymodificationsinthetermsandconditionsofthebid.
b) Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified timelimit.
c) Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
d) The date and time of opening of Bids shall be notified on website www.jktenders.gov.in and conveyed to the Bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on website in the office of the Executive Engineer R&B Division Zainpora (Tender receiving authority).

NOTE: The "sum in dispute" shall refer to the aggregate of all the disputed amounts, both the claim(s) amount plus the counter claim(s) amount.
32.Thetender/bid isliableto rejection ifitdoesnotfulfilltherequirementsaslaid down in NIT.
33.AnytypographicalerroriffoundintheBOQ/BOQs/NITwillberectifiedasperoriginalestimate/DPR/SSR/GCC whichever is appropriate and will be paid accordingly.

Sd/-
Executive Engineer
R&B DivisionZainpora

No: R&B/ZNP/DIV/NIT/175-84 Dt:09-04-2026
DIPK No:-339-26 Dated 11-4-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار ۱۲ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۳ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

ناکامی صرف یہ بتاتی ہے کہ کامیابی کی کوشش پورے دل سے نہیں کی گئی۔ تھامس ایڈیسن

صورتحال کو بدلنے کی ضرورت

وادی کشمیر اپنی تہذیب، روایات، خاندانی نظام اور بزرگوں کے احترام کے لئے ہمیشہ پہچانی جاتی رہی ہے۔ یہاں والدین کو عزت دینا محض اخلاقی فریضہ نہیں بلکہ ایک مذہبی اور تہذیبی روایت بھی رہا ہے۔ ہمارے گھروں میں بڑوں کی موجودگی کو رحمت سمجھا جاتا تھا، اور ان کی خدمت کو باعثِ فخر۔ لیکن افسوس کہ اب یہ روایت دم توڑتی نظر آ رہی ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران والدین کے ساتھ ناروا برتاؤ، بدسلوکی، جائیداد کے تنازعات، گھریلو تشدد اور یہاں تک کہ والدین کا اپنے ہی بچوں کے خلاف لاتعلقی کا اعلان، وادی میں ایک نیا اور تکلیف دہ رجحان بن چکا ہے۔

یہ واقعات پہلے کبھی اس شدت سے نہیں دیکھے گئے تھے۔ اب تو آئے دن سوشل میڈیا پر ایسے والدین کی وائرل ویڈیوز سامنے آتی ہیں جو اپنے بچوں کی زیادتیوں سے تنگ آ کر پولیس یا عوام سے مدد مانگ رہے ہوتے ہیں۔ بعض بزرگ عدالتوں اور تھانوں کے چکر کاٹنے پر مجبور ہیں، جبکہ کچھ والدین جائیداد سے بے دخل کیے جانے یا مالی استحصال جیسے سنگین مسائل کا شکار ہیں۔

اس صورتحال نے سماجی ڈھانچے میں ایسی دراڑیں پیدا کر دی ہیں جن کی ہم نے کبھی توقع نہیں کی تھی۔ یہاں تک کہ سینئر سٹیزن ہوم جو کبھی ہمارے سماج میں شرمندگی سمجھے جاتے تھے اب وادی میں قائم کئے جا رہے ہیں، کیونکہ بڑی تعداد میں بے سہارا یا بے گھر والدین کو اب کہیں نہ کہیں پناہ دینے کی ضرورت پیش آ رہی ہے۔ اگر چہ یہ سہولتیں موجودہ حالات میں ناگزیر ہیں، مگر یہ بات بھی حقیقت ہے کہ ایک مضبوط، محبت پر مبنی خاندانی نظام رکھنے والی قوم کے لیے یہ صورتحال خطرے کی گھنٹی ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ سماج بحیثیت مجموعی اس بگاڑ کو روکنے کے لئے آگے آئے۔ مساجد، مدارس، تعلیمی ادارے، محلہ کمیٹیاں، اور مقامی سماجی تنظیمیں اس مسئلے پر مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ہمارے خطباء اور دانشور اس موضوع پر روشنی ڈال کر لوگوں کو والدین کے احترام کی اسلامی، اخلاقی اور سماجی اہمیت سمجھا سکتے ہیں۔

سرکار نے اگر چہ سینئر سٹیزنز ایکٹ کے تحت والدین کے حقوق کا قانونی تحفظ فراہم کیا ہے، مگر اس قانون پر مؤثر عمل درآمد وقت کی اشد ضرورت ہے۔ ہر ضلع میں سینئر سٹیزن سیل کو فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ ان بزرگوں کے لیے جو اپنے گھروں سے نکالے جا چکے ہیں با نظر انداز کئے جا رہے ہیں کیلئے علیحدہ محفوظ اور صاف ستھرے رہائشی کمرے فراہم کرنے کے علاوہ انہیں طبی سہولیات کی فراہمی اور سماجی سرگرمیوں میں شرکت کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ ان کی ذہنی صحت کا خاص خیال رکھا جائے۔ اگر ممکن ہو تو والدین اور بچوں کے درمیان تعلقات دوبارہ بحال کرنے کی کوشش کی جائے۔

اگر ہم اس رجحان کو اب بھی سنجیدگی سے نہ لیں تو آنے والے برسوں میں روایتی خاندانی نظام کی بنیادیں مزید کمزور ہو سکتی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسکولوں میں اخلاقی تعلیم اور والدین کے احترام پر خصوصی لیکچر شامل کئے جائیں۔ اس موضوع پر سیمیناروں اور مباحثوں کا اہتمام کیا جائے۔ والدین کے حقوق سے متعلق آگاہی مہمات چلائی جائیں۔ محلوں میں صلح کار کمیٹیاں تشکیل دی جائیں تاکہ تنازعات بڑھنے سے پہلے حل ہو سکیں۔

والدین ہمارے معاشرے کا ستون ہیں۔ ان کی موجودگی ہمارے گھروں میں برکت، سکون اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ اگر آج ہم نے ان کے حقوق کی حفاظت نہ کی، تو آنے والی نسلیں ایک ٹوٹے ہوئے خاندانی ڈھانچے کی وارث ہوں گی۔ حکومت، سماج، اور ہر فرد کا فرض ہے کہ ایسے والدین کا سہارا بنے جنہیں اپنے ہی بچوں نے بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے۔ ان کی زندگی کے بقیہ دن سکون، عزت اور محبت کے ساتھ گزرنے چاہئیں کیونکہ ان بزرگوں نے اپنی تمام زندگی ہمارے لئے وقف کر دی تھی۔

مکاتیب غالب

فکری، ادبی اور سماجی جہات کا تحقیقی جائزہ

محمد شاہد الاعظمی
ایم اے اردو شبلی نیشنل کالج اعظم گڑھ

بلا شبہ ادب اور زندگی لازم و ملزوم ہیں، یوں تو ادب کی جملہ اصناف حیات انسانی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہیں لیکن خطوط و مکاتیب انسانی فطرت کے سب سے بڑے عکاس ہوا کرتے ہیں، کیونکہ ان کے ذریعے ہم مکتوب نگار کی ذاتی زندگی کی بہت سی جھلکیاں قریب سے دیکھ لیتے ہیں اور زندگی کے بہت سے وہ پہلو ہمارے سامنے آ جاتے ہیں جن سے کسی اور ذریعے سے واقف ہونا ممکن نہیں ہوتا۔

کسی مصنف کے خطوط میں جاذبیت اور دلکشی اس بنا پر پیدا ہوتی ہے کہ ان خطوں سے اس کی ذات کا صحیح عکس سامنے آنے کے ساتھ ساتھ اس کے کلام اور تصانیف کے متعلق اس کے خیالات سے بھی واقفیت ہو جاتی ہے، اسی طرح مصنفین کی زندگی کی بہت سے پوشیدہ پہلوان کی بدولت منظر عام پر آ جاتے ہیں جو عموماً ان کی عام تحریروں سے ظاہر نہیں ہو سکتے۔

خطوط کو مستقل صنف کا درجہ اٹھارہویں صدی میں حاصل ہوا، یہ صنف دیگر اصناف کی طرح اردو میں عربی سے آئی، عربی مکتوبات کی اشاعت کے بعد یہ صنف ترقی کی منازل طے کرنے لگی اور مختلف زبانوں میں خط کا رواج عام ہونے لگا اور آج مکتوب نگاری تحقیق و تدوین میں ایک مستند ماخذ کی حیثیت حاصل کر چکی ہے۔

اردو ادب کی تاریخ میں مرزا اسد اللہ خان غالب کا نام ایک ایسے نابغۂ روزگار کے طور پر ثبت ہے جس نے نہ صرف شاعری کے میدان میں جدت وندرت کے چراغ روشن کئے بلکہ نثر کے افق پر بھی ایک نئی روشنی بکھیر دی، مکاتیب غالب دراصل ان کے وہ خطوط ہیں جو محض نجی مراسلت نہیں بلکہ اپنے عہد کی فکری، تہذیبی اور سماجی زندگی کا جیتا جاگتا آئینہ ہیں، یہی وجہ ہے کہ یہ خطوط اردو نثر کے ارتقاء میں سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

اردو کے شائع ہونے والے خطوط میں سب سے زیادہ اہمیت مرزا غالب کو حاصل ہوئی، کیوں کہ نجی نوعیت کے ہونے کے باوجود بھر پور بے تکلفی، سادگی، اور برجستگی سے اپنے دور کی سیاسی، سماجی وادبی حالات کی ایسی عمدہ عکاسی کرتے ہیں جو اس دور کے دوسرے ادیبوں کی تحریروں میں مفقود نظر آتی ہے اور یہی چیز ان کے خطوط کو منفرد مقام عطا کرتی ہے، بعد میں مختلف افراد کے مجموعہ ہائے خطوط منظر عام پر آئے، جن کی حیثیت تاریخ ادب میں مسلم ہے:

جنگ آزادی کے بعد لکھنے والوں میں مولانا ابوالکلام آزاد، مہدی افادی، نیاز فتح پوری، سید سلیمان ندوی، عبدالماجد دریابادی کے خطوط میں ادبیت کی خاص شان ہے، مولوی عبدالحق، اقبال، خواجہ حسن نظامی کے یہاں دبستان سرسید کی خالص مدعا نگاری باقی رہتی ہے، چنان چہ ان کے خطوط اسی لئے بالعموم مختصر ہوتے ہیں، مکاتیب کے مجموعے شائع کرنے کا رواج اس دور میں زیادہ ہو گیا، دوسرے سرسید کے خطوط بھی اس دور میں اشاعت پذیر ہوئے، مجموعی لحاظ سے اس دور میں نثر کے اسلوب میں یہ تبدیلی نظر آتی ہے کہ سرسید کے زمانے کی مدعا نگاری کا روباریت، منطقیت، سادگی و بے تکلفی جو کہ ان کی عقلیت وافادیت کی تحریک کے لازمے کے طور پر وجود میں آئی تھی، اب جذباتیت وتخلیقیت کی وقعت کے بڑھتے ہوئے رجحان کے باعث قدرے آراستہ پیراستہ بیان میں بدل گئی، بعض ادیبوں نے رنگینی کو اپنایا، بعض نے خطابت وعلمیت کو، بعض نے ادبیت و لطافت کو اور بعض نے روزمرہ کے محاورہ اور زبان کے چٹخارے کو۔

اردو خطوط نگاری کا اولین دور فارسی سے متاثر تھا، جس کے بنیادی عناصر تکلف، رنگینی اور آداب والقاب تھے، تاہم انیسویں صدی میں سادگی کا میلان ہوا جس کا نقطہ آغاز مرزا اسد اللہ خان غالب کے خطوط ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ اردو شاعری ونثر نگاری میں جس قدر کام مرزا غالب کے فکر وفن اور ان کی مکتوب نگاری پر ہوا ہے وہ کسی شاعر وادیب کے حصے میں نہیں آیا، ان کی شاعری ونثر پر تحقیقی وتنقیدی مواد سے لائبریریاں بھری ہوئی ہیں، یونیورسٹی کی سطح پر اور انفرادی سطح پر ان پر تحریر کئے گئے مقالہ جات کی ایک نہ ختم ہونے والی قطار دکھائی دیتی ہے۔

مرزا اسد اللہ خان غالب 27/ دسمبر 1797ء میں کالا محل آگرہ میں پیدا ہوئے، آپ کا تخلص اسد اور پھر غالب رہا ہے آپ کا تعلق مغل خاندان سے تھا، آپ کے آباء واجداد سمرقند سے ہجرت کر کے آئے تھے، آپ کے پردادا مرزا قوقان بیگ خان سلجوقی ترک تھے، مرزا عبداللہ بیگ خان کی شادی عزت النساء بیگم سے ہوئی جو خالص کشمیری تھیں، غالب نے کبھی اپنا مکان نہیں بنایا بلکہ کرائے کے مکان میں رہتے تھے، اور کرایہ کی کتابیں لے کر پڑھتے تھے ضعیفی کی حالت میں آپ بہت لاچار اور بے بس نظر آتے ہیں، آپ کی بے بسی خطوط میں بھی نظر آتی ہے، آخر یہ چمکتا ہوا ستارہ 1869ء کو اس دار فانی سے دار بقا کی طرف کوچ کر گیا لیکن آج بھی غالب کی عظمت زندہ ہے اور ہمیشہ رہے گی۔

غالب کے خطوط کے اسلوب

اسلوب اس زبان کے غیر رسمی روایتی استعمال کا نام ہے، جو زبان کے عام اور مخصوص معیار سے مختلف ہو، مثال کے طور پر اگر یہ کہا جائے کہ ان کا انتقال ہو گیا تو گویا کہ یہ زبان کا روایتی استعمال ہے، اس میں کسی کی وفات کی اطلاع دینے کے لئے مخصوص معیاری الفاظ سے فقرے کی ساخت مرتب ہوتی ہے، یہی بات غالب جب اپنے الفاظ میں لکھتے ہیں۔

"ہائے ہائے وہ نہ بچی" تو اس میں غالب کا اسلوب بھی شامل ہو گیا، اب یہ محض اطلاع نہیں رہی بلکہ اس میں غالب کی نفسیاتی، سماجی اور ادبی شخصیت بھی شامل ہے، مرنے والی سے غالب کا ذہنی رشتہ منشی نبی بخش حقیر جن کے نام خط میں یہ فقرہ لکھا گیا ہے غالب کے تعلقات غالب کے احساس اور جذبہ اس موقع پر استعمال ہونے والی مخصوص معیاری زبان سے انحراف لفظ ہائے کی تکرار اس کا انتقال ہو گیا کی بجائے وہ نہ بچی لکھنا غرض ان سب چیزوں نے مل کر چھوٹے سے فقرے کو اسلوب دیا ہے، یہاں زبان کے تمام اجزاء کا جائزہ لینا ممکن نہیں، جن سے اسلوب بنتا ہے مختصر یہ کہ زبان کی مخصوص لغوی ترتیب مفہوم کی ادائیگی کے لئے مخصوص الفاظ کا استعمال بعض ایسے الفاظ کا استعمال جو متروک ہو گئے ہوں یا زبان میں کم استعمال ہوئے ہوں، یا تحریر میں نہیں صرف گفتگو میں مستعمل ہوں۔

گفتگو کے جملے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں، اردو میں مکتوب نگاری کے دور میں غالب اوسطاً ایک دو صفحے روز خطوط کی شکل میں لکھتے تھے لیکن اردو نثر میں دیباچے اور تقریظیں لکھتے ہوئے گھبراتے تھے، کیونکہ بقول ان کے، ان میں ذہنی مشقت کی استعداد نہیں رہی تھی، اگر چہ ابتدا میں غالب یہ پسند نہیں کرتے تھے کہ ان کے اردو خطوط شائع کئے جائیں لیکن کچھ عرصہ بعد وہ خود کوشش کرتے رہے کہ ان کے خطوط کا مجموعہ جلد چھپ جائے، ان حالات میں بھی جب خواجہ غلام غوث خان بے خبر نے خطوط غالب پر دیباچہ لکھنے کی فرمائش کی تو غالب نے اپنی بیماری کا بہانہ کر کے ٹال دیا، کچھ دن بعد بے خبر نے پھر تقاضا کیا تو غالب جواب دیتے ہیں:

اگر ایک بندہ قدیم کہ عمر بھر فرماں پذیر رہا ہو، بڑھاپے میں ایک حکم بجانہ لاوے تو مجرم نہیں ہو جاتا، مجموعہ نثر اردو کا انطباع اگر میرے لکھے ہوئے دیباچے پر موقوف ہے تو اس مجموعہ کا چھپ (بالفتح) جانا میں نہیں چاہتا بلکہ چھپ جانا (بالضم) چاہتا ہوں۔(1)

(غالب کے خطوط : خلیق انجم ص(161 :

غالب خطوط لکھنے میں غیر معمولی دلچسپی لیتے تھے لیکن اردو اور فارسی نثر میں لکھنے سے اتنا کتراتے تھے کہ کبھی کبھی اپنے عزیز شاگردوں کو سخت سست بھی کہہ دیا کرتے تھے، مرزا ہرگوپال تفتہ نے جب اپنے دوسرے دیوان کی تقریظ کی فرمائش کی تو غالب اپنے مخصوص انداز میں لکھتے ہیں:

"دیباچہ اور تقریظ کا لکھنا ایسا آسان کام نہیں ہے کہ جیسا تم کو دیوان کا لکھ لینا کیوں روپیہ خراب کرتے ہو اور کیوں چھپواتے ہو۔ اب یہ دیوان چھپوا کر اور تیسرے دیوان کی فکر میں پڑو گے تم تو دو چار برس میں ایک دیوان کہہ لو گے، میں کہاں تک دیباچہ لکھا کروں گا"۔(2)

(غالب کے خطوط : خلیق انجم ص(162 :

اگر چہ فورٹ ولیم کالج میں اردو نثر سادہ اور سلیس ہونی شروع ہو گئی تھی لیکن نثر کی سادگی کا حسن غالب ہی کے ہاتھوں نکھرا۔

غالب چھوٹے چھوٹے جملوں میں بڑی بڑی بات کہنے پر قادر ہیں، ان جملوں کی ساخت سے اثر آفرینی میں اضافہ ہوتا ہے، غالب جو بات کہنا چاہتے ہیں وہ مخاطب کے دل نشیں ہو جاتی ہے۔

مرزا اعلاء الدین خان علائی کے نام خط میں غالب نے چھوٹے چھوٹے جملے استعمال کیے ہیں:

"میاں! میں بڑی مصیبت میں ہوں محل سرا کی دیواریں گر گئی ہیں پاخانہ ڈھ گیا، چھتیں ٹپک رہی ہیں، تمہاری پھوپھی کہتی ہیں ہائے دبی ہائے مری، دیوان خانے کا حال محل سرا سے بدتر ہے، میں مرنے سے نہیں ڈرتا فقدان راحت سے گھبرا گیا ہوں، چھت چھلنی ہے۔"

(3)

(غالب کے خطوط : خلیق انجم ص(163:

غالب کے چھوٹے جملے عام طور پر چار لفظوں سے لے کر سات لفظوں تک ہوتے ہیں، وہ جملہ طویل ہوتا ہے، جس میں وضاحت کے طور پر فقرے شامل ہوتے ہیں۔

غالب کے بیشتر خطوط تقریر اور تحریر کے درمیان کی چیز ہیں، ندائیہ الفاظ، بیانیہ اور خطیبانہ انداز اختیار کر کے غالب اپنے خطوط کو تقریر اور گفتگو سے اتنا قریب کر دیتے ہیں کہ مجلسی اور اجتماعی فضا پیدا ہو جاتی ہے، ایسا محسوس ہونے لگتا ہے کہ غالب مکتوب الیہ ہی کو نہیں بلکہ بہت سے افراد کو مخاطب کر رہے ہیں، اسی کوشش نے خطوط غالب کے ادبی کر، سے افراد کو کے حسن کو چمکایا ہے، اور ان کی آواز میں وہ انفرادیت پیدا کی ہے کہ آج بھی ہزاروں آوازوں میں ان کی آواز اپنی شناخت قائم کی ہوئی ہے۔

نواب علاء الدین خان علائی کے نام خط جو غالب نے لکھا ہے، غالب کچھ یوں بیان کرتے ہیں": کل تمہارے خط میں دو بار یہ کلمہ مرقوم دیکھا کہ دلی بڑا شہر ہے، ہر قسم کے آدمی وہاں بہت ہوں گے، اے میری جان! یہ وہ دلی نہیں ہے، جس میں تم پیدا ہوئے ہو، وہ دلی نہیں ہے، جس میں تم نے علم تحصیل کیا ہے، وہ دلی نہیں ہے، جس میں سات برس کی عمر آتا جاتا ہوں، وہ دلی نہیں ہے جس میں تم شعبان بیگ کی حویلی میں مجھ سے پڑھنے آتے تھے، وہ دلی نہیں ہے جس میں اکیاون برس سے مقیم ہوں، ایک کیمپ ہے: مسلمان: اہل حرفہ یا حکام کے شاگرد پیشہ، باقی سراسر ہنود معزول بادشاہ کے ذکور، جو بقیۃ السیف ہیں، وہ پانچ پانچ روپیہ مہینا پاتے ہیں، اناث میں سے جو پیرزن ہیں وہ کٹنیاں اور جو جوان ہیں وہ کسبیاں، امرائے اسلام میں سے اموات گنو حسن علی خان، بہت بڑے باپ کا بیٹا سو روپے روز کا پنشن دار سو روپے مہینے کا روزینہ دار بن کر نامرادانہ مر گیا۔(4) "

(غالب کے خطوط : خلیق انجم ص(164 : بنام نواب علاء الدین خان علائی غالب نے پورے خط میں ہندوستانیوں سے اپنی ہمدردی اور برطانوی سامراج کے خلاف براہ راست ایک لفظ بھی نہیں کہا لیکن واقعات کے بیان کے لئے ایسے الفاظ کا انتخاب کیا ہے کہ غالب کے ذہنی اور روحانی کرب کو مکمل محسوس کیا جا سکتا ہے، یہی وہ تمام خصوصیات ہیں جنہوں نے غالب کے اسلوب کو انفرادیت بخشی ہے۔

جزئیات نگاری

کسی واقعے یا منظر کو شاعری افسانے میں بیان کرتے وقت اس کے نہایت معمولی حصے کو مدنظر رکھنا جزئیات نگاری کہلاتا ہے۔

مرزا غالب کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ جزئیات کا خاص خیال رکھتے ہیں، مفصل بیانات عموماً بے لطف ہو جاتے ہیں لیکن مرزا جزئیات کو اس ڈھنگ سے پیش کرتے ہیں کہ تحریر بے مزا ہونے کے بجائے زیادہ پر لطف بن جاتی ہے۔ غدر کے بعد نواب مصطفیٰ خان شیفتہ قید سے رہا ہوئے۔

مرزا مہدی مجروح کو لکھتے ہیں:

"میں یہ مجرد استماع اس خبر کے ڈاک میں بیٹھ کر میرٹھ گیا، ان کو دیکھا چار دن وہاں رہا، پھر ڈاک میں اپنے گھر آیا، تاریخ آنے جانے کی یاد نہیں، مگر ہفتے کو گیا منگل کو واپس آیا، آج بدھ 22/ فروری ہے، مجھ کو آئے ہوئے نواں دن ہے۔(5) "

(غالب کے بہتر خطوط : ڈاکٹر انوار احمد، ص(68 :

ان جزئیات نے ان کے خط کو ایک زندہ اور جاندار شخص بنا دیا، جس پر ثاقب نے مرزا کے سفر کو اس رنگ میں دیکھ لیا گویا وہ ساتھ تھا، اس تاریخی پرواز نے علائی کی مصیبتوں کا جو نقشہ پیش کر دیا، اسے کوئی تفصیل زیادہ جامع اور پر تاثیر نہیں بنا سکتی۔

مرزا کا ایک کمال یہ ہے کہ وہ جو کچھ بیان کرتے ہیں، اسی طرح اس کا نقشہ کھینچ دیتے ہیں کہ شاید رنگ وروغن کی تصویر میں نہ وہ جزئیات سما سکیں اور نہ ہی اس میں وہ روح وتاثیر پیدا ہو۔

طنز ومزاح

غالب سے قبل اردو زبان طبع زاد اور تخلیق نثر سے محروم تھی، داستانوں اور مذہبی موضوعات پر بہت کچھ لکھا جا چکا تھا لیکن یہ نثر فارسی یا دوسری زبانوں سے ترجمہ تھی یا پھر دوسری زبانوں کے مذہبی اور داستانوی ادب پر مبنی تھا، ہاں اردو پر مبنی شاعری میں طنز ومزاح بھر پور شکل میں موجود تھا۔

زندگیوں کی پیچیدگیوں اور مشکلات اور ان کے تضادات کے عرفان سے ایک ایسا ادبی رویہ بھی جنم دیتا ہے جسے ہم طنز ومزاح کا نام دیتے ہیں۔

غالب کے سلسلے میں دلچسپ بات یہ ہے کہ ان کے ابتدائی دور کے فارسی خطوط میں طنز ومزاح کی چاشنی نہیں ہے میں جو آگے چل کر ان کے اردو مکتوبات کی ایک امتیازی خصوصیت قرار پائی، غالب کے فکر وخیال میں گہرائی اور گیرائی پیدا ہوتی چلی گئی اور وہ زندگی کے تلخ حقائق سے دوچار رہنے کی کیفیت کا احساس شدید ہوتا گیا، غالب تقریباً ساری زندگی مصائب و آرام سے نبرد آزما رہے، عمر کے آخری حصے میں ان کے بہترین ہتھیار طنز ومزاح تھے، یہ تلخیاں انسانی زندگی کا ایک حصہ ہیں جو زندگی بھر ہمارے ساتھ رہتا ہے اور جس کے لئے غالب نے مختلف اشعار میں یہ بات کہی ہے کہ موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں؟ یا وہ مصرع شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک یا وہ شعر:

* نغمہ ہائے غم کو ہی اے دل غنیمت جانیے *
* بے صدا ہو جائے گا یہ ساز ہستی ایک دن *

غالب ساری زندگی پورے توازن کے ساتھ غم و آرام سے نبرد آزما رہے، جس کی مکمل تصویر میں ہمیں ان کے طنز ومزاح میں نظر آتی ہیں، ان کے مصائب و آرام کی داستان اس وقت سے شروع ہوتی ہے جبکہ وہ ابھی جوان تھے، عمر کے ساتھ ساتھ ان کی مصیبتوں میں اضافہ ہی ہوتا رہا، پینشن کے مقدمے میں ان کی شکست، دو دفعہ کا حادثہ اسیری، 1857ء کا ناکام انقلاب اور اس میں بے شمار دوستوں، عزیزوں اور شاگردوں کا قتل، جو باقی بچے تھے ان کی مفارقت زندگی بھر کی تنگدستی اور بڑھاپے کی مسلسل بیماریاں غالب جیسے حساس دل کو پاگل کر دینے یا کم از کم انہیں دنیا سے متنفر کر دینے اور قنوطی بنانے کے لئے کافی تھیں۔

لیکن زندگی کے آخری دنوں تک غالب کے ہوش وحواس اس لیے قائم رہے کہ ان میں غیر معمولی قوت ارادی تھی، جس کی وجہ سے انہوں نے زندگی کے ساتھ مکمل طور پر مفاہمت کر لی تھی، یہ صرف ان کا خیال ہی نہیں تھا، بلکہ عقیدہ تھا کہ زندگی کا پورا تحقیقی معنوں میں غم اور خوشی کی دھوپ چھاؤں میں ہی پروان چڑھتا ہے اور ان میں کبھی دھوپ یعنی غم کو ہی خوشی پر فوقیت اور برتری حاصل ہے، غالب کا ایک شعر ہے:

* رنج سے خوگر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج *
* مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں *

اس شعر میں محض شاعرانہ مضمون نہیں باندھا گیا بلکہ یہ غالب کی زندگی کی ایک تفسیر ہے، غالب زندگی اور اس کے مسائل کو ایک باشعور اور دانشور انسان کی حیثیت سے دیکھتے ہیں، زندگی کے مصائب و آرام نے ان کی فکر میں بالیدگی پیدا کی اور ان میں زندہ رہنے کا عزم اور حوصلہ جگایا اور وہ صبر وتحمل اور استقلال پیدا کیا جو ہر کڑی سے کڑی مصیبت کو ہنس کر جھیلنا سکھاتا ہے، ایسا ہی آدمی یہ شعر کہہ سکتا تھا:

* تاب لائے ہی بنے گی غالب *
* واقعہ سخت ہے اور جان عزیز *

غالب نے جان عزیز کے لئے آرزو اور شکست آرزو، خوشی اور غم کامیابی اور ناکامی کے درمیان زندہ رہنے کا سلیقہ سیکھ لیا تھا، غالب خط لکھتے ہوئے کوشش کرتے ہیں کہ اپنی مصیبتوں کے بیان سے دوسروں کو بے وجہ پریشان نہ کریں، وہ اپنے دکھڑے بڑے مزے لے لے کر بیان کرتے ہیں میر سرفراز حسین کے نام خط میں اپنی تنہائی کا ماتم کرتے ہیں، ان دوستوں کا ذکر کرتے ہیں جنہیں انقلاب زمانہ نے ان سے جدا کر دیا پھر ایک دم بات کا رخ بدل دیتے ہیں۔

"بھائی کو سلام کہنا اور کہنا کہ صاحب زمانہ نہیں کہ ادھر متھرا داس سے قرضہ لیا، ادھر درباری مل کو مارا، ادھر خوب چند چین سکھ کی کوٹھی جا لوٹی، ہر ایک پاس تمسک مہری وجود شہد لگاؤ، چاٹو، نہ مول نہ سود، اس سے بڑھ کر یہ بات کہ روٹی کا خرچ بالکل پھوپھی کے سر، بالیں ہمہ کبھی خان نے کچھ دے دیا کبھی الور سے کچھ دلوا دیا، کبھی ماں نے کچھ آگرے سے بھیج دیا، اب میں اور باسٹھ روپیہ آٹھ آنے کلکٹری کے سو روپے رامپور کے قرض دینے والا ایک میر اختیار کا روہ سو ماہ بہ ماہ لیا چاہئے، مول میں قسط اس کو دینی پڑے انکم ٹیکس جدا، چوکی دار جدا، سود جدا، مول جدا، بی بی جدا، بچے جدا، شاگرد جدا، آمد وہی ایک سو باسٹھ تنگ آ گیا، گزارا مشکل ہو گیا، روزمرہ کا کام بند رہنے لگا۔(6) "

(خطوط غالب میں طنز ومزاح : خلیق انجم ص(187 :

غالب کے ایک دوست مرزا حاتم علی مہر نے غالب کو خط لکھا اور خط میں کچھ ایسی باتیں لکھیں جن سے غالب کو اندازہ ہوا کہ ہر کسی معاملے میں اور غالباً عشق میں ناکامی ہوئی ہے، اس لئے غم واندوہ کا شکار ہے، غالب خط کا جواب لکھتے ہیں اور اپنے خط کے پہلے فقرے ہی سے مہر کا موڈ بدلنے کی کوشش کرتے ہیں لکھتے ہیں:

"بندہ پرور! آپ کا خط ملا، آج جواب لکھتا ہوں، داد دو نیا کتنا شتاب لکھتا ہوں، مطالب مندرجہ کے جواب کا بھی وقت آتا ہے، پہلے تم سے یہ پوچھا جاتا ہے کہ برابر کئی خطوں میں تم کو غم واندوہ کا شکوہ گزار پایا ہے، پس اگر کسی بے درد پر دل آیا ہے تو شکایت کی کیا گنجائش ہے، بلکہ یہ غم تو نصیب دوستاں در خور افزائش ہے۔ "بقول غالب

" کسی کو دے کے دل کوئی نوا سنج فغاں کیوں ہو
نہ ہو جب دل ہی سینے میں تو پھر منہ میں زباں کیوں ہو"

(7)

(خطوط غالب میں طنز ومزاح : خلیق انجم ص(189 :

غالب نے اس خط میں جو کچھ لکھا ہے وہ مہر کو تسلی دینے کی باتیں ہیں یہ ان کا عقیدہ ہے وہ واقعی بڑے بڑے غم کو مردانہ وار جھیل جاتے ہیں، غالب کے ایک دوست تھے امراؤ سنگھ، ان کی دوسری بیوی کا بھی انتقال ہو گیا، غالباً مرزا تفتہ نے غالب کو لکھا کہ امراؤ سنگھ تیسری شادی کر رہے ہیں، غالب نے جواب میں لکھتے ہیں":امراؤ سنگھ کے حال پر اس کے واسطے مجھ کو رحم اور اپنے واسطے رشک آتا ہے اللہ اللہ ایک وہ ہیں کہ دو بار ان کی بیڑیاں کٹ چکی ہیں اور ایک ہم ہیں کہ ایک اوپر پچاس برس سے جو پھانسی کا پھندا گلے میں پڑا ہے نہ تو پھندا ہی ٹوٹتا ہے، نہ دم ہی نکلتا ہے، اس کو سمجھاؤ کہ تیرے بچے میں پال دوں گا تو کیوں بلا میں پھنستا ہے۔"

(8)

(خطوط غالب میں طنز ومزاح : خلیق انجم ص(192:

طنز ومزاح سے کام لے کر غالب اپنے چھوٹے چھوٹے مسئلے حل کر لیا کرتے تھے، مرزا ہرگوپال تفتہ کا پہلا دیوان مرتب ہوا تو غالب نے اس کا دیباچہ لکھا، لیکن جب تفتہ نے دوسرا دیوان مرتب کر کے غالب سے دیباچے کی فرمائش کی تو غالب نے معذرت کر لی منشی نبی بخش حقیر نے دیباچے کی سفارش کی تو غالب انہیں لکھتے ہیں:

"اللہ تفتہ کو میں اپنے فرزند کی جگہ سمجھتا ہوں اور مجھ کو یہ ناز ہے کہ خدا نے مجھ کو ایسا قابل فرزند عطا کیا ہے، رہا دیباچہ تم کو میری خبر ہی نہیں میں اپنی جان سے مرتا ہوں

* گیا ہو جب اپنا ہی جیوڑا نکل *
* کہاں کی رباعی، کہاں کی غزل *

یقین ہے کہ وہ اور آپ میرا عذر قبول کریں اور مجھ کو معاف رکھیں، خدا نے مجھ پر روزہ نماز معاف کر دیا ہے کیا تم اور تفتہ ایک دیباچہ معاف نہ کرو گے۔(9) "

(خطوط غالب میں طنز ومزاح : خلیق انجم ص 193 :

تشبیہات

تشبیہ کا لفظ شبہ سے نکلا ہے، جس کے معنی مماثلت کے ہیں تشبیہ کے لفظی معنی ہیں ایک چیز کو دوسری چیز کے مانند قرار دینا علم بیان کی رو سے تشبیہ سے مراد ہے: کسی ایک چیز کو کسی مشترک خوبی یا صفت کی بنا پر کسی دوسری چیز کے مانند قرار دینا جبکہ دوسری چیز میں وہ صفت یا خوبی زیادہ پائی جائے تشبیہ کہلاتا ہے۔

* زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے *
* ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے *

زندگی کی مشکلات ومصائب کو طوفان سے تشبیہ دی گئی ہے۔

غالب اپنی اردو نثر میں استعارہ کا جس قدر استعمال کرتے ہیں اس سے کہیں زیادہ تشبیہ کا استعمال ان کے ہاں ملتا ہے۔

استعارات

استعارہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی مستعار لینے یا ادھار لینے کے ہیں علم بیان کے رو سے اگر کوئی لفظ اپنے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کہ اس کی حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہو تو اسے استعارہ کہتے ہیں۔

غالب کی اردو نثر میں استعاروں کا بڑا برجستہ استعمال ملتا ہے، غالب استعارے کی مدد سے پورا واقعہ اور اس سے متعلق اپنی ذہنی اور جذباتی کیفیت بھی بیان کر دیتے ہیں، ان استعاروں سے ان کی نثر میں اختصار بھی پیدا ہو جاتا ہے، اور اس تفصیل کی جانب بھی پڑھنے والے کا ذہن منتقل ہو جاتا ہے، جو غالب بیان کرنا چاہتے تھے، نواب انوار الدولہ شفق کو لکھتے ہیں:

"نہ تم میری خبر لے سکتے ہو نہ میں تم کو مدد دے سکتا ہوں، اللہ اللہ دریا سارا تیر چکا ہوں، ساحل نزدیک ہے، دو ہاتھ لگائے اور بیڑا پار۔(10) "

(غالب کے خطوط : خلیق انجم ص(174 :

زندگی کے لئے دریا کا استعارہ کیا خوب ہے، اس سے ان کی بات میں جدت بھی پیدا ہوئی اور ایجاز بھی آخری عمر میں غالب بیماری اور ضعف سے تنگ آ گئے تھے، خطوں میں بار بار انہوں نے موت کی تمنا کا اظہار کیا ہے، اپنی اس دلی تمنا کا اظہار دو ہاتھ لگائے اور بیڑا پار کر کیسے خوبصورت انداز میں کیا ہے۔

غالب کے خطوط معلومات کا گنجینہ ہیں، ان کے اسلوب کی انفرادیت، جزئیات نگاری کی مہارت، طنز ومزاح کی لطافت اور تشبیہ و استعارہ کی دلکشی نے ان کے خطوط کو ادبی حسن کا مرقع بنا دیا ہے۔

ان کے خطوط سے اس دور کی سیاسی، سماجی اور ادبی زندگی پر روشنی پڑتی ہے، خاص طور پر ایام غدر اور اس کے چشم دید حالات اس خطوط میں بیان ہوئے ہیں، غالب نے خطوط کو زندگی کی حرارت بخشی، سادہ اور عام فہم زبان کو استعمال کیا، جس میں بے تکلف عبارتیں ہوتیں ہیں، بہت سے خطوط شاگردوں کے نام ہیں، غالب خط نہیں لکھتے تھے بلکہ بات چیت کرتے تھے، گرچہ یہ مکالمہ یک طرفہ ہوتا تھا لیکن مکتوب الیہ کو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا غالب ان کے سامنے ان سے گفتگو کر رہے ہیں، یہاں تک غالب کی مکتوب نگاری کا تعلق ہے، اس کی ادبی اہمیت کسی بھی شک وشبہ سے بالاتر ہے، غالب کے خطوط جدید اردو نثر کی روح بن چکے ہیں، غالب کے خطوط پڑھ کر یہ لگتا ہے کہ دو آدمی بیٹھے آپس میں گفتگو کر رہے ہوں

یوں کہا جا سکتا ہے کہ مکاتیب غالب اردو ادب کا وہ بیش بہا سرمایہ ہیں جو ہر دور میں اپنی معنویت برقرار رکھتے ہوئے نہ صرف ادبی ذوق کی تسکین کرتے ہیں بلکہ قاری کو زندگی کی حقیقتوں سے آشنا کر کے فکر وشعور کی نئی راہیں بھی متعین کرتے ہیں۔

باقیات

لیفٹنٹ گورنر کا منشیات

کے نقطہ نظر کے ساتھ آگے بڑھیں گے تاکہ جموں وکشمیر کو منشیات کے خطرے سے نجات دلائی جاسکے۔ لفٹیننٹ گورنر نے زور دیا کہ منشیات کی لت کا خاتمہ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے جو ہم سب پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا" ہم پختہ عزم کے ساتھ وعدہ کرتے ہیں کہ انتظامیہ کسی بھی نوجوان، خاندان یا خواب کو لت کی تاریک گہرائی میں نہیں گرنے دے گی۔ مجھے یقین ہے کہ منشیات کی لت کے اعداد و شمار محض فیصد اور کیس فائلوں کی شکل میں نظر آتے ہیں، لیکن ان کے پیچھے ایک زندہ کہانی، ایک خاندان کی جدوجہد اور اذیت چھپی ہوئی ہے۔ ڈرگ فری جموں وکشمیر مہم صرف ہمدردی کا مطالبہ نہیں کرتی بلکہ اجتماعی عمل کا مطالبہ کرتی ہے کیونکہ یہ ایک فرد کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک اجتماعی بحران ہے نہ کہ ایک خاندان کا سانحہ بلکہ ہم سب کیلئے ایک چیلنج ہے۔ ایک ساتھ غیر متزلزل عزم کے ساتھ، ہم منشیات کی اس لعنت سے لڑیں گے اور اسے شکست دیں گے۔" لفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر یوٹی سے منشیات کے خطرے کو ختم کرنے کیلئے ڈرگ اسمگلروں کے خلاف فیصلہ کن اور نہایت سخت کارروائی کا عزم ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا" جو لوگ معاشرے کو تباہ کر رہے ہیں ان پر قانون کا مکمل اور نہایت سخت وزن نافذ کیا جائے گا۔ ہمارا پڑوسی ملک سرحد پار سے اسمگلنگ کے ذریعے ہماری برادریوں کو زہر دے رہا ہے اور ہمارے قوم کے مستقبل کو کمزور کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر قشر کی ایک ہی ذمہ داری ہے، یہ سب کچھ روکنا ہوگا۔ ان قانون کی پوری طاقت اسمگلروں کے خلاف متوجہ کردی گئی ہے۔ ان کے نیٹ ورکس کو فوری طور پر ختم کیا جائے گا۔" ایک سخت انتباہ میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ڈرگ اسمگلروں کی جائیداد ضبط کی جائے گی، سرغنوں کے خلاف مقدمات چلائے جائیں گے اور سزا فوری طور پر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا" انتظامیہ ان تمام لوگوں کی ساری جائیداد ضبط کرے گی، ان کے لائسنس، پاسپورٹ، آدھار کارڈ منسوخ کردے گی اور بینک اکاؤنٹس منجمد کردے گی۔ ڈرگ اسمگلروں کے خلاف یہ کریک ڈاون نسلوں تک گونجتا رہے گا۔" انہوں نے کہا کہ ہم نے منشیات کے اسمگلروں کے خلاف ایک نیا ایس او پی جاری کیا ہے۔ اس ایس او پی کے تحت ہم نے ایک اہم فیصلہ کیا ہے کہ منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث اسمگلروں کے پاسپورٹ، ڈرائیونگ لائسنس، آدھار نمبر اور ہتھیاروں کے لائسنس منسوخ کردیے جائیں گے۔ اگر وہ فرار ہو رہے ہوں تو فوری طور پر ان کے خلاف لک آؤٹ سرکولر جاری کردیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ان کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت منسلک کرلی جائے گی، بینک اکاؤنٹس منجمد کر دیئے جائیں گے اور مالیاتی تحقیقات شروع کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ 2 اپریل کو ہم نے جموں وکشمیر سبسٹنس یوزڈس آرڈر ٹریٹمنٹ، کاؤنسلنگ اینڈ ری ہیبلی ٹیشن سینٹرز رولز 2026 کی اطلاع دی تھی، جس سے یقینی بنایا جائے گا کہ ہر سنٹر حقیقی ہو، نشے کا شکار مریضوں کیلئے وقف ہو، تمام مطلوبہ انسانی وسائل سے لیس ہو اور مسلسل نگرانی میں ہو۔ ان مراکز کے خلاف کارروائی کی جائے گی جو سپورٹ سٹاف کے بغیر چل رہے ہوں یا قواعد کی خلاف ورزی کر رہے ہوں۔" لفٹیننٹ گورنر نے سینئر افسران کو ہدایات دیں کہ شکایات پر فوری کارروائی کی جائے اور پنچائتیں، محلہ کمیٹیاں، چولیداروں، نمبرداروں اور وارڈ نگرانی کمیٹیوں کی مدد سے گراس روٹ انٹیلی جنس کو مضبوط کیا جائے تاکہ ہر مجرم کی نشاندہی کی جائے اور انہیں سزا دی جائے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا" ڈرگ فری جموں وکشمیر مہم میں، ہماری طاقت اجتماعی کارروائی میں ہے۔ جب محکمے ایک مشترکہ مقصد کے ساتھ متحد ہوتے ہیں تو ہم کامیاب ہوتے ہیں۔ سال 2021 کے اوائل سے ہم منصوبہ بندی سے آگے بڑھ کر فیصلہ کن کارروائی کی طرف بڑھ چکے ہیں۔ ہم ڈرگ فری جموں وکشمیر کیلئے ایسے اقدامات کامیابی سے نافذ کر رہے ہیں جو پہلے چھوئے نہ گئے راستوں تک پہنچے ہیں، سکولوں میں نوجوانوں کو شامل کیا ہے اور بحالی کے خدمات کو وسعت دی ہے۔ کوئی بھی فرد اس جنگ میں اکیلا نہیں ہے، انتظامیہ پوری طرح سے پرعزم اور مضبوطی سے کھڑی ہے۔" لفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں، سوشل ورکرز، کمیونٹی لیڈرز، اساتذہ، خواتین اور کھلاڑیوں سے اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں اس مہم میں حصہ لیں کیونکہ وہ اس مہم کے چہرے، طاقت اور مستقبل ہیں۔ انہوں نے کہا" اگلے تین ماہ تبدیلی کے پائیدار بیج بوئیں گے۔ آیئے اینٹی ڈرگ سپورٹس ٹورنامنٹس جوش وخروش سے بھرپور ہوں، مباحثے نوجوانوں کے عزم کو مزید پختہ کریں، کوئزز میں شعور پیدا ہو۔ ڈرگ سے متاثرہ علاقوں کی درست نقشہ بندی کریں، اتحادی ریلیاں، پدیاترا محلے محلے میں حوصلہ افزائی کریں، پنچائتوں سے لیکر شہروں تک میراتھن دوڑیں یہ اعلان کریں کہ جموں وکشمیر کبھی بھی نشے کے سامنے جھکے گا نہیں۔" لفٹیننٹ گورنر نے زور دے کر کہا کہ گاؤں کی چوپالوں سے لیکر ضلعی ہیڈ کوارٹرز تک ہر پروگرام میں عوامی تحریک کا جذبہ موجود ہونا چاہیئے، اس کے بعد جائزے لئے جائیں گے کیونکہ فیڈ بیک ہی ہمارا کمپاس ہوگا جس سے ہم اپنی حکمت عملی کو بہتر بنائیں گے، منصوبہ بندی کریں گے اور زیادہ مضبوطی سے عمل کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا" 11 اپریل ایک رسمی آغاز نہیں بلکہ ایک تبدیلی کی طرف بڑھنے والا پہلا قدم ہے۔ آیئے ہم ایک ایسی تحریک بنائیں جو اتنی وسیع، اتنی پختہ عزم والی اور اتنی گہری عوام کی بنیاد پر ہو کہ وہ ایک منشیات سے پاک جموں وکشمیر کی بنیاد رکھ دے۔" اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے شہریوں کو "اینٹی ڈرگ پلیج" (منشیات کے خلاف حلف) دلایا اور سرکاری مہم کے آفیشل ماسکٹ کا بھی انکشاف کیا۔ آگاہی ویڈیو، گانے اور مشہور فنکاروں کی ثقافتی پرفارمنس نے جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک بنانے کا پیغام بلند کیا۔

امریکہ ایران کے

اطراف سے ان کے ماہرین بھی شرکت کر رہے ہیں۔ ادھر اطلاعات کے مطابق ایران نے چار نکاتی مطالبات کی فہرست سامنے رکھی ہے جن میں ہورمز پر مکمل کنٹرول، جنگ کے دوران نقصان کی تلافی، مکمل جنگ بندی اور لبنان میں جنگ بندی شامل ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ مذاکرات کے دور وائنڈ مکمل ہو چکے ہیں۔

نشا مکت ابھیان

منشیات کے خلاف نعرے لگائے تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج، جموں کے مولانا آزاد اسٹیڈیم سے منشیات سے پاک جموں وکشمیر کے لیے تاریخی عوامی تحریک کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس عزم کو آواز دی ہے جو منشیات سے پاک خطہ کے عہد کو پورا کرتے ہوئے، جموں وکشمیر کے ہر گاوں، قصبے، شہر، گھر اور دل کی دھڑکن تک پہنچے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ اگلے تین ماہ اہم ہیں، مہم 6 واضح مراحل پر اری کی شدید مہم، نوجوانوں پر مرکوز تقریبات، کمیونٹی کی شمولیت، سخت نفاذ، بحالی اور تحفظ کے تحت آگے بڑھ رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، کہ ہم جموں و کشمیر کو منشیات کی لعنت سے نجات دلانے کے لیے ایک مکمل حکومتی نقطہ نظر کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات سے پاک جموں وکشمیر مہم صرف ہمدردی کا نہیں بلکہ اجتماعی اقدام کا تقاضا کرتی ہے کیونکہ یہ انفرادی نہیں بلکہ اجتماعی بحران ہے، ایک خاندان کا المیہ نہیں بلکہ ہم سب کے لیے ایک چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ساتھ مل کر، غیر متزلزل عزم کے ساتھ، ہم منشیات کے استعمال کی لعنت سے لڑیں گے اور اسے شکست دیں گے۔ ایک عہد لیتے ہوئے،

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے زور دے کر کہا کہ انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ کسی بھی نوجوان، خاندان یا خواہش کو نشے کی تاریک کھائی میں نہ جانے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ منشیات کی لت کے اعداد و شمار محض فیصد اور کیس فائلیں دکھاتے ہیں، لیکن ہر ایک کے پیچھے ایک واضح کہانی، ایک خاندان کی جدوجہد اور اذیت چھپی ہوتی ہے۔

موسم پھر کروٹ

سونہ مرگ، زیرو پوائنٹ، گریز، داچھی گام اور پیر پنچال رینج میں تازہ برفباری کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ مسلسل برفباری سے پہاڑی سڑکوں پر ٹریفک کی نقل وحرکت متاثر ہوئی ہے، جبکہ کچھ علاقوں میں مقامی انتظامیہ نے احتیاطی اقدامات بھی شروع کردیے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے ایک اعلیٰ افسر نے یو پی آئی کو بتایا کہ مغربی ڈسٹربنس کے زیر اثر کشمیر میں گزشتہ 12 گھنٹوں سے بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ" اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران وادی کے بیشتر علاقوں میں مزید بارشیں متوقع ہیں، جبکہ پہاڑی مقامات پر تازہ برفباری کا امکان برقرار رہے گا۔" افسر نے یہ بھی خبردار کیا کہ کچھ علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چل سکتی ہیں، جو درختوں اور کمزور ڈھانچوں کے لیے خطرہ بن سکتی ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ غیر ضروری طور پر پہاڑی علاقوں کا سفر نہ کریں، اور اگر سفر ضروری ہو تو تازہ ترین موسمی اپڈیٹس سے باخبر رہیں۔ محکمہ کے مطابق موسم میں بہتری ہفتے کی دوپہر کے بعد ہی آنے کی توقع ہے، تاہم وہ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ اگلے چند دن تک درجہ حرارت معمول سے کم رہ سکتا ہے۔ ادھر کسان طبقے نے بارشوں کو مخلوط رحمت قرار دیا ہے۔ کچھ کسانوں کے مطابق بارشیں کھڑی فصلوں کے لیے مفید ہیں، لیکن پہاڑی علاقوں میں جاری برفباری سے میوہ باغات کو ممکنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ مجموعی طور پر وادی میں سردی کی لہر پھر لوٹ آئی ہے اور لوگ ایک مرتبہ پھر گرم لباس اور کانگڑیوں کا سہارا لینے لگے ہیں۔ موسم کی موجودہ صورتحال نے زندگی کی معمولات کو متاثر ضرور کیا ہے، لیکن لوگ امید کر رہے ہیں کہ موسم جلد ٹھیک ہوجائے گا۔

بین ریاستی فعال

فوجی تنصیبات، فوجیوں کی نقل وحرکت کیلئے استعمال ہونے والی شاہراہوں اور سرحد سے منسلک انفراسٹرکچر کے قریب سرگرمیوں کو پکڑنے کے لیے رکھا گیا تھا۔ دہلی میں ذرائع نے بتایا کہ دہلی پولیس کی ایک ٹیم نے ان مقامات کی جانچ کے لیے پٹھانکوٹ کا دورہ کیا جہاں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے تھے۔ اس کیس کی تحقیقات میں شامل ایک سیکورٹی افسر نے بتایا کہ ایک اہم ملزم، پنجاب سے تعلق رکھنے والا منپریت سنگھ، پاکستان میں مقیم ہینڈلرز سے براہ راست رابطے میں پایا گیا اور اس نے مواصلات کو مربوط کرنے اور غیر قانونی ہتھیاروں کی نقل وحرکت میں سہولت فراہم کرنے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ فیلڈ آپریٹو سمیت دیگر، کیمروں کو جسمانی طور پر نصب کرنے اور زمین پر نیٹ ورک کو برقرار رکھنے کا ذمہ دار تھا۔ پولیس نے کہا کہ اس تجسے نے ممکنہ طور پر ایک بڑے سیکورٹی خطرے کو ٹال دیا ہے، کیونکہ ان پٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ماڈیول دھماکہ خیز مواد اور دیگر ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے سیکورٹی اداروں کو نشانہ بنانے کے منصوبوں کی بھی تلاش کر رہا تھا۔ اسلحے کی اسمگلنگ اور دہشت گردی کی منصوبہ بندی کے ساتھ جاسوسی کا انضمام بیرونی عناصر کی حمایت یافتہ ایک بڑی اور اچھی طرح سے مربوط سازش کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ مزید لنکس، ہینڈلرز اور سلیپر سیلز کی شناخت کے لیے سیکورٹی ایجنسیاں اب ڈیجیٹل شواہد کا تجزیہ کر رہی ہیں، بشمول موبائل فونز اور سی سی ٹی وی سسٹمز سے حاصل کردہ ڈیٹا۔ جس چیز نے آپریشن کو خاص طور پر تشویشناک بنا دیا ہے وہ یہ ہے کہ یہ آلات براہ راست پاکستان میں مقیم ہینڈلرز کو براہ راست فوٹیج منتقل کر رہے تھے، جس سے وہ سرحد کے اس پار بیٹھ کر حقیقی وقت میں بھارتی فوج کی نقل وحرکت کو دیکھ سکتے تھے۔ اس ماڈیول کا پردہ فاش دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے ایک مربوط آپریشن میں کیا، جس کے نتیجے میں ہتھیاروں کی اسمگلنگ اور جاسوسی کی سرگرمیوں میں ملوث 11 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ ملزمان کی شناخت پنجاب کے ترن تارن کے رہنے والے منپریت سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ پنجاب میں فیروزپور کے انمول اور ساحل؛ دہلی سے اٹل راٹھی، روہت اور اجے؛ کپورتھلا کے گرجیت؛ فاضلکا کا رمپلی ڈیپ؛ سلویندر عرف کالو اور بوٹا سنگھ پنجاب میں فاضلکا؛ اور پنجاب میں موگا کی ہرپریت۔ تفتیش کاروں کا کہنا تھا کہ یہ نیٹ ورک پاکستان کی انٹیلی جنس ایجنسی کی ہدایات کے تحت کام کر رہا تھا، زمین پر موجود آپریٹو کو نگرانی کے آلات نصب کرنے اور حساس بصری معلومات فراہم کرنے کا کام سونپا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شمسی توانائی سے چلنے والے سی سی ٹی وی کیمروں کا استعمال دور دراز یا کم رسائی والے علاقوں میں بھی بلا تعطل نگرانی کو یقینی بناتا ہے، جس سے پتہ لگانا مشکل ہو جاتا ہے اور نیٹ ورک کو بجلی کے روایتی ذرائع پر انحصار کیے بغیر مسلسل کام کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ ایڈیشنل کمشنر آف پولیس (خصوصی سیل) پرمود سنگھ کشواہا نے دہلی میں کہا کہ کیمروں میں جعلی شناخت کا استعمال کرتے ہوئے خریدے گئے سم کارڈز کے ساتھ نصب کیا گیا تھا اور انہیں موبائل ایپلیکیشنز سے منسلک کیا گیا تھا، جس سے سرحد کے اس پار فوٹیج کی بغیر کسی رکاوٹ کے حقیقی وقت میں ٹرانسمیشن کی جا سکتی تھی۔ پولیس نے کہا کہ ملزمان نے آلات نصب کرنے سے پہلے تفصیلی چھان بین کی تھی، احتیاط سے ایسے مقامات کا انتخاب کیا تھا جو فوج کی چھاؤنیوں، سرحدی سڑکوں اور سیکورٹی فورسز کی نقل وحرکت کے راستوں کی واضح نمائش پیش کرتے تھے۔ اس کے بعد فوٹیج کا تجزیہ پاکستان میں ہینڈلرز نے نمونوں کا نقشہ بنانے، کمزوریوں کا اندازہ لگانے اور ممکنہ طور پر مزید سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنے کے لیے کیا۔ افسر نے کہا اس کا مقصد صرف غیر فعال نگرانی نہیں تھا بلکہ وقت کے ساتھ دفاعی نقل وحرکت کے نمونوں کی اسٹریٹجک نگرانی کرنا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے ان پٹ کو دہشت گردی کے حملوں کی منصوبہ بندی کرنے یا سرحد پار کارروائیوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا تھا۔ کریک ڈاون دو مرحلوں میں کیا گیا، پہلے آپریشن میں پنجاب اور دہلی سے 6 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جن سے 9 سی سی ٹی وی کیمرے، 4 پستول، 3 غیر ملکی ساختہ ہتھیاروں اور 24 زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔ دوسرے مرحلے میں ملٹری انٹیلی جنس کی معلومات کی بنیاد پر 5 مزید کارندوں کو گرفتار کیا گیا۔ تفتیش جاری ہے، حکام آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریوں کو مسترد نہیں کرتے۔ ملزم کا پروفائل شیئر کرتے ہوئے افسر نے کہا کہ منپریت سنگھ نے بی سی اے مکمل کرلیا ہے۔ وہ ایک انکرپٹڈ ایپ کے ذریعے پاک ہینڈلرز سے رابطے میں آیا۔ انمول، جو 10 ویں پاس ہے، وال پیپر چسپاں کرنے کے کام میں مصروف ہے۔ اس نے اپنے ساتھی ساحل کی مدد سے 9 مقامات پر سی سی ٹی وی

کیمرے لگائے۔ ساحل 12 ویں پاس ہے، وال پیپر چسپاں کرنے کے کام میں مصروف ہے۔ اس نے کیمرے ٹھیک کرنے میں انمول کی مدد کی۔ نیوزی لینڈ سے بزنس میں ماسٹر ڈگری کے ساتھ اٹل راٹھی نے منپریت سے 4 غیر ملکی ساختہ پستول اور ایک اسلحہ اسمگلر سے 3 دیسی ساختہ پستول حاصل کیے گئے۔ روہت نے بزنس میں ماسٹر ڈگری حاصل کی ہے۔ وہ اٹل راٹھی کیساتھ پنجاب سے اسلحہ لینے گیا۔ گرجیت اجے کو روہت سے ایک دیسی ساختہ پستول ملا۔ گرجیت سنگھ، جس نے 12 ویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے، نے اپنے کزن کے ذریعے پاکستان میں مقیم ہینڈلرز سے رابطہ قائم کیا جو سرحد پار سے منشیات کی اسمگلنگ میں مصروف تھا۔ اس نے آرمی کینٹ کی جاسوسی کی اور پاک ہینڈلر کے ساتھ تصاویر اور ویڈیوز شیئر کیں۔ رمپلدیپ سنگھ، جس نے 12 ویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے، نے فوج اور بی ایس ایف کیمپوں کی تصاویر اور ویڈیوز سمیت حساس معلومات اکٹھی کیں اور شیئر کیں۔ ہرپریت سنگھ عرف پپی، جس نے 10 ویں جماعت تک اپنی تعلیم مکمل کی، نے بین الاقوامی سرحد کے پار منشیات کی اسمگلنگ میں سہولت فراہم کرنے کے لیے پاک ہینڈلر کی ہدایات پر عمل کیا اور شمسی توانائی سے چلنے والے سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کا منصوبہ بنایا۔ سلویندر سنگھ عرف کالو، جس نے 10 ویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے، فی الحال ڈی جے آپریٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ اس نے رمپلدیپ سنگھ کے ساتھ جاسوسی کی اور فوج اور نیم فوجی تنصیبات کی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کرنے میں مدد کی۔ بوٹا سنگھ نے 12 ویں پاس کی ہے اور وہ منشیات کی سرحد پار اسمگلنگ میں ملوث تھا۔

ولر جھیل کی

ریونیو ایریا 130 مربع کلومیٹر ہے، جس سے اس کے تحفظ میں مدد ملے گی۔ بحالی منصوبے کے تحت ایکو ٹورزم کو فروغ دینے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی بھی جاری ہے، جس میں بنیاری سے ایس کے پائین تک 2.5 کلومیٹر طویل نان موٹربل واک وے، سائیکل ٹریکس اور ویونگ پوائنٹس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف مقامات پر پارکس کی تعمیر و اپگریڈیشن کا کام بھی جاری ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ ولو درختوں کی ہٹائی ڈیفارسٹیشن نہیں بلکہ جھیل کے قدرتی ویٹ لینڈ نظام کو بحال کرنے کی ایک سائنسی کوشش ہے۔ جھیل کے گردونواح میں تقریباً 19 سے 21 لاکھ ولو درخت موجود ہیں، تاہم جامع مینجمنٹ پلان کے تحت ان کی مکمل کٹائی نہیں بلکہ ضرورت کے مطابق مرحلہ وار ہٹانے کا عمل جاری ہے۔ پہلے مرحلے میں 1.91 لاکھ درختوں کی نشاندہی کی گئی تھی، جن میں سے تقریباً 1.35 لاکھ درخت ہٹائے جا چکے ہیں، جس سے تقریباً 31.95 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی ہے۔ ادھر جھیل کے کیچمنٹ ایریا میں بڑے پیمانے پر شجرکاری بھی کی جارہی ہے۔ حکام کے مطابق 2012 سے اب تک 19 لاکھ سے زائد پودے لگائے جا چکے ہیں، جبکہ بندپورہ کے کیچمنٹ علاقے میں 2,900 ہیکٹیئر سے زائد رقبے پر مٹی کے کٹاؤ کو روکنے اور ماحولیاتی بہتری کے اقدامات کیے گئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ تمام اقدامات ولر جھیل کے ماحولیاتی نظام کی بحالی، پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ اور مقامی آبادی کو سیلابی خطرات سے بچانے کے لیے نہایت اہم ثابت ہورہے ہیں۔

مرکزی حکومت نے

نوٹیفکیشنز میں مخصوص نرخوں کی جگہ 24 روپے فی لیٹر، 42 روپے فی لیٹر، اور 31.5 روپے فی لیٹر جیسے اپ ڈیٹ شدہ اعداد وشمار شامل کیے گئے ہیں۔ یہ تمام نوٹیفکیشنز محکمہ ریونیو کی جانب سے جاری کیے گئے ہیں۔ ہر نوٹیفکیشن میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ یہ ترامیم "عوامی مفاد" میں کی جا رہی ہیں اور اشاعت کے ساتھ ہی نافذ العمل ہو جائیں گی۔ یہ تبدیلیاں ایندھن پر ٹیکس کے ڈھانچے کو متوازن رکھنے کی مرکزی حکومت کی جاری کوششوں کا حصہ ہیں، جو سرکاری ریونیو میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور افراط زر، نقل و حمل کے اخراجات اور مجموعی معاشی سرگرمیوں پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہیں۔ پیٹرولیم مصنوعات پر ایکسائز ڈیوٹی اور سیس میں ایڈجسٹمنٹ کو حکومت اکثر عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں کے رجحان اور ملکی معاشی حالات کے مطابق مالی ترجیحات کو متوازن کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے۔ فوری نفاذ حکومت کے اس ارادے کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ ڈیزل پر ڈیوٹی کے نئے ڈھانچے کو تیزی سے لاگو کرنا چاہتی ہے، کیونکہ ڈیزل ایک کلیدی ایندھن ہے جو ملک بھر میں لاجسٹکس، زراعت اور صنعتی سرگرمیوں کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

سائبر فراڈ

جاری ہے۔ تاہم، انہوں نے خبردار کیا کہ عوام میں بیداری کی کمی کی وجہ سے اب بھی بڑی رقوم ضائع ہورہی ہیں۔ ڈی ایس پی ملک نے بتایا کہ سائبر مجرم مسلسل اپنے طریقے بدل رہے ہیں۔ وہ ملازمت کے جھوٹے اشتہارات، لاٹری اسکیموں، سرمایہ کاری کے جال اور کسی دوسرے کی شناخت ظاہر کرکے فون کالز کے ذریعے ہر عمر کے لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا، "جب بھی کوئی پیشکش غیر معمولی طور پر پرکشش لگے، تو اسے شک کی نظر سے دیکھنا چاہیے۔ کسی بھی مالی لین دین سے پہلے تصدیق لازمی ہے"۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جعل ساز اب مصنوعی ذہانت جیسی جدید ٹیکنالوجی کا سہارا لے رہے ہیں، جس میں 'وائس کلوننگ' اور 'ویڈیو کلوننگ' کے ذریعے لوگوں کو دھوکہ دیا جارہا ہے۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ اگر کسی جاننے والے کے نام سے بھی پیسے مانگے جائیں، تو پہلے اس کی اچھی طرح جانچ پڑتال کریں۔

جامعتہ الاخلاص

میں مرد اور خواتین عازمین حضرات نے شرکت کی۔ تربیتی پروگرام Audio Visual طریقہ کار سے انجام دیا گیا۔ خیال رہے پروگرام کے ترتیب کار مشہور معالج و سماجی کارکن اور اخلاص ٹرسٹ ترال کے بانی وچیئرمین ڈاکٹر نثار احمد بٹ ترالی نے حسب سابق منفرد انداز میں پروجیکٹر کے ذریعے عازمین کو خصوصی ٹریننگ دی۔ ڈاکٹر صاحب نے ویڈیوز اور تصاویر بھی پیش کی ہیں۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جس کے فرائض مدثر محی الدین نے انجام دیے۔ اس کے فوراً بعد ہی تربیت کار ڈاکٹر نثار احمد بٹ ترالی نے حج کے احکام و فرائض، آداب وشرائط، فضائل ومسائل، ارکان و مناسک، مسنون اعمال، تاریخ و آثار، مقامات مقدسہ اور دیگر معلومات سے متعلق خصوصی بیان پیش کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے مراحل سفر حج کو لے کر Projector پر ویڈیوز اور رنگین تصاویر کے ساتھ عازمین کو جانکاری پیش کی۔ پروگرام 5 بجے اختتام کو پہنچا۔ کھانے پینے کا بھی انتظام رکھا گیا تھا۔ پروگرام میں شریک عازمین حج اور اخلاص ٹیم و دیگر رضا کار عملہ نے صدیقی ہال (اخلاص ہال) میں نماز ظہر اور نماز عصر انجام دی۔ پروگرام میں شریک تمام لوگوں نے تربیت کار اور اخلاص ٹرسٹ ترال کے بانی وچیئرمین ڈاکٹر نثار احمد بٹ ترالی کی کاوشوں کو سراہا اور اخلاص کے ساتھ خیر سگالی کے

پیغامات ریکارڈ کیے۔ اخلاص ٹیم تمام شرکاء بشمول رضا کار عملہ، پرنٹ اور الیکٹرانک شعبہ سے وابستہ افراد اور دیگر عملہ کا اس پروگرام کو کامیاب بنانے پر شکریہ ادا کرتا ہے۔ خیال رہے ڈاکٹر صاحب نے حج اور فرائض حج اور عمرہ و دیگر اہم احکامات کو لے کر کتابوں مع رنگین تصاویر "آئینہ حج مبرور" اور "آئینہ عمرہ" کی تحقیق، ترتیب و تدوین کی۔ "آئینہ حج مبرور" حج وعمرہ کو لے کر اب تک کی سب سے بڑی اور جامع کتاب ہے۔

لداخ کو آخر

اس کے بجائے، لداخ کے مخصوص پن کوڈز کی بنیاد پر مرکزی سطح پر ریکارڈز کو اپڈیٹ کیا گیا۔ ان پن کوڈز کی تصدیق محکمہ ڈاک کے تعاون سے کی گئی اور پھر یو آئی ڈی اے آئی کو فراہم کی گئی۔ آدھار ریکارڈز میں "جموں و کشمیر" کا نام برقرار رہنے کی وجہ سے لداخ کے باشندوں کو کافی مشکلات کا سامنا تھا۔ لوگوں کو مختلف خدمات حاصل کرنے کے دوران آدھار کو بطور شناخت اور پتہ کے ثبوت استعمال کرنے میں دشواری پیش آرہی تھی، کیونکہ 'ریاست' کا خانہ لداخ کی نئی حیثیت سے مطابقت نہیں رکھتا تھا۔ اس مسئلے نے نہ صرف عوام کو پریشان کیا بلکہ آدھار سے منسلک ریکارڈز اور رپورٹوں میں لداخ کی درست نمائندگی کو بھی متاثر کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر سکسینہ نے کہا کہ اس پیش رفت سے لداخ کے عوام کو بڑی سہولت ملے گی کیونکہ اس سے انتظامی رکاوٹیں ختم ہوں گی اور خدمات تک رسائی آسان ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ یقینی بنانا کہ لداخ کی شناخت سرکاری ریکارڈز میں درست طور پر ظاہر ہو، نہ صرف انتظامی ضرورت ہے بلکہ ہمارے لوگوں کی شناخت اور سہولت کا بھی معاملہ ہے۔ اس طویل عرصے سے زیر التوا مسئلے کا کامیاب حل، یوٹی انتظامیہ کے عوام دوست طرز حکمرانی، آسان طرز زندگی اور لداخ کی منفرد شناخت کو تمام سرکاری پلیٹ فارمز پر یقینی بنانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔" اس پیش رفت سے لداخ کے لوگوں کو نمایاں راحت ملی ہے کیونکہ اب انہیں اپنے ریکارڈز اپڈیٹ کروانے کے لیے آدھار سینٹر جانے کی ضرورت نہیں رہی۔ لوگ اب آسانی سے یو آئی ڈی اے آئی کی سرکاری ویب سائٹ سے اپنا اپڈیٹ شدہ ای۔آدھار ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں، اور جو لوگ پی وی سی آدھار کارڈ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ معمولی فیس ادا کرکے آن لائن آرڈر بھی کر سکتے ہیں۔

منشیات سمگلروں

گانجہ ضبط کیا گیا۔ اسی طرح سنگم چوک پرنٹی پورہ سنگم کے ساکن ثاقب احمد لون کو 140 گرام چرس سمیت دھر لیا گیا۔ بمزوکے کے پی روڈ پر ناکہ چیکنگ کے دوران نئی کالونی مٹن کے رہائشی ریاض احمد موچی کی گرفتاری عمل میں آئی، جس کے قبضے سے 5.24 کلو چرس پاؤڈر برآمد ہوا۔ اترہ سو میں اعجاز احمد لون کے گھر پر چھاپے میں 2.225 کلوگرام گانجہ ضبط کیا گیا۔ مزید برآں، مانزی گام کے غلام محی الدین شیخ کے خلاف ممنوعہ مواد ذخیرہ کرنے کے الزام میں ایف آئی آر نمبر 23/2026 درج کرتے ہوئے اس کے گھر کی تلاشی لی گئی۔ عدالتی حکم نامے اور مجسٹریٹ کی موجودگی میں کی گئی کارروائی میں تقریباً 17.27 کلو بھنگ بھوسا اور 23 گرام چرس برآمد ہوئی۔ FIR نمبر 78/2026 کی تفتیش کے دوران ہانجی ویرہ کے مظفر احمد ڈار کے بیان کی بنیاد پر اس کے بھائی محمد الطاف ڈار کے ٹن شیڈ کی تلاشی لی گئی، جہاں سے پولیس نے 4.3 کلو چرس نما مادہ برآمد کیا۔ ہارڈ پنزو پولیس پوسٹ کی ٹیم نے بیروہ کے رہائشی ریحان احمد بھٹ کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے 28 گرام چرس (مکئی کے چھلکے میں لپٹی ہوئی) ضبط کی۔ تمام ملزمان کو گرفتار کرکے متعلقہ تھانوں میں بند کر دیا گیا ہے، جہاں ان کے خلاف قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے منشیات کے خاتمے کے لیے اپنی پختہ عزم دہراتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق معلومات فراہم کرکے معاشرے کو اس وبا سے نجات دلانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

جاوید ڈار نے

انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ تمام جاری منصوبوں کو معیار، پائیداری اور مستقل مزاجی پر توجہ کے ساتھ مقررہ ٹائم لائنز کے اندر سختی سے مکمل کیا جائے۔ وزیر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ بین الاقوامی محکموں کے درمیان قریبی ہم آہنگی برقرار رکھیں، نتائج پر مبنی رویہ اپنائیں اور عوامی ضروریات کے حوالے سے جواب دہ رہیں تاکہ ترقیاتی اقدامات زمینی سطح پر ٹھوس نتائج میں تبدیل ہوسکیں۔ بعد ازاں وزیر نے عوامی دربار منعقد کیا جس میں مقامی رہائشیوں کی شکایات سنیں اور ان کے مطالبات کو حل کیا۔ وزیر نے دوبارہ تاکید کی کہ ترقیاتی منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات کی ترجیحات کے مطابق رکھنا چاہیے تاکہ جامع اور ضرورت پر مبنی ترقی یقینی بنائی جاسکے۔

جاوید احمد رانا نے

کردہ اقدامات نہ صرف گاڑیوں کی ہموار نقل وحرکت کو یقینی بنائیں گے بلکہ اہم کمرشل زونز کو بھی ڈی کنجیسٹ کریں گے اور پیدل چلنے والوں اور مسافروں کی رسائی کو بہتر بنائیں گے۔ وسیع تر اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر جاوید رانا نے کہا کہ بہتر ٹریفک ریگولیشن اور انفراسٹرکچر مقامی کاروباروں کو نمایاں فروغ دے گا، پبلک ٹرانسپورٹ کے آپریشنز کو بہتر بنائے گا اور شہری کی منظم اور پائیدار ترقی میں حصہ ڈالے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول سول ایڈمنسٹریشن، ٹرانسپورٹ حکام اور مقامی نمائندوں کے درمیان قریبی ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے تاکہ تجویز کردہ اقدامات کو بروقت اور موثر طریقے سے نافذ کیا جاسکے جو عوامی مفاد میں ہو۔ میٹنگ میں ایس ڈی ایم مینڈھر، اے آر ٹی او پونچھ، سب ڈویژنل ایڈمنسٹریشن کے سینئر افسران اور ٹرانسپورٹ یونین کے نمائندوں نے شرکت کی۔

ایمایل اے ریاسی

ان کے ساتھ پروفیسر بی ایل زوتشی اور مسٹر اوتار جوتشی بھی تھے۔

نو جوانوں کے تحفظ

نقصانات سے آگاہ کرنا اور معاشرے کو اس لعنت سے پاک بنانے کے لیے اجتماعی شعور بیدار کرنا ہے۔ تقریب کا افتتاح ڈپٹی کمشنر شوپیاں شیشیر گپتا، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مشتاق احمد اور ایم ایل اے زینہ پورہ شوکت حسین گنائی نے انجام دیا۔ اس موقع پر مقررین نے واضح کیا کہ منشیات نہ صرف نوجوانوں کے مستقبل کو تاریک کر رہی ہے بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک سنگین خطرہ بنتی جا رہی ہے۔ دریں اثنا مرکزی زیر انتظام جموں وکشمیر کے پہاڑی ضلع رامبن میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے آج "نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان" کے تحت 100 روزہ مہم کا باضابطہ آغاز ڈپٹی کمشنر رامبن محمد الیاس خان نے کیا۔ انہوں نے آج پروگرام کو ہری جھنڈی دکھائی جو منشیات کے خاتمے اور ایک صحت مند، نشہ سے پاک معاشرے کی تعمیر کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ پولیس لائن چندر وگ سے ایک عظیم پدیاترا کا آغاز کیا۔ جس میں طلبہ، نوجوانوں، افسران، ملازمین، سول سوسائٹی کے اراکین اور رضا کاروں سمیت معاشرے کے مختلف طبقات کے لوگوں نے شرکت

کی۔ یہ پدیاترا ضلع انتظامی کمپلیکس رامبن پر اختتام پذیر ہوئی اور راستے بھر منشیات کے خلاف مضبوط پیغام دیا گیا۔ واضح رہے یہ مہم ضلع ہیڈ کوارٹر، سب ڈویژن، تحصیل اور پنچایت سطح پر بیک وقت منعقد ہونے والے بیداری پروگراموں کے ساتھ شروع کی گئی، جو یوٹی سطح کے آغاز کے ساتھ ہم آہنگ تھے۔ یوٹی سطح کی تقریب کی قیادت معزز لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کی، جنہوں نے ایم اے اسٹیڈیم جموں سے ایک بڑی پیدل ریلی (پدیاترا) کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

مردم شماری کی

سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے پارٹی کارکنان کو ہدایت دی کہ وہ لوگوں کو مردم شماری کی افادیت سے آگاہ کریں اور اس قومی عمل میں بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات جمہوریت کی بنیاد کو مضبوط بنانے کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ ان انتخابات کے ذریعے عوام کو نچلی سطح پر فیصلہ سازی میں براہ راست شرکت کا موقع ملتا ہے، جس سے مقامی مسائل کا بروقت اور موثر حل ممکن ہوتا ہے۔ ساگر نے زور دیا کہ ان انتخابات کے لئے باصلاحیت، تعلیم یافتہ اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار افراد کو ہی آگے لایا جائے تاکہ دیہی اور شہری سطح پر ترقیاتی عمل کو تقویت مل سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نیشنل کانفرنس عوامی فلاح و بہبود، جمہوری اقدار کے فروغ اور خطے کے ہر شہری کے حقوق کے تحفظ کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ اس دوران پارٹی کے ترجمان عمران نبی ڈار اور ضلع صدر سرینگر پیر آفاق نے بھی مردم شماری کی اہمیت اور افادیت بیان کی۔ اس موقعے پر اقلیتی سیل کے کنوینر جگدیش سنگھ آزاد بھی موجود تھے۔

وادی میں غیر قانونی

اسٹیشن زینہ پورہ میں درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ ایک اور کارروائی میں، پولیس سٹیشن شوپیاں کی ایک پولیس پارٹی نے اگلر فروٹ منڈی کے قریب رامبیارا نالہ پر چھاپہ مارا، جہاں دوٹپر اور دوجے سی بی معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور جائز اجازت کے بغیر نقل وحمل میں ملوث پائے گئے۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 50/2026 پولیس اسٹیشن شوپیاں میں درج کی گئی ہے، اور تحقیقات جاری ہے۔ مخصوص معلومات کی بنیاد پر ایک الگ کارروائی میں، پولیس اسٹیشن زینہ پورہ کی ایک پولیس ٹیم نے شرمال لنک روڈ پر ایک ناکہ لگایا اور بغیر رائلٹی دستاویزات کے غیر قانونی معدنیات نکالنے اور نقل وحمل میں مصروف تین ٹریکٹروں کو روکا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن زینہ پورہ میں ایف آئی آر نمبر 51/2026 درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

میر واعظ کا

افسوسناک قرار دیا۔ تاہم انہوں نے اس بات پر اطمینان اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس واقعہ میں کوئی طالب علم یا عملے کا کوئی فرد زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا، ہم اللہ کے شکر گزار ہیں کہ تمام طلبہ محفوظ ہیں۔ میر واعظ نے مدرسہ انتظامیہ اور مقامی افراد کے ساتھ بھرپور ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا اور حکام وعوام سے اپیل کی کہ وہ مدرسہ کی جلد بحالی کے لیے بھرپور تعاون فراہم کریں۔ اس مرحلے پر انہوں نے عوام سے خصوصی دعا اور عملی مدد کی بھی اپیل کی تاکہ ادارہ جلد از جلد دوبارہ فعال ہو سکے اور اپنے دینی فرائض انجام دے سکے۔ صاحب خیر حضرات مدرسہ مسجد شریف کی تعمیر نو کیلئے درج ذیل اکاؤنٹ نمبرات میں اپنے عطیات، ڈونیشن جمع کراکے اجر دارین حاصل کریں۔

سمن جاری کرنا

درست، مخصوص یا قابل تصدیق تفصیلات شامل نہیں تھیں۔ عدالت نے کہا کہ شکایت کنندہ نے محض یہ کہا کہ رقم "دو ماہ قبل" دی گئی، لیکن اس واقعہ کی صحیح تاریخ، وقت اور مقام کا ذکر کہیں موجود نہیں۔ جسٹس اسوال نے لکھا کہ "اس طرح کے مبہم بیانات کسی بھی ابتدائی ثبوت کے لیے کافی نہیں، خاص طور پر دوسرے ملزم کے خلاف تو بالکل نہیں۔" ہائی کورٹ نے اس دلیل کو بھی رد کر دیا کہ ملزمان کے خلاف کارروائی کے لیے ضابطہ فوجداری کی دفعہ 197 کے تحت پیشگی اجازت درکار تھی۔ عدالت کے مطابق سرکاری ملازم ہونے کی بنیاد پر دفعہ 197 کا تحفظ صرف ان ملازمین کو حاصل ہوتا ہے جنہیں حکومت کی اجازت کے بغیر برطرف نہیں کیا جاسکتا۔ بینک افسران کے معاملے میں یہ تحفظ لاگو نہیں ہوتا۔ عدالت نے (1994) کے ایک کیس کا حوالہ دیتے ہوئے یاد دلایا کہ "کسی ملزم کو فوجداری مقدمے میں طلب کرنا ایک انتہائی سنجیدہ معاملہ ہے، جسے معمول کی کارروائی کے طور پر نہیں دیکھا جاسکتا۔" ہائی کورٹ نے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ راجوری کے 27 اکتوبر 2018 کے حکم کو کالعدم قرار دے دیا، تاہم شکایت کو سراسر مسترد نہیں کیا۔ عدالت نے معاملہ دوبارہ ٹرائل کورٹ کو بھیجتے ہوئے ہدایت دی کہ وہ سپریم کورٹ کے طے شدہ اصولوں کے مطابق شکایت کا ازسرنو جائزہ لے اور قانون کے مطابق فیصلہ کرے۔ مقدمے کی فائل اب ٹرائل کورٹ کو واپس بھیج دی گئی ہے، جہاں دوبارہ سماعت کے بعد ہی یہ طے ہوگا کہ شکایت میں آگے کارروائی بنتی ہے یا نہیں۔

بخاری نے 100

سخت اقدامات منشیات کے نیٹ ورک کی کمر توڑنے اور ہمارے نوجوانوں کو محفوظ بنانے کے لیے ضروری ہیں۔" بخاری نے زور دیتے ہوئے کہا کہ "آیئے ہم سب مل کر اس مہم کو کامیاب بنائیں۔"

سنتھن ٹاپ

شریک ہیں اور دونوں محکموں کی مشترکہ کارروائی کے باعث برف ہٹانے کی کارروائی تیزی سے جاری ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ موسمی حالات مکمل سازگار رہے تو آئندہ دو سے تین روز کے اندر سڑک پر ٹریفک بحال کرنے کی امید ہے۔ انتظامیہ کے مطابق سنتھن ٹاپ ایک نہایت حساس اور دشوار گزار پہاڑی گزرگاہ ہے، جو سردیوں میں بھاری برفباری کی وجہ سے اکثر طویل مدت تک بند رہتی ہے۔ اس راستے کی بحالی سے اننت ناگ اور کشتواڑ کے درمیان سفر ایک بار پھر ممکن ہوگا، جس کا براہ راست فائدہ مقامی آبادی اور مسافروں کو پہنچے گا۔ حکام نے بتایا کہ ان کا مقصد سڑک کو نہ صرف کھولنا ہے بلکہ اسے مکمل طور پر محفوظ بنانا بھی ہے تاکہ عوام بلاخوف و خطر سفر کرسکیں۔ انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ سڑک کھلنے تک غیر ضروری طور پر اس علاقے کا رخ نہ کریں اور موسم سے متعلق تازہ مشوروں پر عمل کریں۔

شہر خاص کے عالی

کے لیے مفت تعلیمی و تحقیقی کورس فراہم کیے جا رہے ہیں یہ مرکز کی گیلری اس کی سب سے بڑی کشش ہے، جس کا مقصد نئی نسل، محققین اور سیاحوں کو کشمیری ورثے سے روشناس کرانا ہے۔ یہ گیلری 2021 میں اس وقت قائم کی گئی جب سرینگر کو یونیسکو کے Creative Cities Network میں شامل کیا گیا۔ یہ مرکز ثقافتی ورثے کے تحفظ، ہنرمندوں کی حوصلہ افزائی اور نئی نسل کو اپنی روایات

سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس مرکز کا سیر کرنے والے ہر سیلانی کو اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی تہذیب وثقافت کی ایک جیتی جاگتی تصویر نظر آتی ہے۔ ایک ایسی متحرک داستان ہے، جو کسی اسکرین پر چلتی ویڈیو فلم سے کچھ کم نہیں ہے

آر ایس پورہ

جائے تاکہ وہ دوبارہ کاشت کے قابل ہوسکیں۔ کسان ٹریکٹر یونین کے صدر محمد عارف نے بھی صورتحال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "ہمارا ذریعہ معاش صرف کھیتی باڑی ہے۔ بارش اور ژالہ باری نے کسان خاندانوں کو معاشی بدحالی کی طرف دھکیل دیا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ہنگامی بنیادوں پر سروے کروائے اور کسانوں کی مدد کیلئے خصوصی پیکج کا اعلان کرے۔" مقامی لوگوں کے مطابق آر ایس پورہ بیلٹ میں زیادہ تر خاندان کھیتی پر انحصار کرتے ہیں اور ہر سال موسم کی شدت سے ان کی آمدنی کو شدید دھچکا لگتا ہے۔ اس بار نقصان غیر معمولی نوعیت کا ہے جس کے اثرات طویل عرصے تک کسانوں کو متاثر کر سکتے ہیں۔ کسانوں نے سرکار سے اپیل کی ہے کہ اس قدرتی آفت کو آفت سماوی قرار دے کر فوری ریلیف پہنچائی جائے، تاکہ متاثرہ خاندان اپنے روزگار کو دوبارہ کھڑا کر سکیں۔

کپوارہ میں 100

شری شریکانت بالا صاحب نے کی اس کے علاوہ اس تقریب میں ایس ایس پی کپوارہ شری اطاہر گیلانی، قابل INF 28 GOC، اور فوج اور سول انتظامیہ کے دیگر افسران موجود تھے۔ تقریب کے دوران حاضرین نے ہاتھ اٹھا کر عہد لیا کہ نشے کے استعمال سے دور رہنے کی اہمیت پر زور دیا اور دوسروں کو صحت مند اور ذمہ دارانہ طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دی۔ ادھر منشیات کے استعمال کو ختم کرنے اور ایک صحت مند معاشرے کو فروغ دینے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تسلسل میں، اونتی پورہ میں پولیس نے جاری نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت پولیس اسٹیشن ترال میں ایک بیداری میٹنگ کا انعقاد کیا، جس میں علاقے کے اماموں اور مولویوں کی فعال شرکت تھی۔ میٹنگ کے دوران، شرکاء کو منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت اور معاشرے پر خاص طور پر نوجوانوں میں اس کے سنگین اثرات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ بحث میں اس مسئلے سے موثر طریقے سے نمٹنے کے لیے ایک مربوط اور کمیونٹی پر مبنی نقطہ نظر کی فوری ضرورت پر زور دیا گیا۔ پولیس نے سماجی اقدار کی تشکیل اور نوجوانوں کی رہنمائی میں مذہبی مبلغین کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ ان پر زور دیا گیا کہ وہ مذہبی اجتماعات اور پلیٹ فارمز بشمول مذہبی خطبات کا استعمال کریں، منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہی پھیلانے اور اپنی برادریوں میں اس طرح کے طرز عمل کی سرگرمی سے حوصلہ شکنی کریں۔ مذہبی مبلغین نے یقین دلایا کہ وہ خطبوں اور دیگر مذہبی اجتماعات کے دوران عوام میں فعال طور پر بیداری پیدا کریں گے، لوگوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات اور ایک صحت مند، منشیات سے پاک معاشرے کی اہمیت سے آگاہ کریں گے۔ شرکاء نے پولیس کی کوششوں کی تعریف کی اور بیداری پھیلانے اور کمیونٹی کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے مقاصد کی حمایت میں اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ پولیس منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ آگے آئیں، منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں معلومات شیئر کریں اور منشیات سے پاک جموں وکشمیر کی تعمیر میں ہاتھ بٹائیں۔

کنن پوش پورہ

گئیں۔ منشیات کے خلاف اپنے عزم کو دہراتے ہوئے، شرکاء نے "نشہ مکت بھارت" مہم کے تحت منشیات کے خلاف حلف لیا، جس سے ایک صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے پختہ عزم کا اظہار کیا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ "اس تقریب کی اصل پہچان کنن پوشپورہ کے لوگوں کا جذبہ تھا۔" انہوں نے بتایا کہ اسکول کے بچوں، خواتین اور مردوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور پروگرام میں بھرپور حصہ لیا۔ "ان کا اتحاد اور جوش اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ یہ کمیونٹی شعوری طور پر اپنی شناخت کو استقامت اور مشترکہ ذمہ داری کے ذریعے نئی شکل دے رہی ہے۔" ترجمان نے مزید کہا کہ آج کنن پوشپورہ صرف ترقیاتی کاموں کی مثال نہیں بلکہ ایک سوچ میں تبدیلی کی نمائندگی بھی کرتا ہے، جہاں اجتماعی کوشش اور عزم گاؤں کو خود کفیل اور ترقی یافتہ جموں وکشمیر اور ایک مضبوط ہندوستان کی جانب لے جارہے ہیں۔

بارھمولہ میں چوری

تحت مقدمہ درج کرتے ہوئے فوری طور پر تفتیش شروع کی گئی۔ پولیس کی ٹیم نے موقع واردات کا معائنہ کیا، سائٹ پلان تیار کیا اور گواہوں کے بیانات قلم بند کیے۔ مسلسل کوششوں کے بعد پولیس نے مظفر احمد ڈار ساکن ہانجی ویرہ کو مشتبہ قرار دے کر حراست میں لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ اس نے چوری کیا گیا سامان اپنے گھر کے ٹن شیڈ میں چھپا رکھا ہے۔ پولیس نے اس کی نشاندہی پر چھاپہ مار کر گیس سلنڈر، چائے کے پیکٹس، چاول، بیٹریاں، کٹر، تاریں اور دیگر اشیاء برآمد کرلیں۔ پولیس کے مطابق معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ بارہمولہ پولیس نے عوامی سلامتی اور امن وامان برقرار رکھنے کے اپنے عزم کو دہراتے ہوئے کہا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید سخت کی جائیں گی، اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع پولیس کو فراہم کریں۔

ززفنکار کلچرل

دیا۔ جن کی تعلیمات کو کشمیریت کی بقا اور تشخص کی ایک روشن چراغ کی حیثیت حاصل ہے۔ آزاد کی تصور یکجہتی اور پیغام انسان دوستی کو عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مہمان خصوصی سی پی آئی ایم لیڈر اور ایم ایل اے کولگام محمد یوسف تاریگامی نے ترقی پسند تحریک اور آزاد کے تحریکی رول کو اجاگر کیا۔

سینئر سٹیزنز

رابطوں کو فروغ دینے کے اقدامات شامل تھے۔ کانفرنس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ سینئر سٹیزنز کونسل کشمیر بزرگ شہریوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ آخر میں شرکاء نے بزرگ افراد کے احترام اور ان کی خدمات کے اعتراف کے لیے معاشرے کے تمام طبقات سے تعاون کی اپیل کی۔ اس موقع پر سٹیزنز کونسل کے ضلع صدور نے احاطہ وقار کے چیئرمین عبدالغنی پرے کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کیا بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کیلیے یکجٹ ہوکر کام کرنے کا عہد کیا۔

اننت ناگ میں

انہوں نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ دریں اثنا، پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے موت کی وجہ جاننے کے لیے ضروری کارروائی شروع کردی ہے۔

ممبئی اپنی کھوئی ہوئی شان کی تلاش میں اور پکے ارادے کے ساتھ اترے گی آر سی بی

ممبئی، 11 اپریل (یواین آئی) ایک ایسی سرکردہ ٹیم کے بارے میں کچھ مایوس کن بات ہے جس نے اپنا دبدبہ گنوا دیا ہو۔ ممبئی انڈینز، جو کبھی وانکھیڑے کی بے تاج بادشاہ تھی، اب کرایہ داروں کی طرح اپنے گھر واپس آ رہی ہے، اس امید میں کہ کرایہ واجب الادا نہ ہو۔ پچ کی دوسری جانب رائل چیلنجرز بنگلورو کھڑی ہے، جس میں ایک ایسی ٹیم کا فطری اعتماد ہے جسے لگتا ہے کہ دنیا کچھ وقت کے لیے اس کی مٹھی میں ہے۔ ممبئی کی مشکل سیدھی سادی ہے اور اسی لیے بے رحم بھی۔ تین میچوں میں صرف ایک جیت۔ لگاتار دو ہار۔ پوائنٹس ٹیبل پر آٹھویں پوزیشن۔ اعداد و شمار جھوٹ نہیں بولتے، حالانکہ وہ شاید ہی کبھی پوری کہانی بیان کرتے ہیں۔ روہت شرما نے 118 رنز بنائے ہیں اور ان کا اسٹرائیک ریٹ گھبراہٹ کے بجائے عجلت دکھاتا ہے؛ انہوں نے اپنا کام بخوبی انجام دیا ہے -وہ ایک ایسے سپہ سالار کی طرح ہیں جو اب بھی سینہ تان کر کھڑا ہے، جبکہ اس کے پیچھے سپاہی ہچکچاتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں۔ ریان ریکلٹن نے بھی تیزی سے کچھ تعاون کیا ہے، لیکن کرکٹ، زندگی کی طرح ہی، ٹکڑوں میں کی گئی کوششوں کا انعام نہیں دیتی؛ وہ مکمل اور ٹھوس کارکردگی کا مطالبہ کرتی ہے۔ مڈل آرڈر -وہ بھروسے کے لائق نہ رہنے والا رشتہ دار جو وعدے تو بڑے بڑے کرتا ہے، لیکن نبھاتا بہت کم ہے -اس نے بھی مایوس ہی کیا ہے۔ تلک ورما، سوریا کمار یادو اور ہاردک پانڈیا -ان سبھی نے دروازے پر دستک تو دی ہے، لیکن کمرے کے اندر پوری طرح داخل نہیں ہو پائے ہیں۔ سوریا کمار، جن کا اس میدان پر اوسط 43 کا ہے، اپنی پرانی یادوں کو اپنا ساتھی بنا کر چل رہے ہیں؛ لیکن یادیں رن نہیں بناتی ہیں -رن تو بلے بازی ہی بناتے ہیں۔ پچھلے میچ میں، نمن دھیر اور شیرفین رورفورڈ نے اتنی چھوٹی اور شاندار اننگز کھیلیں کہ وہ کسی نظم جیسی لگیں -سننے میں تو بہت اچھی، لیکن جیت کے لیے ناکافی۔ گیند بازوں کی کہانی بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ شاردل ٹھاکر نے وکٹ تو لیے ہیں، ہاں، لیکن ان کی قیمت اتنی زیادہ رہی ہے کہ کوئی بھی حساب کتاب رکھنے والا (اکاؤنٹنٹ) بھی اسے دیکھ کر اپنا سر پکڑ لے۔ جسپریت بمراہ نے بہت ہی کفایتی گیند بازی کی ہے -ان کا صبر کسی سادھو جیسا رہا ہے -پھر بھی عجیب بات ہے کہ انہیں وکٹوں کا کوئی انعام نہیں ملا۔ اللہ غضنفر نے تو امید جگائی، وہیں ٹرینٹ بولٹ، دیپک چاہر اور ہاردک پانڈیا کی کارکردگی کبھی تو کافی جارح رہی، تو کبھی بہت ہی فیاض (یعنی رن لٹانے والی)۔ اس کے بالکل برعکس، بنگلورو کی ٹیم کسی منجھے ہوئے آرکسٹرا کی طرح میدان میں اترتی ہے۔ وراٹ کوہلی نے اب تک 129 رن بنائے ہیں اور وانکھیڑے کے ساتھ ان کا لگاؤ تو کسی محبت کی کہانی جیسا ہی ہے؛ وہ اسی اعتماد کے ساتھ رن حاصل کرتے جا رہے ہیں، جیسا کہ کسی ایسے انسان میں ہوتا ہے جس نے زندگی کے ہر رنگ دیکھے ہوں اور کچھ بھی بھولا نہ ہو۔ دیودت پڈیکل ایک نوجوان شہزادے کے انداز میں نظر آئے ہیں -بے فکر، شاندار اور بغیر کسی شک کے بوجھ کے -ان کے 125 رن اتنی تیزی سے بنے کہ گیند باز ہانپتے رہ گئے۔ کپتان رجت پاٹیدار، اننگز کے تخلیق کار اور معمار دونوں رہے ہیں؛ انہوں نے 200 کے اسٹرائیک ریٹ سے اننگز کو تراشا ہے۔ ان کے حالیہ 63 رنز اس بات کی یاد دلاتے ہیں کہ کرکٹ میں کپتانی کا بہترین مظاہرہ بلے سے ہی ہوتا ہے۔ فل سالٹ ایک قابل بھروسہ ساتھی رہے ہیں، جبکہ ٹم ڈیوڈ نے گیند بازوں کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کیا ہے جیسا لوگ اکثر ٹیلی مارکیٹرز کے ساتھ کرتے ہیں -اس سیزن میں نو چھکے لگائے ہیں، اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔ روماریو شیفرڈ نے بھی تعاون دیا ہے -خاموشی سے، لیکن تباہ کن انداز میں۔ ان کی گیند بازی میں بھی ایک الگ ہی طرح کا خاموش خطرہ چھپا ہے۔ بھونیشور کمار، جن کا ممبئی کے خلاف ریکارڈ یہ دکھاتا ہے کہ انہیں اس ٹیم کی نس نس کی واقفیت ہے، مسلسل قابل بھروسہ بنے ہوئے ہیں۔

دھماکہ خیز بیٹنگ کے ساتھ سوریاونشی کا اورنج کیپ پر قبضہ

گوہاٹی، 11 اپریل (ایجنسیز) رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے خلاف راجستھان رائلز کے اوپننگ بلے باز ویبھو سوریاونشی نے 26 گیندوں میں 78 رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیل کر اورنج کیپ اپنے نام کر لیا۔ جمعہ کی رات کھیلے گئے اس مقابلے میں سوریاونشی جتنے شاندار رہے، ان کے ساتھی یشسوی جیسوال بھی اتنے ہی بہترین ثابت ہوئے۔ اس میچ میں انہوں نے 8 گیندوں میں 13 رنز بنائے اور وہ سب سے زیادہ رنز بنانے والوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ تاہم دونوں کے درمیان صرف 17 رنز کا فرق ہے اور ان کے مجموعی رنز 183 ہیں۔ اس کے علاوہ ٹاپ تھری میں آر آر کا مکمل قبضہ برقرار رکھتے ہوئے دھرو جریل تیسرے نمبر پر ہیں، جنہوں نے ممبئی انڈینز کے خلاف بنائے گئے 75 رنز کے بعد آر سی بی کے خلاف بھی 43 گیندوں میں ناٹ آؤٹ 81 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس فہرست میں دہلی کیپٹلز کے سمیر رضوی 160 رنز کے ساتھ اور کولکاتہ نائٹ رائیڈرز کے انگکرش رگھوونشی 155 رنز کے ساتھ ٹاپ فائیو میں شامل ہیں۔ پرپل کیپ ٹیبل میں بھی آر آر سرفہرست ہے، جہاں روی بشنوئی نے دو مزید وکٹ حاصل کر کے اپنے مجموعی وکٹوں کی تعداد نو کر لی ہے۔ یہ اس فہرست میں دوسرے نمبر پر موجود گجرات ٹائٹنز کے پرسدھ کرشنا کے وکٹوں سے تین زیادہ ہیں۔ بشنوئی نے آئی پی ایل 2025 کی مایوس کن کارکردگی کے بعد آر آر کے بالنگ اٹیک کی قیادت کی ہے۔ پرسدھ کرشنا کے پیچھے پانچ وکٹوں کے ساتھ نو گیند بازوں کا ایک گروپ موجود ہے۔ اس میں پنجاب کنگز کے وجے کمار ویشاک، کرشنا کے ٹیم ساتھی راشد خان، دہلی کیپٹلز کے لنگی اینگیڈی، لکھنؤ سپر جائنٹس کے پرنس یادو، آر سی بی کے جیکب ڈفی، کے کے آر کے ویبھو اروڑہ، چنئی سپر کنگز کے انشل کمبوج اور آر آر کے دو دیگر گیند باز جوفرا آرچر اور نانڈرے برگر شامل ہیں۔

جموں و کشمیر: راجوری کے نوعمر باکسر نے کھیلو انڈیا مینٹر کی تربیت میں تاریخ رقم کی

جموں، 11 اپریل (یواین آئی) سرحدی ضلع راجوری، جموں و کشمیر کے ایک نوعمر باکسر کی دن رات کی محنت بالآخر رنگ لے آئی، جب اس نے کھیلو انڈیا سینٹر کے مینٹر کی رہنمائی میں تربیت حاصل کرنے کے بعد سب جونیئر (انڈر 15) ایشین باکسنگ چیمپئن شپ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنالی۔ یہ چیمپئن شپ یکم مئی سے ازبکستان کے شہر تاشقند میں منعقد ہوگی۔ 14 سالہ محمد یاسر، جو راجوری کے رہائشی ہیں، اس کامیابی پر بے حد خوش ہیں۔ انہوں نے 2022 سے اپنے کوچ محمد اشتیاق کی نگرانی میں سخت محنت کی ہے۔ یاسر نے کہا کہ "میں نے اپنے کوچ کی رہنمائی میں بہت محنت کی ہے۔" انہوں نے بتایا کہ ان کی مالی حالت اچھی نہیں تھی، اور 2018 میں والد کے انتقال کے بعد انہوں نے گھر کی ذمہ داری سنبھالی۔ وہ اپنی والدہ نسیم اختر کی مدد کے لیے مختلف گھروں میں کام بھی کرتے رہے تاکہ روزمرہ کے اخراجات پورے کر سکیں۔ ان مشکلات کے باوجود، باکسنگ کے لیے ان کا جذبہ کبھی کم نہیں ہوا۔ 2022 سے کھیلو انڈیا مینٹر محمد اشتیاق کی رہنمائی میں یاسر نے مسلسل محنت کی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم نے مشکل وقت دیکھا ہے، لیکن باکسنگ کی طرف میرا سفر میرے کوچ کی بدولت ہے، جنہوں نے مجھے اسٹیڈیم میں دیکھ کر اس کھیل کی طرف راغب کیا۔" انہوں نے مزید کہا، "میرے کوچ نے دن رات مجھے تربیت دی اور انہوں نے مجھ سے بھی زیادہ محنت کی تاکہ میں یہاں تک پہنچ سکوں۔" دوسری جانب، کھیلو انڈیا اسکیم کے تحت راجوری میں تعینات مینٹر محمد اشتیاق نے کہا کہ جدوجہد اور محنت ہی کامیابی کی کنجی ہے، نہ کہ وہ لوگ جو آسانیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "یاسر کی آنکھوں میں اپنے مقصد کو حاصل کرنے کا جذبہ تربیت کے دوران صاف نظر آتا تھا۔" انہوں نے مزید کہا کہ 2021 میں وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں شروع کی گئی کھیلو انڈیا اسکیم دور دراز علاقوں کے کھلاڑیوں کی زندگی بدل رہی ہے۔ "یاسر نے بین الاقوامی سطح تک رسائی حاصل کی ہے اور وہ جموں و کشمیر کے پہلے باکسر بن گئے ہیں جنہوں نے یہ کارنامہ انجام دیا،" انہوں نے کہا کہ "بطور کوچ میں نے انہیں رہنمائی فراہم کی، لیکن ان کی مضبوط نظم و ضبط، محنت اور لگن نے انہیں اس مقام تک پہنچایا۔" اشتیاق نے کہا کہ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے تحت قائم کھیلو انڈیا مراکز کھلاڑیوں کو نئی راہ دکھا رہے ہیں۔

انگلینڈ، فرانس سمیت کئی ٹیموں کی کٹس پر سوالات
شائقین کی جانب سے بھی تشویش ظاہر کی گئی

لندن، 11 اپریل (ایجنسیز) فٹبال ورلڈ کپ سے قبل امریکی اسپورٹس برانڈ بنانے والی ایک معروف کمپنی نے مختلف قومی ٹیموں کی جرسیوں میں سامنے آنے والے ڈیزائن مسئلے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، جس پر شائقین کی جانب سے بھی تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ ماہ ہونے والے انٹرنیشنل میچز کے دوران انگلینڈ، فرانس اور یوراگوئے سمیت کئی ٹیموں کی شرٹس کے کندھوں کے قریب ابھار واضح طور پر نظر آئے، جس کے بعد اس معاملے نے توجہ حاصل کی۔ رپورٹس میں بتایا گیا کہ اس غیر معمولی ڈیزائن پر شائقین نے بھی سوالات اٹھائے اور اسے جرسی کی خوبصورتی پر اثر انداز ہونے والا مسئلہ قرار دیا۔ کمپنی کے ترجمان نے 'دی گارجین' کو دیے گئے بیان میں کہا کہ کٹس میں ایک معمولی مسئلہ کی نشاندہی ہوئی ہے، تاہم اس سے کھلاڑیوں کی کارکردگی متاثر نہیں ہوتی، البتہ جرسی کی مجموعی ظاہری شکل توقعات کے مطابق نہیں رہی۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق یہ مسئلہ صرف میچ میں استعمال ہونے والی شرٹس تک محدود نہیں بلکہ شائقین کے لیے فروخت کی جانے والی جرسیوں میں بھی پایا گیا ہے، جس کے باعث کمپنی نے اس معاملے کی باقاعدہ تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

ہندوستان کے آیوش شیٹی نے ورلڈ نمبر ایک کھلاڑی کو شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی

چین، 11 اپریل (یواین آئی) بیس سالہ آیوش شیٹی نے بیڈمنٹن ایشیا چیمپئن شپ میں اپنی زبردست جیت کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔ نئی نسل کے اس ہندوستانی کھلاڑی نے ہفتہ کو تھائی لینڈ کے ڈیفنڈنگ چیمپئن اور ورلڈ نمبر 1 کنلاوت وٹڈ سارن کو 21-10، 19-21، 17-21 سے ہرا کر مینز سنگلز فائنل میں جگہ بنالی۔ شیٹی 1965 کے بعد فائنل میں پہنچنے والے سنگلز کے پہلے ہندوستانی مرد کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اگرچہ پہلا گیم 2023 ورلڈ جونیئر برونز میڈلسٹ کے حق میں نہیں رہا، لیکن شیٹی نے اپنی ابتدائی شکست کے بعد شاندار واپسی کی اور اگلے دو گیمز جیت کر اولمپک سلور میڈلسٹ وٹڈ سارن کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہیں دیا۔ دوسرے گیم میں آیوش نے 4-12 کی برتری حاصل کر لی تھی، اور اگرچہ وٹڈ سارن نے اس فرق کو 11-13 تک کم کر دیا، لیکن ہندوستانی کھلاڑی ہمیشہ پر اعتماد نظر آئے۔ تیسرے گیم میں بھی اسی اعتماد کے ساتھ اترتے ہوئے آیوش نے 1 گھنٹہ 15 منٹ میں ایشین چیمپئن شپ میں اپنی پہلی فائنل جگہ پکی کر لی۔ اب ان کا سامنا چاؤ ٹین چین (عالمی درجہ بندی 6) اور شی یو کی (عالمی درجہ بندی 2) کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ہوگا۔ اگر آیوش فائنل میچ میں طلائی تمغہ جیتنے میں کامیاب ہوتے ہیں، تو 2023 کے بعد یہ ہندوستان کا پہلا گولڈ میڈل ہوگا۔ 2023 میں ساتوک سائراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی جوڑی نے مردوں کے ڈبلز میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ اس ٹورنامنٹ میں آیوش کی کارکردگی اب تک شاندار رہی ہے۔ آج کے میچ سے پہلے انہوں نے ایک بھی گیم نہیں گنوایا۔ سیمی فائنل میں انہوں نے دنیا کے نمبر 4 کھلاڑی جوناتھن کرسٹی کو شکست دی تھی، اور اس سے پہلے انہوں نے دنیا کے نمبر 7 کھلاڑی لی شی فینگ کو بھی شکست دی تھی۔

آئی پی ایل: ایل ایس جی جیت کی لے برقرار رکھنے اترے گی

لکھنؤ، 11 اپریل (یواین آئی) آخری اوور کے دباؤ سے لے کر ابھرتے ہوئے ستاروں تک، لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) اتوار کو یہاں بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپئی اکانا اسٹیڈیم میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے 19ویں میچ میں گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کے خلاف ایک بڑے داؤ والے دن کے میچ میں پچھلے میچ کے سنسنی خیز اختتام کی لہر پر سوار ہو کر اترے گی۔ سب کی نظریں نوجوان مکل چودھری پر جمی ہوئی ہیں، جنہوں نے دباؤ میں 27 گیندوں پر بے خوفی سے ناٹ آؤٹ 54 رنز بنا کر پچھلے میچ میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف تین وکٹوں سے شاندار فتح دلائی تھی۔ آخری دو اوورز میں جب 30 رنز درکار تھے، تو اس 21 سالہ کھلاڑی نے زبردست ضبط اور صاف ستھری ہٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس سیزن کے سب سے زیادہ سنسنی خیز فنش میں سے ایک کو انجام دیا۔ ان کے اس شاندار مظاہرے کو امپیکٹ سبسٹی ٹیوٹ آیوش بڈونی کے 34 گیندوں پر بنائے گئے مستحکم 54 رنز نے مزید مضبوط کیا، جس نے لکھنؤ کو اس وقت بھی میچ میں برقرار رکھا جب جیت ہاتھ سے نکلتی دکھائی دے رہی تھی۔ اس فتح نے رشبھ پنت کی قیادت والی ٹیم میں ایک نیا اعتماد بھر دیا ہے، جو اب مسلسل تیسری فتح کی تلاش میں ہے۔ لکھنؤ کو گجرات پر اپنی حالیہ برتری سے بھی اعتماد ملے گا، کیونکہ اس نے دونوں ٹیموں کے درمیان ہوئے پچھلے تین مقابلے جیتے ہیں۔ ان کی پچھلی ٹکر میں ایک زبردست کارکردگی دیکھی گئی تھی، جس میں ایک طوفانی سنچری بھی شامل تھی جس نے انہیں آسانی سے فتح دلائی تھی، جبکہ نکولس پورن نے گجرات کے خلاف مسلسل اہم اننگز کھیل کر ٹیم میں حصہ ڈالا ہے۔ تاہم، گجرات بھی اپنی ایک الگ کہانی کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے -ایک ایسی کہانی جس میں واپسی اور نئی رفتار شامل ہے۔ شبھمن گل کی قیادت میں جی ٹی نے دہلی کیپٹلز کے خلاف ایک مضبوط فتح کے ساتھ سیزن کی مشکل شروعات کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، اس کا سہرا کافی حد تک ان کے ٹاپ آرڈر کے بلے بازوں کو جاتا ہے جنہوں نے آخر کار ایک ساتھ مل کر شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ گل کے شاندار 70 رنز نے میچ کی رفتار طے کی، جبکہ سائی سدرشن نے بھی اپنی مسلسل اچھی فارم کو جاری رکھا۔ ٹاپ آرڈر میں جوز بٹلر کے شامل ہونے سے ٹیم کی بیٹنگ میں اور بھی تیزی آئی ہے، جوان کے تیز نصف سنچری سے واضح ہے، جبکہ واشنگٹن سندر کے پہلے آئی پی ایل نصف سنچری نے ٹیم کے مڈل آرڈر کو مزید مضبوط بنایا ہے۔ گلین فلپس اور شاہ رخ خان جیسے پاور ہٹر بلے بازوں کے ساتھ ساتھ راہل تیوتیا کی میچ ختم کرنے کی صلاحیت کو دیکھتے ہوئے گجرات کی بیٹنگ یونٹ صحیح وقت پر اپنا توازن حاصل کرتی دکھائی دے رہی ہے۔ راشد خان کی قیادت والی ان کی بولنگ، اکانا کی پچ جو اسپن کے لیے مددگار ہے، وہاں ایک فیصلہ کن عنصر ثابت ہو سکتی ہے۔ تیز گیند باز کگیسو ربادا اور محمد سراج کے ساتھ ساتھ فارم میں موجود پرشانت کرشنا اور اسپنر آر سائی کیشور کے تعاون سے جی ٹی کے پاس لکھنؤ کی پر اعتماد ٹیم کو چیلنج کرنے کے لیے ضروری ہتھیار موجود ہیں۔ جہاں ایک طرف لکھنؤ ایک سنسنی خیز فتح کی لے پر سوار ہے، وہیں دوسری طرف گجرات اپنی واپسی کو مستقل مزاجی میں بدلنے کی کوشش کر رہا ہے، ایسے میں اتوار کا یہ مقابلہ ایک زبردست جنگ کا منظر پیش کرتا ہے -ایک ایسی جنگ جس کی پہچان ابھرتے ہوئے میچ ونرز، فارم میں موجود کپتانوں اور ان باریک فرقوں سے ہوتی ہے جو اکثر ٹی 20 کرکٹ کا نتیجہ طے کرتے ہیں۔

روہت شرما کے یادگار 15 سال، کامیابیوں کا سہرا ٹیم اور مینجمنٹ کے سر باندھا

ممبئی، 11 اپریل (یواین آئی) کرکٹ میں 15 سال کا عرصہ ایک طویل سفر ہے، لیکن روہت شرما کے لیے ممبئی انڈینز (ایم آئی) کے ساتھ ان کا یہ سفر وقت سے زیادہ ان لوگوں کے بارے میں رہا ہے جنہوں نے اسے سنوارا ہے۔ 2011 میں ڈکن چارجرز سے ممبئی انڈینز میں منتقلی سے لے کر اس فرنچائز کی کامیابی کا چہرہ بننے تک، روہت کی کہانی سنگ میل سے زیادہ بھروسے اور اس ثقافت کی عکاسی کرتی ہے جس نے انہیں ایک عظیم لیڈر بنایا آئی پی ایل 2026 میں اس اہم سنگ میل کے موقع پر روہت نے ٹرافیوں اور اعداد و شمار کے بجائے ان تعلقات اور سپورٹ سسٹم پر توجہ مرکوز کی جس نے انہیں لیگ کے کامیاب ترین کپتانوں میں سے ایک بننے میں مدد دی۔ انہوں نے کہا، "اس سفر کو اتنا خاص بنانے کے لیے آپ سب کا بہت شکریہ۔ پولی (کیرون پولارڈ)، ہاردک، سوریا، شاردول، مالی (ملنگا) اور کوچ، آپ سب کے بغیر یہ میرے لیے ممکن نہیں تھا۔ یہ ایک بہت ہی خاص ٹیم، خاص فرنچائز اور اس سے وابستہ لوگ بہت خاص ہیں۔" ممبئی انڈینز کو پانچ آئی پی ایل ٹائٹلز دلوانے والے روہت نے واضح کیا کہ یہ کامیابیاں کبھی ان کی اکیلی نہیں تھیں۔ انہوں نے کہا، "ہم نے پانچ ٹرافیاں جیتیں لیکن ہم سب جانتے ہیں کہ یہ پوری ٹیم کی کوشش کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ میں آکاش (امبانی) اور بھابھی کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جن کی حمایت نے مجھے بطور کپتان اور کھلاڑی آگے بڑھنے کا موقع دیا۔ اگر یہ فرنچائز نہ ہوتی تو میں قیادت کا فن کبھی نہ سیکھ پاتا۔" روہت نے مزید کہا کہ وہ نہ صرف موجودہ کھلاڑیوں بلکہ ان تمام لوگوں کے شکر گزار ہیں جو اس سفر کا حصہ رہے ہیں۔ موجودہ کپتان ہاردک پانڈیا نے بھی روہت کے اثرات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا، "رو، 15 سال مکمل ہونے پر مبارکباد! اتنے سال تک بہترین قیادت فراہم کرنے پر آپ کا شکریہ۔ میں، بمراہ اور ہم میں سے بہت سے کھلاڑیوں نے آپ ہی کی کپتانی میں ڈیبیو کیا۔ آپ نے بہت سے لوگوں کو متاثر کیا ہے اور بطور انسان آپ ہمیشہ دوستانہ اور کھلے دل کے مالک رہے ہیں۔" شاردول ٹھاکر نے روہت کی شخصیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا، "کرکٹ پر تو سب نے بات کی ہے، لیکن میدان سے باہر روہت وہی انسان ہیں جو وہ پہلے دن تھے۔ وہ آج بھی ہمیں اسی طرح ٹریٹ کرتے ہیں جیسے پہلے دن کرتے تھے، بس ان کا ایک بہتر ورژن سامنے آیا ہے۔ میں بس یہی کہوں گا کہ اپنے اندر کے بچے کو کبھی مرنے نہ دیں۔"

نیمار اب بھی برازیل کی ورلڈ کپ ٹیم کی دوڑ میں شامل

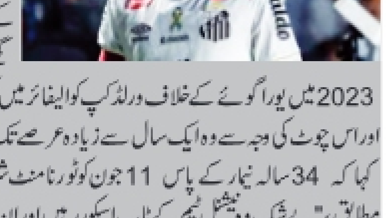

ریو ڈی جنیرو، 11 اپریل (یواین آئی) نیشنل ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ ڈیوڈ اینسیلوٹی کے مطابق، نیمار اپنی فٹنس کے حوالے سے جاری خدشات کے باوجود 2026 فیفا ورلڈ کپ کے لیے برازیل کے اسکواڈ کا حصہ بن سکتے ہیں۔ نیمار، جو برازیل کے لیے 128 بین الاقوامی میچوں میں 79 گول کے ساتھ ملک کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں، نے دسمبر میں اپنے بائیں گھٹنے کی سرجری کے بعد اس سال سینٹوس کے لیے صرف چھ میچ کھیلے ہیں۔ اکتوبر 2023 میں یوراگوئے کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائر میں گھٹنے کی چوٹ کے بعد سے وہ برازیل کے لیے میدان میں نہیں اترے ہیں، اور اس چوٹ کی وجہ سے وہ ایک سال سے زیادہ عرصے تک کھیل سے دور رہے۔ برازیل کے ہیڈ کوچ کارلو اینسیلوٹی کے بیٹے ڈیوڈ نے کہا کہ 34 سالہ نیمار کے پاس 11 جون کو ٹورنامنٹ شروع ہونے سے پہلے مکمل فٹنس حاصل کرنے کا وقت موجود ہے۔ ڈیوڈ کے مطابق، "بے شک وہ نیشنل ٹیم کے ٹاپ اسکورر ہیں اور ان کے پاس موقع ہے۔ ان کے پاس اپنی بہترین کارکردگی دکھانے اور فہرست میں جگہ بنانے کی کوشش کے لیے کافی وقت ہے۔" ڈیوڈ نے مزید بتایا کہ برازیل کی ورلڈ کپ ٹیم کا اعلان ممکنہ طور پر 18 مئی کو کیا جائے گا، جو فیفا کی آفیشل ڈیڈ لائن سے تقریباً دو ہفتے قبل ہے۔ اس سے نیمار کو اپنے کلب کے لیے مزید 11 میچ کھیلنے کا موقع ملے گا تاکہ وہ برازیل کے کوچنگ اسٹاف کو یہ باور کرا سکیں کہ وہ امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ ڈیوڈ کا کہنا تھا کہ حتمی فیصلہ مینیجر کا ہوگا اور ان کے پاس فیصلہ لینے کے لیے وقت ہے۔ برازیل اپنی ورلڈ کپ مہم کا آغاز 13 جون کو مراکش کے خلاف کرے گا، جس کے بعد 19 جون کو ہیٹی اور 24 جون کو گروپ سی میں اسکاٹ لینڈ کا سامنا کرے گا۔

نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے دو ون ڈے میچوں کے لیے
بنگلہ دیش کی 15 رکنی ٹیم کا اعلان

ڈھاکہ، 11 اپریل (ایجنسیز) بنگلہ دیش نے نیوزی لینڈ کے خلاف 17 اپریل سے شروع ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے حبیب البشر کی قیادت میں 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔ یہ وہی ٹیم ہے جس نے گزشتہ ماہ پاکستان کو ہوم گراؤنڈ پر 1-2 سے شکست دی تھی۔ میچ 17 اور 20 اپریل کو ڈھاکہ میں ہوں گے۔ تیسرا ون ڈے 23 اپریل کو چٹوگرام میں کھیلا جائے گا۔ جیسا کہ پہلے اطلاع دی گئی ہے، مہدی حسن میراز ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ ٹیم کے انتخاب کے حوالے سے حبیب البشر نے کہا کہ سلیکشن کمیٹی تسلسل برقرار رکھنا چاہتی ہے اور کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے خاص طور پر سیف کو تھوڑا اور موقع دینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش نے پچھلی سیریز میں بہت اچھی کرکٹ کھیلی۔ ٹیم میں کچھ ایسے کھلاڑی تھے جنہیں پلیئنگ الیون میں کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ ٹیم میں کچھ ایسے کھلاڑی تھے جنہیں پلیئنگ الیون میں کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ ہم نے ایک پالیسی بنائی ہے کہ ہم کسی بھی کھلاڑی کو ٹیم میں کھیلنے کے لیے کافی مواقع دینا چاہتے ہیں۔ ہم کسی بھی کھلاڑی کو پورا موقع دیے بغیر ٹیم سے باہر نہیں چھوڑنا چاہتے۔ ہم مستقل مزاجی پر یقین رکھتے ہیں اور اسی وجہ سے ہم نے ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔

الکاراز اور سنر سیمی فائنل میں

مونٹی کارلو، 11 اپریل (ایجنسیز) دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی کارلوس الکاراز اور نمبر دو کھلاڑی جانک سنر مونٹی کارلو ماسٹرز کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔ الکاراز نے جمعہ کو الیگزینڈر بوبلک کو 6-3، 6-0 سے ہرا کر مسلسل دوسرے سال اس ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ ہسپانوی کھلاڑی کو مارچ میں میامی میں سباسٹین کورڈا کے ہاتھوں تیسرے راؤنڈ میں مایوس کن شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، لیکن اس ہفتے موناکو میں کلے کورٹ پر واپسی کرتے ہوئے وہ کافی سہل نظر آئے۔ ارجنٹائن کے سباسٹین بیز اور تامس مارٹن ایچیویری کو ہرانے کے بعد، الکاراز نے آٹھویں سیڈ بوبلک کے خلاف اپنا امتحان پاس کر لیا؛ بوبلک پہلی بار اس ہسپانوی کھلاڑی کا سامنا کر رہے تھے۔ فٹ بال کی دنیا کے لیجنڈ پاؤلو ڈی کینیو کی موجودگی میں کھیلے گئے ایک دلچسپ افتتاحی سیٹ میں، الکاراز نے بوبلک کی مختلف چالوں اور گیند پر ان کی گرفت کا بخوبی سامنا کیا، اور کئی بار 'چوہے بلی' جیسے دلچسپ کھیل میں 28 سالہ بوبلک کو اپنی چالوں سے مات دی۔ نمبر 1 کھلاڑی نے اس کے بعد کورٹ رینیئر III پر دوسرے سیٹ میں زبردست کھیل دکھاتے ہوئے اپنی 300ویں ٹور لیول جیت حاصل کی۔ الکاراز اب مونٹی کارلو میں اپنے خطاب کا کامیابی سے دفاع کرنے سے محض دو جیت دور ہیں۔ 22 سالہ الکاراز کا اگلا مقابلہ ہفتہ کو سیمی فائنل میں موناکو کے اسٹار ویلنٹین واچیروٹ سے ہوگا۔ واچیروٹ نے مونٹی کارلو ماسٹرز میں اپنا تاریخی سفر جاری رکھا، جہاں وہ سیمی فائنل میں پہنچنے والے پہلے موناکو کے کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے پانچویں سیڈ ایلکس ڈی مینور کو 6-4، 3-6، 6-3 سے ہرا کر اپنی چوتھی ٹاپ 10 جیت حاصل کی۔ دریں اثنا، نمبر دو جانک سنر نے فیلکس آجر-الیاسیم کو آسانی سے ہرا کر اپنے 2026 سیزن میں ایک اور اے ٹی پی ماسٹرز 1000 کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ اطالوی کھلاڑی نے آجر-الیاسیم کو 6-3، 6-4 سے ہرا کر الیگزینڈر زویریف کے ساتھ آخری چار میں مقابلے کی تیاری کر لی ہے۔ سنر نے ماسٹرز 1000 ٹورنامنٹس میں مسلسل 20 میچ جیت لیے ہیں۔'

مذاکرات کے لیے نیت نیک ہے لیکن امریکہ پر اعتماد نہیں: باقر قالیباف

ماضی میں امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے دوران مسلسل وعدہ خلافیاں سامنے آئی ہیں

اسلام آباد، 11 اپریل (یو این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ مذاکرات کے لیے نیت پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اسلام آباد آمد کے موقع پر ایرانی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کے لیے آیا ہے، تاہم ماضی کے تجربات کی بنا پر امریکہ پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ باقر قالیباف نے واضح کیا کہ ماضی میں مسلسل وعدہ خلافیاں سامنے آئی ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ایک سال سے بھی کم عرصے میں دو مرتبہ مذاکرات کے عمل کے دوران ایران پر حملے کیے گئے اور بے شمار جنگی جرائم کا ارتکاب کیا گیا۔ ایرانی اسپیکر کا کہنا تھا کہ اگر امریکہ کسی حقیقی معاہدے کے لیے سنجیدہ ہے اور ایرانی قوم کے حقوق کو تسلیم کرتا ہے، تو ایران بھی مکمل آمادگی کا مظاہرہ کرے گا۔ تاہم، انہوں نے خبردار کیا کہ اگر واشنگٹن مذاکرات کو محض ایک نمائشی عمل یا دھوکہ دہی کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے، تو ایرانی عوام اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ محمد باقر قالیباف نے مزید کہا کہ ایران اپنے قومی مفادات کے تحفظ اور ملکی خودمختاری کے دفاع کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے۔

نیک ہے لیکن امریکہ پر اعتماد نہیں۔ ایرانی اچھی امید اور نیک نیتی کے ساتھ مذاکرات امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے دوران

ایران کے پاس ہزاروں میزائل موجود، امریکی انٹیلی جنس کے خدشات

جنگ بندی کے دوران اپنے میزائل ذخیرے کو دوبارہ مضبوط کرنے کی کوشش کرسکتا ہے

تہران/۱۱ اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) امریکہ اور ایران کے درمیان اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات کے نتائج کے عالمی انتظار کے دوران امریکی حکام نے انکشاف کیا ہے کہ انٹیلی جنس جائزوں کے مطابق ایران کے پاس اب بھی ہزاروں بیلسٹک میزائل موجود ہیں، جنہیں وہ زیر زمین ذخیرہ شدہ مقامات سے لانچنگ سسٹمز دوبارہ فعال کر کے استعمال کرسکتا ہے۔ امریکی حکام نے یہ بھی خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ایران امریکا کے ساتھ جنگ بندی کے دوران اپنے میزائل ذخیرے کو دوبارہ مضبوط کرنے کی کوشش کرسکتا ہے، تاکہ اپنی دفاعی صلاحیت میں اضافہ کیا جاسکے، جیسا کہ "وال اسٹریٹ جرنل" نے رپورٹ کیا ہے۔ امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگستھ نے اس ہفتے کے آغاز میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایران کا میزائل پروگرام "عملاً تباہ ہو چکا ہے" اور اس کے لانچنگ سسٹمز اور میزائل ختم، تباہ اور تقریباً غیر موثر ہو چکے ہیں۔ تاہم امریکی انٹیلی جنس جائزوں نے ظاہر کیا ہے کہ ایران اب بھی اپنی میزائل طاقت کے ایک حصے کو دوبارہ منظم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق ایران کے 50 فیصد سے زیادہ لانچنگ پلیٹ فارم یا تو تباہ ہو چکے ہیں یا نقصان زدہ ہیں، یا زیر زمین بند ہیں، لیکن باقی ماندہ کئی سسٹمز کو مرمت کر کے یا زیر زمین تنصیبات سے دوبارہ نکالا جاسکتا ہے۔ امریکی اور اسرائیلی حکام کے مطابق جنگ کے دوران ایران کے میزائل ذخیرے میں تقریباً نصف کمی واقع ہوئی ہے، تاہم اس کے باوجود اس کے پاس اب بھی ہزاروں مختصر اور درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل موجود ہیں، جنہیں زیر زمین ذخیرہ گاہوں سے دوبارہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی بتایا گیا ہے

کہ ایران کے پاس خودکش حملہ آور ڈرونز کی تعداد اب جنگ کے آغاز کے مقابلے میں 50 فیصد سے بھی کم رہ گئی ہے، کیونکہ ان کا بڑی تعداد میں استعمال ہوا اور امریکا و اسرائیل نے اسلحہ سازی کے مراکز کو نشانہ بنایا۔ تاہم ایران روس سے ملتے جلتے نظام حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایران کے پاس کروز میزائلوں کا محدود ذخیرہ موجود ہے جو آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں یا امریکی افواج کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے، اگر مذاکرات ناکام ہو جائیں۔ امریکی ماہرین کے مطابق اگرچہ ایران کی میزائل اور ڈرون صلاحیتیں جنگ سے پہلے کی سطح تک جلد واپس آنے کا امکان نہیں، لیکن حالیہ حملوں کے باوجود ایران اب بھی اپنی لانچنگ صلاحیتوں کا کچھ حصہ برقرار رکھے ہوئے ہے۔ اسرائیلی حکام کے مطابق ایران کے بیلسٹک میزائل لانچنگ پلیٹ فارمز میں سے تقریباً دو تہائی جنگ کے دوران ناکارہ ہو چکے ہیں۔

امریکہ، ویزا فراڈ کیس میں 10 ہندوستانی شہریوں پر فردِ جرم عائد

نیویارک، 11 اپریل (یو این آئی) امریکہ میں ویزا فراڈ کے ایک سنگین مقدمے میں 10 ہندوستانی شہریوں پر فردِ جرم عائد کر دی گئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی محکمہ انصاف (ڈی او جے) کے مطابق ملزمان پر الزام ہے کہ انہوں نے ویزا حاصل کرنے کے لیے جعلی مسلح ڈکیتیوں کی سازش تیار کی۔ حکام کے مطابق بوسٹن کی وفاقی گرینڈ جیوری نے 10 ہندوستانی شہریوں پر ویزا فراڈ کی سازش کا باضابطہ الزام عائد کیا۔ اس سے قبل مارچ میں ان افراد کے خلاف ابتدائی فوجداری شکایت درج کی گئی تھی۔ محکمہ انصاف کے بیان کے مطابق ملزمان نے مبینہ طور پر سہولت اسٹورز میں فرضی مسلح ڈکیتیوں کا منصوبہ بنایا، تاکہ وہاں کام کرنے والے افراد خود کو جرائم کا شکار ظاہر کر کے امیگریشن درخواستوں میں فائدہ حاصل کر سکیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اگر جرم ثابت ہو جاتا ہے تو ملزمان کو زیادہ سے زیادہ پانچ سال قید کی سزا ہو سکتی ہے، جبکہ سزا مکمل ہونے کے بعد انہیں ملک بدر بھی کیا جا سکتا ہے۔ مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

پاکستانی جنگی طیارے اور فوجی دستے کنگ عبدالعزیز ایئربیس پہنچ گئے، سعودی عرب

دونوں ممالک نے گذشتہ سال ستمبر میں ایک باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کیے تھے

ریاض/۱۱ اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) سعودی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ دوطرفہ دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کی سکیورٹی مضبوط بنانے کے لیے پاکستانی جنگی طیارے اور دیگر فوجی دستے سعودی عرب پہنچ گئے ہیں۔ یہ تعیناتی ایسے موقع پر ہوئی ہے، جب اسلام آباد ایران جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات کی میزبانی کر رہا ہے۔ یہ فوجی تعیناتی گزشتہ چند ہفتوں کے دوران سعودی عرب پر ہونے والے ایرانی حملوں کی لہر کے بعد کی گئی، جن میں اہم توانائی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا اور ایک سعودی شہری ہلاک بھی ہوا۔ ریاض اور اسلام آباد نے ستمبر سن 2025 میں ایک باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت دونوں ممالک نے اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ کسی ایک ملک پر حملہ دونوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے گا۔ اس معاہدے نے دونوں اسلامی ممالک کے درمیان دہائیوں پر محیط سکیورٹی شراکت داری کو نمایاں طور پر مضبوط کیا۔ سعودی وزارت دفاع نے اپنے بیان میں کہا کہ پاکستانی جنگی طیارے اور معاون فضائی جہاز ملک کے مشرقی صوبے میں واقع کنگ عبدالعزیز ایئر

بیس پر پہنچ چکے ہیں۔ اس بیان کے مطابق پاکستانی فوجی دستوں کی یہ تعیناتی دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے اور علاقائی و عالمی امن واستحکام کی حمایت کے لیے کی گئی ہے۔ پاکستان طویل عرصے سے سعودی عرب کو فوجی تعاون فراہم کرتا آ رہا ہے، جس میں تربیتی مشنز اور مشاورتی عملے کی تعیناتیاں بھی شامل ہیں جبکہ سعودی عرب نے بھی معاشی دباؤ کے ادوار میں پاکستان کی بارہا مالی مدد کی ہے۔ سعودی وزیر خزانہ محمد الجد عان جمعے کے روز پاکستان میں موجود تھے۔

پرنس ہیری کے خلاف لندن میں مقدمہ دائر

لندن، 11 اپریل (ایجنسیز) برطانیہ کے شہزادے پرنس ہیری کے خلاف افریقی ایڈز خیراتی تنظیم سینٹیبالے نے لندن ہائی کورٹ میں ہتک عزت کا مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق برطانیہ کے شہزادے پرنس ہیری کی جانب سے مقدمے کو 'بے بنیاد' قرار دیتے ہوئے مکمل طور پر مسترد کر دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس تنظیم کو 2006ء میں شہزادی ڈیانا کی یاد میں قائم کیا گیا تھا، مقدمے میں مارک ڈائر کو بھی شریک ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ خیراتی تنظیم سینٹیبالے کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ شہزادہ ہیری اور ان کے ساتھی ایک منظم میڈیا مہم کے ذمے دار ہیں جس سے تنظیم کی ساکھ کو نقصان پہنچا اور سوشل میڈیا پر ہراسانی میں اضافہ ہوا۔

میناب اسکول کے شہید بچوں کو انوکھا خراجِ عقیدت

،ایرانی اسپیکر باقر قالیباف نے تصویر شیئر کی

تہران، 11 اپریل 2026 (ایجنسیز) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف نے پاکستان کی پرواز کے دوران اپنی تصویر سوشل میڈیا پر جاری کردی۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اپنے حالیہ سفر کے دوران میناب اسکول کے شہید بچوں کی تصاویر ٹوئٹ کرتے ہوئے انہیں اپنا ہمسفر قرار دیا ہے۔ اسپیکر نے عقیدت کے اظہار کے طور پر طیارے کی نشستوں پر ان شہید بچوں کی تصاویر چسپاں کیں اور ان کے اسکول بیگز بھی اپنے ساتھ سفر میں رکھے۔ امن مذاکرات کیلئے اسلام آباد روانہ ہونے سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے محمد باقر قالیباف نے امریکہ کے ساتھ مذاکرات اور جوہری معاہدے کے حوالے سے ایران کا موقف واضح کیا۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر

قالیباف نے کہا کہ اگر امریکہ ایرانی حقوق کو تسلیم کرتا ہے تو ہم کسی بھی معاہدے تک پہنچنے کے لیے تیار ہیں، تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ امریکہ کوئی حقیقی ڈیل سامنے لائے۔ ایرانی اسپیکر نے ماضی کے تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سابقہ مذاکرات میں امریکہ کی جانب سے مسلسل وعدہ خلافیاں سامنے آئی ہیں۔

مغربی اور ایشیائی رہنماؤں کا اسلام آباد میں ہونے والے

مذاکرات سے قبل مذاکراتی طویل المدتی حل پر زور

اسلام آباد، 11 اپریل (ایجنسیز) (جمعہ کو فرانس، اٹلی، جرمنی، برطانیہ اور متعدد یورپی اور ایشیائی ممالک کے رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ میں تنازعے کے خاتمے کے لیے ایک معنی خیز مذاکراتی حل کی ضرورت پر زور دیا۔ جب کہ اعلیٰ امریکی اور ایرانی عہدیدار پاکستان میں ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ ایک مشترکہ بیان میں فرانس، اٹلی، جرمنی، برطانیہ، اسپین، یونان، سویڈن، نیدرلینڈز، ڈنمارک، ناروے، فن لینڈ، لاتویا، پرتگال، نیوزی لینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر کے رہنماؤں نے، یورپی کمیشن اور یورپی کونسل کے سربراہان کے ساتھ مل کر، عارضی جنگ بندی کی حمایت کا اظہار کیا اور اس معاہدے کے انتظام میں پاکستان اور شراکت داروں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ اگلا قدم سفارتی ذرائع سے جلد اور دائمی طور پر تنازعے کے خاتمے کو یقینی بنانا ہونا چاہیے اور ایک جامع تصفیے کی طرف تیز رفتار پیش رفت کی اپیل کی۔ بیان میں ایران میں شہریوں کے تحفظ اور علاقائی سلامتی کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا اور خبردار کیا گیا کہ اگر کوئی معاہدہ نہ ہوا تو اس کے نتیجے میں عالمی سطح پر توانائی کا ایک سنگین بحران سامنے آسکتا ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ ہم ان سفارتی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے ہم امریکہ اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں۔ ہم تمام فریقین سے بشمول لبنان میں فائر بندی پر عمل درآمد کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ بیان میں آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی آزادی کو برقرار رکھنے کے عزم پر بھی زور دیا گیا۔ پاکستان نے ترکیہ، چین، سعودی عرب اور مصر کے ساتھ مل کر بدھ کو واشنگٹن اور تہران کے درمیان دو ہفتے کی جنگ بندی کروائی، جو 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملوں کے 40 دن بعد ہوئی۔ فائر بندی معاہدے کے تحت دونوں فریق اس بات پر متفق ہوئے کہ وہ اسلام آباد میں ملاقات کریں گے تاکہ مستقل امن کے مذاکرات کیے جائیں۔ واشنگٹن کی نمائندگی امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کر رہے ہیں، جبکہ ایران کے وفد کی قیادت پارلیمنٹ اسپیکر باقر قالیباف کر رہے ہیں۔ ان مذاکرات کو اسلام آباد مذاکرات X کا نام دیا گیا ہے۔

وزیرِ اعظم شہباز شریف سے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کی ملاقات

اسلام آباد، 11 اپریل (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس ایران کے ساتھ جاری کشیدگی کے تناظر میں مذاکرات کی قیادت کے لیے اسلام آباد پہنچے ہیں۔ وہ آج ایرانی وفد کے ساتھ ملاقات کریں گے، جو 1979ء کے اسلامی انقلاب کے بعد واشنگٹن اور تہران کے درمیان اعلیٰ سطح کے بالمشافہ مذاکرات کا ایک اہم موقع تصور کیا جا رہا ہے۔ جے ڈی وینس کے علاوہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر اور خصوصی مندوب اسٹیو وٹکوف بھی مذاکرات میں شریک ہوں گے۔ ایرانی وفد کی قیادت پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف اور وزیر خارجہ سید عباس عراقچی کریں گے، تاہم دونوں ممالک کے درمیان اعتماد کی کمی بدستور برقرار ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق محمد باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ ہماری نیت اچھی ہے، لیکن ہمیں اعتماد نہیں، امریکہ کے ساتھ مذاکرات کا ہمارا

تجربہ ہمیشہ ناکامی اور وعدہ خلافیوں پر مشتمل رہا ہے۔ پاکستان کے وزیرِ خارجہ اسحاق ڈار نے امریکا اور ایران پر زور دیا ہے کہ وہ تعمیری انداز میں بات چیت کریں اور اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ پاکستان دونوں فریقین کے درمیان دیرپا حل کے لیے سہولت کاری جاری رکھے گا۔ اس سے قبل امریکا اور ایران کے درمیان مذاکراتی شرائط پر اختلافات سامنے آ چکے ہیں۔

امریکی میڈیا کا چین کی ایران کو طیارہ شکن میزائل

دینے کی تیاری کا دعویٰ، چین کی تردید

بیجنگ، 11 اپریل (ایجنسیز) امریکی انٹیلیجنس نے اشارہ دیا ہے کہ چین آئندہ چند ہفتوں میں ایران کو نئے فضائی دفاعی نظام فراہم کرنے کی تیاری کر رہا ہے تاہم چین نے اس حوالے سے تردید کر دی ہے۔ امریکی میڈیا (سی این این) کے مطابق امریکی انٹیلیجنس نے اشارہ دیا ہے کہ چین نئے فضائی دفاعی نظام کی کھیپ تیسرے ممالک کے ذریعے بھیجنے پر کام کر رہا ہے، چین کندھے پر رکھ کر چلائے جانے والے طیارہ شکن میزائل سسٹمز فراہم کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن میں موجود چینی سفارت خانے نے اس حوالے سے کہا ہے کہ چین نے کبھی بھی تنازع کے کسی فریق کو ہتھیار فراہم نہیں کیے، یہ زیرِ بحث معلومات درست نہیں ہیں۔ ایران بے اعتمادی کے ماحول میں مذاکرات میں شامل ہو رہا ہے: ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی چینی سفارت خانے کی جانب سے کہا گیا ہے کہ ایک ذمے دار بڑی ریاست کے طور پر چین مسلسل اپنی بین الاقوامی ذمے داریاں پوری کرتا

ہے، ہم امریکی فریق پر زور دیتے ہیں کہ وہ بے بنیاد الزامات لگانے، بدنیتی پر مبنی روابط قائم کرنے اور سنسنی پھیلانے سے گریز کرے۔ چینی سفارت خانے کے مطابق ہم امید کرتے ہیں کہ متعلقہ فریق کشیدگی کم کرنے کے لیے مزید اقدامات کریں گے۔

ایران بے اعتمادی کے ماحول میں مذاکرات

میں شامل ہو رہا ہے: ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی

تہران، 11 اپریل (یو این آئی) ایران کے وزیرِ خارجہ عباس عراقچی کی جرمن ہم منصب یوان واڈیفول سے ٹیلی فونک گفتگو ہوئی ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق گفتگو کے دوران عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران امریکہ کے ساتھ بے اعتمادی کے ماحول میں مذاکرات میں شامل ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بے اعتمادی کی وجہ امریکا کی وعدہ خلاف ورزی اور سفارتی دھوکہ دہی ہے۔ ایرانی وزیرِ خارجہ نے کہا کہ ایران بھرپور اتھارٹی کے ساتھ اپنے عوام کے مفادات اور حقوق کے تحفظ کرے گا۔ واضح رہے کہ جنگ بندی مذاکرات کے سلسلے میں امریکہ اور ایران کے وفد اسلام آباد میں موجود ہیں۔

ایران سے جامع جنگ بندی مذاکرات کے لیے امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ اسلام آباد پہنچے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیر اسٹیو وٹکوف اور داماد جیرڈ کشنر بھی اسلام آباد پہنچے ہیں۔ دوسری جانب ایرانی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ اسپیکر محمد باقر قالیباف کی قیادت میں اسلام آباد آیا ایرانی وفد تقریباً 70 افراد پر مشتمل ہے جس میں مرکزی مذاکرات کاروں کے ساتھ ساتھ 26 رکنی ٹیکنیکل اور خصوصی کمیٹیوں کے افراد بھی شامل ہیں۔ یہ کمیٹیاں معاشی، سکیورٹی اور سیاسی امور سے متعلق ہیں تاکہ اس انتہائی حساس مذاکرات میں بروقت مشاورت دے سکیں۔

امریکہ قطر سمیت دیگر ممالک میں منجمد ایرانی اثاثے بحال کرنے پر آمادہ ہو گیا: برطانوی میڈیا

وائٹ ہاؤس کی ایرانی اثاثے غیر منجمد کرنے کی تردید

لندن، 11 اپریل (یو این آئی) (امریکہ نے قطر اور دیگر غیر ملکی بینکوں میں موجود ایران کے منجمد اثاثے بحال کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی نے ایک سینئر ایرانی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ منجمد ایرانی اثاثوں کی بحالی کو ایران نے واشنگٹن کے ساتھ جاری مذاکرات میں سنجیدگی کی علامت قرار دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر گفتگو کرتے ہوئے سینئر ایرانی ذرائع نے بتایا ہے کہ یہ پیش رفت اسلام آباد میں جاری مذاکرات کے تناظر میں سامنے آئی ہے۔ ان کے مطابق اثاثوں کی بحالی کا براہِ راست تعلق آبنائے ہرمز سے محفوظ گزرگاہ کی فراہمی سے ہے۔ اگرچہ ذرائع نے مجموعی رقم کی تفصیل فراہم نہیں کی، تاہم ایک دوسرے ایرانی ذرائع کے مطابق امریکہ تقریباً 6 ارب ڈالرز مالیت کے ایرانی فنڈز جاری کرنے پر متفق ہوا ہے، جو قطر میں رکھے گئے تھے۔ تاحال امریکہ کی جانب سے اس حوالے سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا، جبکہ قطر کی وزارتِ خارجہ نے بھی فوری طور پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا ہے۔ 2018ء میں منجمد کیے گئے یہ فنڈز 2023ء میں امریکہ اور ایران کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت جاری کیے جانے تھے، تاہم 7 اکتوبر 2023ء کو اسرائیل پر حملوں کے بعد، جن کی ذمے داری ایرانی اتحادی فلسطینی گروپ حماس نے قبول کی، امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے ان فنڈز کو دوبارہ منجمد کر دیا تھا۔ اس وقت امریکی حکام کا کہنا تھا کہ ایران کو یہ رقم فوری طور پر دستیاب نہیں ہوگی اور واشنگٹن اس اکاؤنٹ کو مکمل طور پر منجمد رکھنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ یہ فنڈز دراصل جنوبی کوریا کو ایرانی تیل کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم پر مشتمل ہیں، جو 2018ء میں اس وقت روکی گئی جب اس وقت کے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر دوبارہ پابندیاں عائد کرتے ہوئے جوہری معاہدہ ختم کر دیا تھا۔ ستمبر 2023ء میں دوحہ کی ثالثی میں ہونے والے امریکہ ایران قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت یہ رقم قطری بینکوں میں منتقل کی گئی تھی، اس معاہدے کے تحت ایران میں قید 5 امریکی شہریوں کی رہائی کے بدلے 5 ایرانی قیدیوں کو امریکہ میں رہا کیا گیا۔ امریکی حکام کے مطابق اس رقم کے استعمال کو انسانی ہمدردی کی بنیادوں تک محدود رکھا گیا تھا، جس کے تحت خوراک، ادویات، طبی آلات اور زرعی اشیاء کی فراہمی کے لیے امریکی محکمہ خزانہ کی نگرانی میں ادائیگیاں کی جاتی تھیں۔ ادھر وائٹ ہاؤس نے ایرانی اثاثے غیر منجمد کرنے سے متعلق زیرِ گردش خبروں کی تردید کر دی۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com